جامع الحسنات

امجد علی خان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
هو الله
جل جلالہ
وہ اللہ
الذی لا الٰہ
جل جلالہ
کہ نہیں کوئی معبود
الا هو
جل جلالہ
مگر وہ
الرحمٰن
جل جلالہ
بڑا مہربان
الرحیم
جل جلالہ
نہایت رحم والا
الملک
جل جلالہ
بادشاہ
القدوس
جل جلالہ
پاک
السلام
جل جلالہ
سلامت رکھنے والا
المؤمن
جل جلالہ
امن دینے والا
المهیمن
جل جلالہ
نگہبان
العزیز
جل جلالہ
غالب
الجبار
جل جلالہ
زبردست
المتکبر
جل جلالہ
بڑائی والا
الخالق
جل جلالہ
پیدا کرنے والا
البارئ
جل جلالہ
عالم کا بنانے والا
المصور
جل جلالہ
صورت بنانے والا
الغفار
جل جلالہ
بخشنے والا
القهار
جل جلالہ
زبردست
الوهاب
جل جلالہ
بہت دینے والا
الرزاق
جل جلالہ
رزق دینے والا
الفتاح
جل جلالہ
کھولنے والا
العلیم
جل جلالہ
جاننے والا
القابض
جل جلالہ
بند کرنے والا
الباسط
جل جلالہ
کھولنے والا
الخافض
جل جلالہ
پست کرنے والا
الرافع
جل جلالہ
بلند کرنے والا
المعز
جل جلالہ
عزت دینے والا
المذل
جل جلالہ
خوار کرنے والا
السمیع
جل جلالہ
سننے والا
البصیر
جل جلالہ
دیکھنے والا
الحکم
جل جلالہ
حاکم
العدل
جل جلالہ
عدل کرنے والا
اللطیف
جل جلالہ
باریک بین
الخبیر
جل جلالہ
خبردار
الحلیم
جل جلالہ
بردبار
العظیم
جل جلالہ
بزرگ
الغفور
جل جلالہ
بخشنے والا
الشکور
جل جلالہ
شکر پسند
العلی
جل جلالہ
بلند
الکبیر
جل جلالہ
بڑا
الحفیظ
جل جلالہ
نگہبان
المقیت
جل جلالہ
قوت دینے والا
الحسیب
جل جلالہ
کافی
الجلیل
جل جلالہ
بزرگ
الکریم
جل جلالہ
سخی
الرقیب
جل جلالہ
نگہبان
المجیب
جل جلالہ
قبول کرنے والا
الواسع
جل جلالہ
فراخی دینے والا

الحکیم جل جلالہ — حکمت والا
الودود جل جلالہ — دوست بڑا
المجید جل جلالہ — بزرگ
الباعث جل جلالہ — اٹھانے والا
الشہید جل جلالہ — گواہ
الحق جل جلالہ — سچا

الوکیل جل جلالہ — کارساز
القوی جل جلالہ — طاقت والا
المتین جل جلالہ — مضبوط
الولی جل جلالہ — دوست
الحمید جل جلالہ — قابل تعریف
المحصی جل جلالہ — گھیرنے والا

المبدئ جل جلالہ — پہلے پیدا کرنیوالا
المعید جل جلالہ — دوبارہ پیدا کرنیوالا
المحیی جل جلالہ — زندہ کرنے والا
الممیت جل جلالہ — مارنے والا
الحی جل جلالہ — زندہ
القیوم جل جلالہ — ہمیشہ رہنے والا

الواجد جل جلالہ — پانے والا
الماجد جل جلالہ — بزرگی والا
الواحد جل جلالہ — ایک
الاحد جل جلالہ — اکیلا
الصمد جل جلالہ — بے نیاز
القادر جل جلالہ — قدرت والا

المقتدر جل جلالہ — صاحب قدرت کا
المقدم جل جلالہ — پہلا
المؤخر جل جلالہ — پچھلا
الاول جل جلالہ — اول
الآخر جل جلالہ — آخر
الظاہر جل جلالہ — آشکارا

الباطن جل جلالہ — پوشیدہ
الوالی جل جلالہ — کارساز
المتعال جل جلالہ — برتر
البر جل جلالہ — احسان کرنے والا
التواب جل جلالہ — توبہ قبول کرنیوالا
المنتقم جل جلالہ — بدلہ لینے والا

العفو جل جلالہ — معاف کرنے والا
الرؤف جل جلالہ — بہت مہربان
مالک الملک جل جلالہ — مالک ملک کا
ذوالجلال والاکرام جل جلالہ — صاحب بزرگی اور بخشش کا
المقسط جل جلالہ — عدل کرنے والا
الجامع جل جلالہ — جمع کرنے والا

الغنی جل جلالہ — بے پرواہ
المغنی جل جلالہ — دولتمند کرنے والا
المانع جل جلالہ — منع کرنے والا
الضار جل جلالہ — ضرر دینے والا
النافع جل جلالہ — نفع دینے والا
النور جل جلالہ — روشنی والا

الہادی جل جلالہ — راہ دکھانے والا
البدیع جل جلالہ — نیا پیدا کرنیوالا
الباقی جل جلالہ — ہمیشہ رہنے والا
الوارث جل جلالہ — مالک
الرشید جل جلالہ — راہنما
الصبور جل جلالہ — بڑا تحمل والا

انتساب

میں اس کتاب کو انتہائی عاجزی وانکساری کے ساتھ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں
ہدیۃً پیش کرتا ہوں

اور

اسے ان سبھی نیک بخت انسانوں
کے نام کرتا ہوں
جن کے افکارِ عالیہ سے
میں نے اکتساب فیض کرتے ہوئے
اس کتاب کو مرتّب کیا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِکُلِّ ذَنۡبٍ یُّدَنِّسُ مَا طَھَّرۡتَہٗ وَ یَکۡشِفُ عَنِّیۡ مَا سَتَرۡتَہٗۤ اَوۡ یُقَبِّحُ مِنِّیۡ مَا زَیَّنۡتَہٗ ط

اے اللہ میں معافی مانگتا ہوں آپ سے ہر ایسے گناہ کی جو مَیلا کرتا ہے ہر اس چیز کو جس کو آپ نے پاک کیا ہے اور پردہ ہٹادیتا ہے۔ میری تمام برائیوں سے جس پر آپ نے پردہ کیا ہے۔ یا بد صورت بنادیتا ہے۔ مجھ سے ہر اس چیز کو جسے آپ نے خوبصورت کیا۔ (یعنی بعض گناہوں کی نحوست انسان کے دل کو بصیرت کی روشنی سے محروم کر دیتی ہے۔ جس سے نیک اعمال بوجھ محسوس ہوتے ہیں۔ اللہ جل شانہٗ سے دعا ہے کہ ہر مسلمان کو اپنی حفظ و ایمان میں رکھیں۔)

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡہُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ .

پس آپ رحمت نازل فرمایئے اے میرے پروردگار اور سلامتی اور برکت نازل فرمایئے۔ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور میرے گناہ معاف فرمادیجئے۔ اے سب سے بہتر معاف کرنے والے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۞ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۞ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۞ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۞ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۞ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۞

ترجمہ : - سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا۔ روز جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔ نہ ان کے جن پر غضب ہوا۔ اور نہ بہکے ہوؤں کا

حرف دعا

یا ارحم الرّاحمین ! جو اہل ایمان اس دار فانی سے کوچ فرما گئے آپ کے حکم کے مطابق ، نبی کریم ﷺ کے وسیلہ جمیلہ سے ان کی نیکیاں قبول فرما۔ ان کی سہواً یا عمداً فکری و جسمانی لغزشوں کو معاف فرما اور ان کے ساتھ عفو ودر گزر فرما۔ کیونکہ تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے۔ اور جو اہل ایمان زندہ ہیں۔ ان کے دلوں میں خشیّت الٰہی اور عشق رسول ﷺ کو زندہ و جاوید فرما۔ انھیں ظاہری و باطنی آلائشوں اور بیماریوں سے محفوظ و مامون فرما۔ اور ان کے قلوب واذہان میں ایک دوسرے کے لئے ایثار و محبت کا جذبہ پیدا فرما۔ اس حیاتِ فانی میں انھیں نیک اعمال کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہم سب کا خاتمہ بالایمان فرما۔ آمین یا ربّ العالمین

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ ، اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ،

اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۞

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سید نا ابراھیم علیہ السلام پر اور آل سید نا ابراھیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام پر اور سید نا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر. برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ سلام ہو آپ ﷺ اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اللہ تعالیٰ کی برکت آپ ﷺ پر نازل ہو .

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ أَصۡلِحۡ لِيۡ دِيۡنِيَ الَّذِيۡ جَعَلۡتَهٗ لِيۡ عِصۡمَةً وَأَصۡلِحۡ لِيۡ دُنۡيَايَ الَّتِيۡ جَعَلۡتَ فِيۡهَا مَعَاشِيۡ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ، وَأَعُوۡذُ بِعَفۡوِكَ مِنۡ نِقۡمَتِكَ، وَأَعُوۡذُبِكَ مِنۡكَ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعۡطَيۡتَ وَلَا مُعۡطِيَ لِمَا مَنَعۡتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيۡتَ ، وَلَا يَنۡفَعُ ذَا الۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ ۞

اے اللہ! میرے لیے میرا وہ دین سنوار دے، جس کو تونے میری حفاظت کا سبب بنایا ہے اور میری دنیا (بھی) سنوار دے، جس میں تونے میری روزی پیدا کی ہے۔ اے اللہ! میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیرے غصہ سے اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے اور تیرے (کرم کے) ساتھ تیری سزا سے پناہ مانگتا ہوں جس چیز کو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو تو روکے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔ (سنن النسائی)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا ، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۝

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنا ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے اور گناہوں کے درمیاں حائل ہو جائے، اور اپنی ایسی اطاعت گزاری نصیب فرما جس کی بدولت تو ہمیں جنت میں داخل فرمادے، اور یقین کی وہ دولت عطا فرما جس کی برکت سے تو ہم پر دنیاوی مصیبتوں کا آسان فرمادے، اور ہمارے کانوں، آنکھوں اور طاقت کو ہماری زندگی کے لیے فائدہ مند بنا اور اسے ہمارے بعد بھی جاری فرما، اور ہم پر ظلم اور دشمنی کرنے والوں کے خلاف ہماری مدد فرما، اور ہماری مصیبتوں کو ہمارے دین میں داخل نہ فرما، اور ہم پر دنیاوی غموں کو حاوی نہ فرما، اور ہم پر ایسے لوگوں کو مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کریں۔

فہرست

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

خالق ارض و سماء فرماتا ہے:۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰی وَ ہُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۚ وَ لَنَجۡزِیَنَّہُمۡ اَجۡرَہُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ (النحل)

جو شخص بھی نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشر طیکہ ہو وہ مومن، اسے ہم دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے۔

آج ہمارے طرزِ معاشرت میں اس قدر تبدیلی آچکی ہے کہ ہماری بہت سی اخلاقی اور معاشرتی قدریں آہستہ آہستہ دم توڑ رہی ہیں۔ مادہ پرستی اک زہر قاتل کی طرح ہماری ثقافتی و معاشرتی زندگی کی رگوں میں اتر کر اسے جاں بلب کئے ہوئے ہے اور ہماری روحانی و جسمانی قوتیں خطرناک کینسر میں مبتلا لاچار و بے بس مریض کی طرح آہستگی کے ساتھ موت کے گھاٹ اتر رہی ہیں۔ آخر ایسا کیوں؟؟؟؟؟؟

امیر و غریب، فقیر و غنی سبھی بے چینی و اضطراب کے سیاہ بادلوں کے لپیٹے میں نظر آتے ہیں، ایک طرف امیر و کبیر لوگ مال و اسباب کے ان گنت انبار ہوتے ہوئے بھی سکھ اور چین کا سانس نہیں لے پا رہے، تو دوسری طرف فقیر و نادار مال و متاع کی کمی پر شکوہ کناں۔۔۔۔۔۔

پریشانی وافسردگی کے گھٹاٹوپ اندھیرے ہر ایک کے دل ودماغ کو مفلوج اور ماؤف کئے ہوئے ہیں، جس کسی کے پاس بھی دو گھڑی بیٹھ جاؤ، کچھ ہی دیر میں وہ اپنی لاچاری وبے بسی کا رونا روتا ہوا نظر آئے گا اور اپنی کوتاہ نظری اور سہل وعیش کوشی سے صرفِ نظر کرتے ہوئے اپنی تماتر محرومیوں اور مصیبتوں کی ذمہ داری دوسرے افراد پر ڈالتے ہوئے اپنی تقدیر کو بھی دوش دے گا، اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کی اک لمبی چوڑی الف لیلوی داستاں آپ کے گوش گزار کردے گا اور یہ بھول جائے گا کہ اس کے اصل فرائض کیا تھے اور معاشرے کا ذمہ دار فرد ہونے کے ناطے کیا اس نے انھیں بااحسن طریقے سے ادا کیا، اپنے حقوق کا ہی راگ الاپتا رہا یا دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کو بھی مدّنظر رکھا، اپنے خالق ومالک کے احکامات کی پیروی کرتا رہا یا اپنی ہی خواہشات نفسانی کی اسیری و پیروی کو مقدّم جانا۔ کیا کبھی ان علّت واسباب پر بھی نظر دوڑائی جن کے سبب وہ مایوسی وبے بسی کی اتھاہ گہرائیوں میں جا گرا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح بتلادیا کہ انسان مشکلات کا شکار کیونکر ہوتا ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾

ترجمہ: تم پر جو مصیبت بھی آئی ہے، تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے آئی ہے، اور بہت سے قصوروں سے وہ ویسے ہی درگزر کر جاتا ہے۔

جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کے احکامات سے منہ موڑے گا وہ خود ہی اپنے لئے تباہی وبربادی کو آواز دے گا۔

اللہ جل جلالہ فرماتے ہیں:۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ (طه)

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہوجائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے۔

مسلمان ہونے کے دعویدار ہوتے ہوئے ہمیں یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلینی چاہئے کہ ہم سے کیا گیا خوش حالی و فارغ البالی اور طمانیت کا وعدہ غیر مشروط نہیں ،بلکہ اللہ جل شانہ کی حقیقی اطاعت و فرمانبرداری سے مشروط ہے۔ احکاماتِ الٰہیہ سے روگردانی تو قعر مذلّت میں ہی گرائے گی۔

آیئے ! اپنے سچے پروردگار کی طرف اور پھر دیکھئے کہ بے چینی و اضطرابی کے سیاہ، گھنگھور بادل چھٹتے ہیں کہ نہیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ ۔۔۔۔۔۔۔ ۝۳ (ہود: ۳)

اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ ایک مدت خاص تک تم کو اچھا سامانِ زندگی دے گا اور ہر صاحب فضل کو اس کا فضل عطا کرے گا۔

اس کتاب کو ترتیب دیتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن چونکہ انسانی کاوش خطا ونسیان سے مبرّا نہیں، اس لئے انتہائی عاجزی و درماندگی کے ساتھ اپنے خالق حقیقی کے حضور معافی مانگتا ہوں کہ وہ ہر اس خطا کو معاف فرمادے جو اس کتاب کو مرتّب کرتے ہوئے مجھ سے سرزد ہوئی ہو اور اپنے پیارے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امّت اور مجھ ایسے ادنٰی ولاچار امتی پر اپنے عفو و کرم کے در وا کر دے۔ آمین ! ! ! !

آمین ! ثم آمین ! ! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

طالب دعا

امجد علی خان

۲۹ /ربیع الاوّل ۱۴۳۸ھ، ۲۸ /دسمبر ۲۰۱۶

غیر متوقع بلاؤں سے نجات

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد مکرم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ روازانہ صبح وشام کے وقت یہ کہے دعا (بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ) اور یہ تین مرتبہ کہے تو اسے کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی۔ (اور دیکھئے اتفاق کی بات یہ کہ اس وقت) حضرت ابان رضی اللہ تعلیٰ عنہ فالج کے مرض کی ایک قسم میں مبتلا تھے چنانچہ اس شخص نے (جو اس روایت کو سن رہا تھا) حضرت ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف (استعجاب بھری نظروں سے) دیکھنا شروع کیا (گویا کہہ رہا ہو کہ حضرت فرما تو یہ رہے ہیں کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اسے کوئی ضرر یعنی نقصان نہیں پہنچے گا حالانکہ یہ خود فالج کے مرض میں مبتلا ہیں) حضرت ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے کہا تم میری طرف حیرت کی نظر سے کیا دیکھ رہے ہو؟ اچھی طرح جان لو، یہ حدیث اسی طرح جس طرح میں نے بیان کی ہے یعنی بالکل صحیح ہے البتہ جس دن میں اس مرض میں گرفتار ہوا اس دن میں نے یہ دعا نہیں پڑھی تھی تا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے مقدر میں جو کچھ لکھ دیا تھا وہ پورا ہو۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد) اور ابوداؤد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جو شخص اس دعا کو شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک کسی ناگہانی بلاء میں گرفتار نہیں ہوگا اور جو شخص اس کو صبح کے وقت پڑھے وہ شام تک کسی بلائے ناگہانی میں مبتلا نہیں ہوتا۔ گویا صبح وشام تین، تین بار اس دعا کی تلاوت کرنے والا اچانک نازل ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۞

"اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسماں میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔" (صحیح ابن ماجہ: ۲/۳۳۲)

جنت کا واجب ہونا

حدیث مبارکہ میں آیا ہے جس شخص نے یہ کلمات کہے اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔ صبح وشام پڑھا کریں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ۞ (تین بار) (ابوداؤد: ۳۱۸/۴)

'' میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا۔"

شکر الٰہی کی ادائیگی

جس نے نماز فجر کے بعد اس دعا کو تین بار پڑھا گویا اس نے اس دن کی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ۞ (ابو داؤد ۳۱۸/۴) (شام کے وقت اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى پڑھیں)

اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لئے سبھی تعریفیں اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔

نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی سبھی دعاؤں کا حصول

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں (تعلیم) کیں جو ہمیں یاد نہ ہو سکیں تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بہت سی دعائیں (تعلیم) کیں جنہیں ہم یاد نہ کر سکے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں کہ وہ تمام دعاؤں کو جمع کر دے تم یہ دعا کیا کرو۔

(رواہ الترمذی :۳۵۲۱، والبخاری فی " الأدب المفرد " ۶۷۹)(قَالَ أَبُو عِيسَى هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اے اللہ ! ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اور ہر اس چیز سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی، تو ہی مددگار ہے، تو ہی خیر وشر کا پہنچانے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت بھی صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے.

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السّلام کی دعا

سیّدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے بارے میں احیاء العلوم الدین میں بیان کیا گیا ہے کہ آپ صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا خَلْقٌ جَدِيْدٌ فَأَفْتِحْهُ عَلٰى بِطَاعَتِكَ وَأَخْتِمْهُ لِيْ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَأُرْزُقْنِيْ فِيْهِ حَسَنَةً تَقْبَلُهَا مِنِّيْ وَزَكِّهَا وَضَعِفْهَا لِيْ وَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَأَغْفِرْهَا لِيْ إِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَدُوْدٌ كَرِيْمٌ.

اے اللہ! یہ صبح ایک نئی مخلوق ہے، میرے لئے اپنی اطاعت سے اس کی ابتداء فرما اور اپنی مغفرت اور رضامندی پر اسے ختم کر، اس صبح کو مجھے ایسی نیکی عطا فرما جو آپ کو قبول ہو، اس نیکی کو میرے لئے پاکیزہ اور زیادہ اجروثواب کا باعث بنا، اگر میں اس صبح کو کوئی گناہ کروں تو مجھے معاف فرما، بے شک تو معاف کرنے والا، رحم کرنے والا، محبت رکھنے والا اور کرم والا ہے۔

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار کرنا

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنے کے بعد سورہ حشر (پارہ ۲۸) کی آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا اور جو شام کے وقت بعد نماز مغرب پڑھے گا تو اس کے لئے بھی ستر ہزار فرشتے صبح تک استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہادت کا درجہ پائے گا۔ (مشکوۃ ص: ۱۸۸)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

(۲۲) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا، (۲۳) وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے، (۲۴) وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

دنیا و مافیہا کے کافی ہو جانے والی آیات

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫٭ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ (ابو داؤد موقوفاً ۳۲۱/۴)

(۱۲۸) بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان (۱۲۹) پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے.

جو شخص صبح و شام سات 7 مرتبہ یہ دعا پڑھے گا ، تو اللہ تعالیٰ اس کو تمام پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے گا اور تمام امورِ دنیا آسان کردے گا . (ابن السنی)

حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫٭ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ (ابو داؤد موقوفاً ۳۲۱/۴)

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے.

دنیا ومافیہا کے لئے کافی

صبح وشام ان کلمات کا پڑھنا دنیا ومافیہا کے لئے کافی ہو جائے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَآ أَهَمَّنِيْ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ۞

دینی و دنیاوی کامیابی کا حصول

دین و دنیا میں کامیابی کے حصول کے لئے صبح و شام تین تین مرتبہ اس درود شریف کو پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا فِیۡ جَمِیۡعِ الۡقُرۡاٰنِ حَرۡفًا حَرۡفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرۡفٍ اَلۡفًا اَلۡفًا ۞

اے اللہ! قرآن مجید کے حروف کے برابر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر درود و سلام نازل فرما"

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعۡطَیۡتَ، وَلَا مُعۡطِيَ لِمَا مَنَعۡتَ، وَلَا یَنۡفَعُ ذَا الۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ.

"اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔"

سورۃ القدر

پیشہ ورانہ زندگی میں کامیابی کے حصول کے لئے صبح وشام تین تین مرتبہ اس سورۃ مبارکہ کو پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۙ﴿ۛ۴﴾ سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ٪﴿۵﴾

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

(۱) بیشک ہم نے اسے شبِ قدر میں اتارا (۲) اور تم نے کیا جانا کیا شبِ قدر، (۳) شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر (۴) اس میں فرشتے اور جبریل اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے (۵) وہ سلامتی ہے، صبح چمکتے تک

سورة التکاثر

فرض وقرض کی ادائیگی کے لئے بعدِ نماز فجر اس سورة مبارکہ کو تین بار پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾

اللہ نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

(۱) تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے (۲) یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا (۳) ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے (۴) پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے (۵) ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے (٦) بیشک ضرور جہنم کو دیکھو گے (۷) پھر بیشک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے ، (۸) پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کی پرسش ہو گی.

فتح و نصرت کا حصول

اگر کوئی شخص روزانہ باقاعدگی کے ساتھ ان آیات مبارکہ کی تلاوت کیا کرے گا تو انشاء اللہ العزیز فتح و نصرت اس کے قدم چومے گی۔ اور وہ دنیاوی آفات و مکروہات سے محفوظ رہے گا۔ جائز مراد کے پورا ہونے کے واسطے ایک ہی جلسے میں اکتالیس بار پڑھیں۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھنا نہ بھولیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ مَنۡ یَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰہِ فَقَدۡ ہُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ (آل عمران)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو ضرور وہ سیدھی راہ دکھایا گیا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ لَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ۬ؕ ــــــــــــ ﴿۴۲﴾ (ابراہیم)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اور ہر گز اللہ کو بے خبر نہ جاننا ظالموں کے کام سے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحۡصُوۡہَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ (النحل)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہ کرسکو گے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ قَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ ________ ﴿۲۳﴾ (الاسرا)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پُوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَنۡزِیۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَ السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰی ؕ﴿۴﴾

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ﴿۵﴾ (طہٰ)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اس کا اتارا ہوا جس نے زمین اور اونچے آسمان بنائے، وہ بڑی مہر والا، اس نے عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾ (یس)

اللہ کے نام سے جو رحمان ورحیم ہے

یہ زبردست علیم ہستی کا باندھا ہوا حساب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ وَ هِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلۡاَرۡضِ ائۡتِیَا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیۡنَا طَآئِعِیۡنَ ﴿۱۱﴾

(فصلت)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا اور وہ دھواں تھا تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں حاضر ہو خوشی سے چاہے ناخوشی سے، دونوں نے عرض کی کہ ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ (شوری)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

سب کام اللہ ہی کی طرف پھیرتے ہیں.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

(طلاق)

اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو، اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے، بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔

عزّت واحترام کا حصول

دنیا وآخرت میں عزّت واحترام پانے کیلئے اس آیت مبارکہ کی بلاناغہ صبح وشام تلاوت کریں۔ کسی محفل یا حاکم اعلیٰ کے سامنے جانے سے پہلے ۳ مرتبہ تلاوت کر کے جائیں انشاءاللہ العزیز سب عزّت سے پیش آئیں گے۔(حوالہ تفسیر مظہری جلد:۷ صفحہ ۱۶۶)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا۝ (پارہ ۱۵، سورۃ بنی اسرائیل : ۱۱۱)

(۱۱۱) تمام خوبیاں اسی اللہ (جل شانہ) کے لئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے۔ اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

وظائف وذکر اللہ کی تلافی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس کسی نے صبح وشام کے اوقات میں سورۃ الرّوم کی ان آیات کی تلاوت کی۔اس کے دن رات کے وظائف وذکر اللہ کی تلافی ہو جائے گی۔ (ابوداوٗد)

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ تُظۡہِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ وَ کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾

(۱۷) تواللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو (۱۸) اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو (۱۹) وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور یوں ہی تم نکالے جاؤ گے.

حفظ و امان میں رہیئے

اگر کوئی شخص طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے ان پانچ آیات مبارکہ کی تلاوت کرے گا۔ تو وہ طرح سے اللہ جل جلالہ کی حفظ و امان میں رہے گا۔ سب لوگ اس پر مہربان رہیں گے۔ اگر کوئی سلطان یا حاکم پڑھے گا۔ تو عوام النّاس اور نوکر چاکر اس سے مرعوب و خائف رہیں گے اس کا اقتدار قائم رہے گا اور اگر کوئی حاجت مند پڑھے گا تو اس کی حاجت روائی ہو گی، اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ‌ؕ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ‌ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِيَارِنَا وَاَبۡنَآٮِٕنَا ‌ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۴۶﴾ (البقرہ)

(۲۴۶) اے محبوب ! کیا تم نے نہ دیکھا بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو جو موسیٰ کے بعد ہوا جب اپنے ایک پیغمبر سے بولے ہمارے لیے کھڑا کر دو ایک بادشاہ کہ ہم خدا کی راہ میں لڑیں، نبی نے فرمایا کیا تمہارے انداز ایسے ہیں کہ تم پر جہاد فرض کیا جائے تو پھر نہ کرو، بولے ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے ہیں اپنے وطن اور اپنی اولاد سے تو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا منہ پھیر گئے مگر ان میں کے تھوڑے اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّ نَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ‌ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَ قَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۸۱﴾ (آل عمران)

(۱۸۱) بیشک اللہ نے سنا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی اور ہم غنی اب ہم لکھ رکھیں گے ان کا کہا اور انبیاء کو ان کا ناحق شہید کرنا اور فرمائیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ

خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ (النساء)

(۷۷) کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن سے کہا گیا اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں بعضے لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرے یا اس سے بھی زائد اور بولے اے رب ہمارے ! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا تھوڑی مدت تک ہمیں اور جینے دیا ہوتا، تم فرما دو کہ دنیا کا برتنا تھوڑا ہے اور ڈر والوں کے لئے آخرت اچھی اور تم پر تاگے برابر ظلم نہ ہوگا.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ (المائدہ)

(۲۷) اور انہیں پڑھ کر سناؤ آدم کے دو بیٹوں کی سچی خبر جب دونوں نے ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ قبول ہوئی بولا قسم ہے میں تجھے قتل کر دوں گا کہا اللہ اسی سے قبول کرتا ہے، جسے ڈر ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَ الۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى الظُّلُمٰتُ وَ النُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ (الرعد)

(۱۶) تم فرماؤ کون رب ہے آسمانوں اور زمین کا، تم خود ہی فرماؤ اللہ تم فرماؤ تو کیا اس کے سوا تم نے وہ حمایتی بنائے ہیں جو اپنا بھلا برا نہیں کر سکتے ہیں تم فرماؤ کیا برابر ہو جائیں گے اندھا اور انکھیارا (بینا) یا کیا برابر ہو جائیں گی اندھیریاں اور اجالا کیا اللہ کے لیے ایسے شریک ٹھہراتے ہیں جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ بنایا تو انہیں ان کا اور اس کا بنانا ایک سا معلوم ہوا تم فرماؤ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے.

نور کے پہاڑ پر نورانی فرشتوں کی تسبیح

سیّدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی فرشتے نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے مٹکے لیے ہوئے یہ تسبیح بیان کرتے ہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۞ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ۞ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ ۞ (کنزالعمال جلد اول)

پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات، پاک ہے عزّت اور طاقت والی ذات، پاک ہے وہ زندہ جو کبھی مرے گا نہیں، وہ انتہائی پاک ہے بذات خود مقدّس ہے، ملائکہ اور روح الامین حضرت جبرائیل علیہ السّلام کا پروردگار ہے۔

جس شخص نے یہ کلمات دن میں، یا مہینے میں یا سال میں یا ساری زندگی میں ایک بار بھی کہہ لیے۔ انشاءاللہ اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا ریت کے ذرّات کے مساوی یا وہ جنگ سے بھاگا ہو۔ (الدیلمی عن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حصول رضائے الٰہی کا طریقہ

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں "جس نے صبح کی نماز میں سورۂ انعام کی ابتدائی تین آیات ''یَعلَمُ مَاتَکْسِبُوْنَ ''تک تلاوت کی۔ چالیس ہزار فرشتے اس کی طرف نازل ہوں گے جن کے اعمال کی مثل اس کے نامہ اعمال میں اجر لکھا جائے گا اور سات آسمانوں کے اوپر سے ایک فرشتہ نیچے آئے گا جس کے پاس لوہے کا گرز ہوگا پس اگر شیطان اس کے دل میں کوئی وسوسہ ڈالنا چاہے گا تو وہ فرشتہ اس شیطان کو ایک ضرب لگائے گا جس سے اس شخص اور شیطان کے درمیان ستر حجاب حائل ہو جائیں گے پھر جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے "اے میرے بندے میں تیرا رب ہوں میرے عرش کے سائے میں چل' حوض کوثر سے سیراب ہو' نہر سلبیل سے غسل کر اور جنت میں بغیر کسی حساب وعذاب کے داخل ہو جا۔ (در منثور)

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۲﴾ وَ ہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ یَعۡلَمُ سِرَّکُمۡ وَ جَہۡرَکُمۡ وَ یَعۡلَمُ مَا تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۳﴾

(۱) سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ (۲) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک میعاد کا حکم رکھا اور ایک مقررہ وعدہ اس کے یہاں ہے پھر تم لوگ شک کرتے ہو۔ (۳) اور وہی اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا اسے تمہارا چھپا اور ظاہر سب معلوم ہے اور تمہارے کام جانتا ہے۔

سات جمعہ کو سات مرتبہ پڑھنے پر شفاعت کا وعدۂ عظیم

امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ " القول البدیع " میں ایک حدیث کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ جو شخص مسلسل سات جمعوں تک ہر جمعۃ المبارک کو سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔اس کے لیے شافع محشر خاتم الانبیاء ﷺ کی شفاعت واجب ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَ عَدْتَّهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَاَهْلُهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

ترجمہ : -اے اللہ ! سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور ﷺ کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو۔اور آپ ﷺ کو وسیلہ اور مقام محمود جس کا تونے وعدہ کیا ہے۔ عطا فرما اور حضور ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ ﷺ کی شانِ عالی کے لائق ہو ۔اور آپ ﷺ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تونے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور ﷺ کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

جہنم سے نجات کا حصول

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اقدس ہے۔ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا کرے. تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن کے چوتھے حصّے کے لئے جہنم کی آگ سے محفوظ کر دیتے ہیں۔ اور اگر وہ چار مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پورے دن کے لئے اسے نارِ جہنم سے محفوظ کر دیتے ہیں۔

(سنن ترمذی: ۳۵۰۱، الادب المفرد للبخاری: ۱۲۰۱)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ ۔ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ ۞ شام کے وقت کہے: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَيْتُ“، اے اللہ! میں نے شام کی۔“

اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک سیّدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

صبح وشام پڑھی جانے والی پُر نور دعائیں

صبح اور شام ایک ایک مرتبہ ضرور پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَصۡبَحۡنَا وَ اَصۡبَحَ الۡمُلۡكُ لِلّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ، رَبِّ اَسۡأَلُكَ خَيۡرَ مَا فِیۡ هٰذَا الۡيَوۡمِ وَخَيۡرَ مَا بَعۡدَهٗ ، وَأَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ هٰذَا الۡيَوۡمِ وَشَرِّ مَا بَعۡدَهٗ، رَبِّ أَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡكَسَلِ وَسُوۡءِ الۡكِبَرِ ، رَبِّ أَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الۡقَبۡرِ۞ (شام کے وقت اَمۡسَيۡنَاوَاَمۡسَی الۡمُلۡكُ پڑھیں اور اسی طرح فِیۡ هٰذَا اللَّيۡلِ وَخَيۡرَ مَا بَعۡدَهٗ ، وَأَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ هٰذَا اللَّيۡلِ وَشَرِّ مَا بَعۡدَهٗ پڑھیں) (مسلم : ۲۰۸۸/۴)

" ہم نے صبح کی اوراللہ کے سارے ملک (بادشاہت) نے صبح کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب ! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب ! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ. (ابو داؤد: رقم الحدیث: ۵۰۶۸)

اے اللہ، ہم تیرے نام سے صبح کرتے اور تیرے نام سے شام کرتے ہیں۔ تیرے نام سے زندہ رہیں گے اور تیرے نام سے وفات پائیں گے اور جواب دہی کے لیے سب کو تیری طرف ہی جمع ہونا ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. (مسند احمد: ۱۵۳۶۳، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۴)

ہم نے صبح کی (ہم نے شام کی) فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے محبوب نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے جدِّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی ملت پر جو کہ موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ ، فَتْحَهُ ، وَنَصْرَهُ ، وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ ، وَهُدَاهُ ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ . (سنن ابی داؤد: ۵۰۸۴)

ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے لئے (بادشاہت) نے بھی صبح کی۔ اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، فتح، نصرت، نور، برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس پر جو شر ہے اور اس کے بعد جو شر ہے اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

آسیب و سحر سے حفاظت کے لئے

آسیب و سحر سے حفاظت کے لئے نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد تین تین بار پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَصۡبَحۡنَا وَ اَصۡبَحَ الۡمُلۡكُ لِلّٰهِ وَالۡحَمۡدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ الَّذِيۡ يُمۡسِكُ السَّمَاءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَ مِنۡ شَرِّ الشَّيۡطَانِ وَشِرۡكِهٖ ۞ (الدعاء : ۹۵۴، ابن السنی : ٦٦)

(شام کے وقت اَمۡسَيۡنَا وَاَمۡسَى الۡمُلۡكُ پڑھیں)

اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، ساری تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گر پڑے مگر اس کی اجازت سے، مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

دنیا وآخرت کی خیر و بھلائی مانگنا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّ آخِرَهٗ نَجَاحًا ،أَسْئَلُكَ خَيْرَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (حصنِ حصین صفحہ: ۷۵)

یا اللہ ! اس دن کے اوّل حصے کو نیکی بنائیے اور درمیانی حصے کو فلاح کا ذریعہ بنائیے اور آخری حصے کو نجات ، میں آپ سے دنیا وآخرت کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، یا ارحم الراحمین

اللہ جل شانہ سے ساری نعمتیں مانگئے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا، اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ: رقم: ۵۵)

اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی۔ اس لئے آپ مجھ پر دنیا و آخرت میں اپنے انعام اور اپنی عافیت اور پردہ پوشی مکمل فرمایئے۔

نوٹ: شام کے وقت اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ پڑھیں۔

برائے تسخیر امراء و حکام

نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اوّل وآخر تین تین درود شریف پڑھ کر ان کلمات مبارکہ کو پڑھ کر خود پر دم کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ تَمَّتۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدۡقًا وَّ عَدۡلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِہٖ ۚ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۱۵﴾ (الانعام)

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے۔

کروڑوں نیکیوں کا حصول

حضرت موسٰی علیہ الصّلوۃ والسّلام کی سیّد نا جبرائیل علیہ السّلام سے ملاقات ہوئی تو آپ نے دریافت فرمایا اگر کوئی شخص آیت الکرسی اتنی اتنی بار پڑھے تو اس کا اجر کیا ہے اس پر سیّد نا جبرائیل علیہ السّلام نے اجر کی نوعیّت بیان فرمائی۔ لیکن حضرت سیّد نا موسٰی علیہ الصّلوۃ والسّلام اس قدر پڑھنے کی طاقت نہ رکھ سکے۔ چنانچہ حضرت سیّد نا موسٰی علیہ الصّلوۃ والسّلام نے اللہ ربّ العزّت سے دعا کی کہ مجھے اس کے پڑھنے سے عاجز و کمزور نہ رکھ۔ سیّد نا جبرائیل علیہ السّلام دوبارہ نازل ہوئے اور فرمایا آپ کا پروردگار آپ کو فرماتا ہے، جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات کہہ لئے تو رات دن میں ۲۴ گھنٹے ہیں، ان میں ہر گھنٹے اس شخص کی طرف سے سات کروڑ نیکیاں آسمان پر جائیں گی اور فرشتے ان نیکیوں کو صور پھونکے جانے تک لکھتے رہیں گے۔ وہ کلمات درج ذیل ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُقَدِّمُ اِلَیۡكَ بَیۡنَ یَدَیَّ کُلَّ نَفۡسٍ وَ لَمۡحَةٍ وَ لَحۡظَةٍ وَ طَرۡفَةٍ یَطۡرَفُ بِهَا اَهۡلُ السَّمٰوَاتِ وَ اَهۡلُ الۡاَرۡضِ فِیۡ کُلِّ شَیۡءٍ هُوَ فِیۡ عِلۡمِكَ کَائِنٌ اَوۡ قَدۡ کَانَ ، اُقَدِّمُ اِلَیۡكَ بَیۡنَ یَدَیَّ ذٰلِكَ کُلَّهٗ ۞ اس کے بعد آیت الکرسی پڑھیں۔

اے اللہ ہر لمحہ ہر گھڑی اور ہر پل میں اہل آسمان اور اہل زمین جو پل پل گزار رہے ہیں اور ماضی اور مستقبل میں جس قدر لمحات وہ گزاریں اس قدر آپ کے روبرو میں آیت الکرسی پڑھتا ہوں۔

(الحکیم عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

نعمتوں کے خزانے حاصل کیجئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ دنیا و آخرت کی نعمتیں آپ کا مقدّر ہوں۔ تو ہر فرض نماز کے بعد اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ان آیات مبارکہ کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیجئے۔ ان آیات کے بعد دی گئی دعا ضرور پڑھیں، دکھ درد آپ سے کوسوں دور رہیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۧ﴿۷﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

﴿بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ﴾

شَهِدَ ٱللَّهُ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَأُو۟لُوا۟ ٱلْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِٱلْقِسْطِ ۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١٨﴾ إِنَّ ٱلدِّينَ عِندَ ٱللَّهِ ٱلْإِسْلَٰمُ ۗ وَمَا ٱخْتَلَفَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ إِلَّا مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿١٩﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ‌ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ‌ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ‌ ۫ وَتُخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَـىِّ‌ ۫ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ‌ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرۡهُ تَکۡبِیۡرًا۝

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۝۲ وَّ یَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ۝۳

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ عَلَیۡكَ تَوَکَّلۡتُ وَاَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمۡ یَشَأۡ لَمۡ یَکُنۡ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ،

أَعْلَمُ أَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۞

دنیا کی ہر سختی اور مصیبت سے نجات

ہر فرض نماز کی ادائیگی کے بعد پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟ قف وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ (البقرہ)

(۱۵۶) کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا (۱۵۷) یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی درودیں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ راہ پر ہیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ (آل عمران)

(۱۷۳) وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لئے جتھا جوڑا تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زائد ہوا اور بولے اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز (۱۷۴) تو پلٹے اللہ کے احسان اور فضل سے کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی اور اللہ کی خوشی پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ‌ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ۚ‌ۖ ۞ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ‌ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۞ (الانبیاء) (سرخ عبارت احتیاط سے پڑھیں)

(۸۷) اور ذوالنون، کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے تو اندھیریوں میں پکارا کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو، بیشک مجھ سے بے جا ہوا (۸۸) تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور سے غم سے نجات بخشی اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ اَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ‌ۚ‌ۖ ۞ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ‌ وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ ۞ (الانبیاء)

(۸۳) اور ایوب کو (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہر والوں سے بڑھ کر مہر والا ہے ،
(۸۴) تو ہم نے اس کی دعا سن لی تو ہم نے دور کر دی جو تکلیف اسے تھی اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور بندی والوں کے لیے نصیحت

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰٮهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوۡا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ۚ﴿۴۵﴾ (غافر)

(۴۴)اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے(۴۵)تو اللہ نے اسے بچالیا ان کے مکر کی برائیوں سے اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَالَّذِيۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ وَمَنۡ يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰى مَا فَعَلُوۡا وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓٮِٕكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ؕ﴿۱۳۶﴾ (آل عمران)

(۱۳۵) اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے، اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں،(۱۳۶) ایسوں کو بدلہ ان کے رب کی بخشش اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور کامیوں (نیک لوگوں) کا اچھا نیگ (انعام، حصہ) ہے

پریشانیوں سے نجات کا بہترین نسخہء کیمیا

حضرت کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں سات آیات مبارکہ ایسی ہیں، جب میں انھیں پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر آگرے تب بھی میں اللہ جل جلالہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔ مصیبت وآلام دور کرنے والی سات آیات مبارکہ جو منجیات کے نام سے معروف ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ (سورۃ توبہ)

(۵۱) تم فرماؤ ہمیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا وہ ہمارا مولی ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے،

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ (سورۃ یونس)

(۱۰۷) اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے سوا، اور اگر تیرا بھلا چاہے تو اس کے فضل کے رد کرنے والا کوئی نہیں اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے، اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ (سورۃ ہود)

(۶) اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ کرم پر نہ ہو اور جانتا ہے کہ کہاں ٹھہرے گا اور کہاں سپرد ہوگا سب کچھ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں ہے.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ (سورۃ ہود)

(۵۶) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب، کوئی چلنے والا نہیں جس کی چوٹی اس کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ (سورۃ عنکبوت)

(۶۰) اور زمین پر کتنے ہی چلنے والے ہیں کہ اپنی روزی ساتھ نہیں رکھتے اللہ روزی دیتا ہے انہیں اور تمہیں اور وہی سنتا جانتا ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَ مَا يُمۡسِكۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲﴾ (سورۃ فاطر)

(۲) اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھولے اس کا کوئی روکنے والا نہیں، اور جو کچھ روک لے تو اس کی روک کے بعد اس کا کوئی چھوڑنے والا نہیں، اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾ (سورۃ الزمر)

(۳۸) اور اگر تم ان سے پوچھو آسمان اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے اللہ نے تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی بھیجی تکلیف ٹال دیں گے یا وہ مجھ پر مہر (رحم) فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی مہر کو روک رکھیں گے تم فرماؤ اللہ مجھے بس ہے بھروسے والے اس پر بھروسہ کریں۔

عمل برائے صحت و حفظ وامان

نماز فجر و مغرب کی ادائیگی کے بعد درج ذیل میں دیئے گئے اذکار کو تین تین بار پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں پر پھونکیں اور تمام جسم پر ہاتھ پھیر لیں۔ انشاء اللہ العزیز ہر بیماری اور شر سے محفوظ رہیں گے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. (تین مرتبہ)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (تین مرتبہ)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ (تین مرتبہ)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۞ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۞ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۞ (تین مرتبہ)

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِۙ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِۙ ۝۳
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬ الۡخَنَّاسِ ۝۴ۙ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ۝۵ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶ (تین مرتبہ)

فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ. (تین مرتبہ)

اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا. (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ بَارِكۡ
وَسَلِّمۡ وَ صَلُّوۡ عَلَيۡهِ . (تین مرتبہ)

آفات ارض وسما سے بچاؤ

آفات ارض وسما سے بچنے کیلئے ہر نماز کے بعد پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سَلَامٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ۞ (یٰس: ۵۸)

سَلَامٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ۞ (صافات: ۷۹)

سَلَامٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ۞ (صافات: ۱۰۹)

سَلَامٌ عَلٰى مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ ۞ (صافات: ۱۲۰)

سَلَامٌ عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ ۞ (صافات: ۱۳۰)

سَلَامٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ۞ (الزمر: ۷۳)

سَلَامٌ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۞ (القدر: ۵)

ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ ہو جانا

اگر کوئی مومن نماز فجر کو ادا کرنے کے بعد آیت الکرسی اور سورۃ مومن کی پہلی تین آیتیں پڑھ لے گا تو اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

(۲۵۵) اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۙ﴿۲﴾

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ

ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

(۱) حٰمٓ (۲) یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا، علم والا، (۳) گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا بڑے انعام والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھرنا ہے.

دعا برائے روحانی حفظ وامان

روزانہ نماز فجر ادا کرنے کے بعد ذیل میں دی گئی دعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اور اپنے اہل و عیال پر دم کر لیں، انشاء اللہ العزیز آپ اور آپ کے اہل واعیال اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہیں گے۔ اوّل وآخر درود شریف ضرور پڑھا کریں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ يَاحَافِظُ، يَا حَفِيْظُ، يَا لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَالْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ.

آیاتِ حفاظت

اگر کوئی شخص باقاعدگی سے صبح وشام اول وآخر درود شریف کے ساتھ ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرے گا۔ انشاء اللہ العزیز وہ وہ ہر طرح کی بیماری ومصیبت اور دشمن کی شرانگیزی سے محفوظ رہے گا۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ سورۃ البقرۃ

اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ سورۃ یوسف

سو خدا ہی بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ صافات

اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فصلت

یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ الحجر

اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اُسے محفوظ کر دیا

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ سورۃ الطارق

کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿۲۱﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿۲۲﴾ سورۃ البروج

(یہ کتاب ہزل وبطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)

وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ○ سورۃ الانعام آیت ۶۱

اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔

إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿۵۷﴾ سورۃ ہود

میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ ○ سورۃ الرعد آیت ۱۱

اس کے آگے اور پیچھے خدا کے چوکیدار ہیں جو خدا کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۹﴾ سورۃ الحجر

بے شک یہ (کتاب (نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں

وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿۸۲﴾ سورۃ الانبیاء

اور ہم ان کے نگہبان تھے

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ سورة سبا

اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے

اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ سورة شوریٰ

وہ خدا کو یاد ہیں۔ اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو

وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ سورة ق

اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ سورة الانفطار

حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں

اعضائے جسمانی کی حفاظت

اعضائے جسمانی کی حفاظت کے لئے روزانہ تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّیۡنِ حَنِیۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِیۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیۡهَا ؕ لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ ٭ۙ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٠﴾ۙ

(الروم : 30)

(۳۰) تو اپنا منہ سیدھا کرو اللہ کی اطاعت کے لیے ایک اکیلے اسی کے ہو کر اللہ کی ڈالی ہوئی بنا جس پر لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی بنائی چیز نہ بدلنا یہی سیدھا دین ہے، مگر بہت لوگ نہیں جانتے ۔

اشرار دشمنان سے محفوظ رہنے کے لئے

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے بعد نماز فجر چار مرتبہ پڑھیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ۞وَحِفۡظُهُمَا مِنۡ كُلِّ شَيۡطَانٍ رَّجِيۡمٍ۞ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ أَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ۞ وَاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌۢ۞ بَلۡ هُوَ قُرۡآنٌ مَّجِيۡدٌ ۞ فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۞إِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ۞يَا حَفِيۡظُ يَا حَفِيۡظُ يَا حَفِيۡظُ۞

آفات و بلا سے محفوظ رہنے کیلئے

آفات و بلا سے محفوظ رہنے کیلئے بعد نماز فجر سات مرتبہ پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ صلے وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۞ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ز ق صلے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞

تمام آفات و بلا سے حفاظت کا عمل

اگر آپ باقاعدگی کے ساتھ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کی ادائیگی کے اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں تو انشاء اللہ العزیز تمام آفات و بلا سے محفوظ رہیں گے۔ گھر سے نکلتے ہوئے ان آیات مبارکہ کو پڑھ کر اپنے آپ پر پھونک لیں، ہر قسم کی آفات و مشکلات اور ناگہانی حادثات سے محفوظ رہیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ وَ سَمۡعِہِمۡ وَ اَبۡصَارِہِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ (النحل)

اللہ کے نام سے جو رحمان ورحیم ہے

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے یہ غفلت میں ڈوب چکے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ ۔۔۔۔ ﴿۵۷﴾ (کہف)

اللہ کے نام سے جو رحمان ورحیم ہے

ان کے دلوں پر ہم نے غلاف چڑھا دیے ہیں جو انہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے، اور اُن کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کر دی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰسٓ ۚ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ﴿۴﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ (یٰس)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

یٰسٓ حکمت والے قرآن کی قسم، بیشک تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا اتارا ہوا، تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں، بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیے ہیں

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـھَہٗ ھَوٰىہُ وَ اَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمۡعِہٖ وَ قَلۡبِہٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً ؕ فَمَنۡ یَّھۡدِیۡہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰہِ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ (شوریٰ)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

بھلا دیکھو تو وہ جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا ٹھہرالیا اور اللہ نے اسے باوصف علم کے گمراہ کیا اور اس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈالا تو اللہ کے بعد اسے کون راہ دکھائے، تو کیا تم دھیان نہیں کرتے.

(معارف القرآن جلد ۵ صفحہ ۴۹۱)

حصار برائے ہر بلائے ناگہانی و آفت

اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور درمیان میں سات بار آیت الکرسی پڑھ کر ذیل میں دی گئی آیت مبارکہ کو تین مرتبہ پڑھ لیں۔ پھر اپنے ہاتھوں پر پھونک کر سارے جسم پر ہاتھ پھیر لیں۔ اور انگشت شہادت پر پھونک کر اپنے ارد گرد حصار باندھ لیں۔ ۲۴ گھنٹے تک ہر آفت و بلا سے محفوظ رہیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ‌ قف يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ يَطۡلُبُهٗ حَثِيۡثًا ۙ وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمۡرِهٖ‌ ؕ اَلَا لَـهُ الۡخَـلۡقُ وَالۡاَمۡرُ‌ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۴﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دبے ہوئے، سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا۔

ستّر سے زائد آفات و بلیات سے نجات

کلمتہ التوحید (لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) کا ذکر قرآن کریم میں کم و بیش ۳۷ بار ہوا ہے۔ ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنے سے ستر سے زیادہ قسم کے دکھ درد، رنج و غم، جنون، جزام اور برص سے نجات حاصل ہو۔ دوران ہر خوف اور تکلیف سے امان حاصل ہو۔ نماز فجر کے بعد ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنے والے کا دل شقاوت و نفاق سے پاک رہے۔ رات کے وقت ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنے والا شیطان اور اس کے لشکر سے محفوظ رہے۔ ہر قسم کے جادو و سحر سے نجات حاصل ہو۔ اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۳﴾

(۱۶۳) اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان (سورۃ البقرۃ)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ‌ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ‌ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ‌ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ‌ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (سورۃ البقرۃ)

(۲۵۵) اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

الٓمّٓ ۙ﴿۱﴾ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ؕ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَ اَنۡزَلَ التَّوۡرٰىۃَ وَ الۡاِنۡجِیۡلَ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ قَبۡلُ ہُدًی لِّلنَّاسِ وَ اَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ۬ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ؕ وَ اللّٰہُ عَزِیۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۴﴾ (سورۃ آل عمران)

(۱) الم، (۲) اللہ ہے جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا، (۳) اس نے تم پر یہ سچی کتاب اتاری اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی اور اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل اتاری، (۴) لوگوں کو راہ دکھاتی اور فیصلہ اتارا، بیشک وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

ہُوَ الَّذِیۡ یُصَوِّرُکُمۡ فِی الۡاَرۡحَامِ کَیۡفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۶﴾ (سورۃ آل عمران)

(٦) وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿ؕ۱۸﴾

(آل عمران)

(١٨) اور اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡقَصَصُ الۡحَقُّ ۚ وَ مَا مِنۡ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۶۲﴾ (سورۃ آل عمران)

(٦٢) یہی بیشک سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ ہی غالب ہے حکمت والا،

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيۡثًا ۧ﴿۸۷﴾ (سورۃ النساء)

(۸۷) اللہ کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور وہ ضرور تمہیں اکٹھا کرے گا قیامت کے دن جس میں کچھ شک نہیں اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهُوۡا عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۳﴾ (سورہ المائدہ)

(۷۳) بیشک کافر ہیں وہ جو کہتے ہیں اللہ تین خداؤں میں کا تیسرا ہے اور خدا تو نہیں مگر ایک خدا اور اگر اپنی بات سے باز نہ آئے تو جو ان میں کافر مریں گے ان کو ضرور دردناک عذاب پہنچے گا،

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۱۰۲﴾ (سورۃ الانعام)

(۱۰۲) یہ ہے اللہ تمہارا رب اور اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں ہر چیز کا بنانے والا تو اسے پوجو وہ ہر چیز پر نگہبان ہے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ (سورۃ الأنعام)

(۱۰۶) اس پر چلو جو تمہیں تمہارے رب کی طرف سے وحی ہوتی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لو

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِۨالَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ (الأعراف)

(۱۵۸) تم فرماؤ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جلائے اور مارے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی غلامی کرو کہ تم راہ پاؤ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَهُمۡ وَ رُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَالۡمَسِیۡحَ ابۡنَ مَرۡیَمَ ۚ وَ مَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۱﴾ (سورۃ التوبۃ)

(۳۱) انہوں نے اپنے پادریوں اور جوگیوں کو اللہ کے سوا خدا بنالیا اور مسیح بن مریم کو اور انہیں حکم نہ تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کو پوجیں اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، اسے پاکی ہے ان کے شرک سے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ ۖٞ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ (سورۃ التوبۃ)

(۱۲۹) پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَجٰوَزۡنَا بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَ جُنُوۡدُهٗ بَغۡیًا وَّ عَدۡوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ (سورۃ یونس)

(۹۰) اور ہم بنی اسرائیل کو دریا پار لے گئے تو فرعون اور اس کے لشکروں نے ان کا پیچھا کیا سرکشی اور ظلم سے یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے آ لیا بولا میں ایمان لایا کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمان ہوں.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ (سورۃ ہود)

(۱۴) تو اے مسلمانو اگر وہ تمہاری اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے علم ہی سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مانو گے.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِیْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ عَلَیْهِمُ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ وَهُمْ یَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ (سورۃ الرعد)

(۳۰) اسی طرح ہم نے تم کو اس امت میں بھیجا جس سے پہلے امتیں ہو گزریں کہ تم انہیں پڑھ کر سناؤ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کے منکر ہو رہے ہیں تم فرماؤ وہ میرا رب ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میری رجوع ہے.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝۲ (النحل)

(۲) ملائکہ کو ایمان کی جان یعنی وحی لے کر اپنے جن بندوں پر چاہے اتارتا ہے کہ ڈر سناؤ کہ میرے سوا کسی کی بندگی نہیں تو مجھ سے ڈرو

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝۸ (سورۃ طٰہٰ)

(۸) اللہ کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، اسی کے ہیں سب اچھے نام

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝۱۳ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝۱۴ (سورۃ طٰہٰ)

(۱۴) اور میں نے تجھے پسند کیا اب کان لگا کر سن جو تجھے وحی ہوتی ہے، () بیشک میں ہی ہوں اللہ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم رکھ

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ وَسِعَ كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾ (سورۃ طٰہٰ)

(۹۸) تمہارا معبود تو وہی اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں ہر چیز کو اس کا علم محیط ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ سورۃ الانبیاء

(۲۵) اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر یہ کہ ہم اس کی طرف وحی فرماتے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی کو پوجو

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۸۷﴾ۚۖ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـۨجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۸﴾ سورۃ الانبیاء (سرخ عبارت کو احتیاط سے پڑھیں)

(۸۷)اور ذوالنون، کو (یاد کرو) جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے تو اندھیریوں میں پکارا کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو، بیشک مجھ سے بے جا ہوا (۸۸)تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور سے غم سے نجات بخشی اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ سورۃ المؤمنون

(۱۱۶)تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلَّا یَسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ یَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۶﴾ السجدۃ سورہ النمل

(۲۶) کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو ( )اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ بڑے عرش کا مالک ہے (السجدۃ۔8).

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ سورۃ القصص

(۷۰) اور وہی ہے اللہ کہ کوئی خدا نہیں اس کے سوا اسی کی تعریف ہے دنیا اور آخرت میں اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ؑ سورۃ القصص

(۸۸) اور اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہ پوج اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہر چیز فانی ہے، سوا اس کی ذات کے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

یٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ سورۃ فاطر

(۳)اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم کہاں اوندھے جاتے ہو.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اِنَّهُمۡ كَانُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾ سورۃ الصافات

(۳۵) بیشک جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو اونچی کھینچتے (تکبر کرتے) تھے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَ اَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ يَخۡلُقُكُمۡ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِىۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶﴾ سورۃ الزمر

(۶)اس نے تمہیں ایک جان سے بنایا پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا کیا اور تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے تھے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک طرح کے بعد اور طرح تین اندھیریوں میں یہ ہے اللہ تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، پھر کہیں پھیرے جاتے ہو.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ سورہ ص

(۶۵) تم فرماؤ میں ڈر سنانے والا ہی ہوں اور معبود کوئی نہیں مگر ایک اللہ سب پر غالب

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾ سورۃ غافر

(۳) گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا بڑے انعام والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھرنا ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ سورۃ غافر

(۶۲) وہ ہے اللہ تمہارا رب ہر چیز کا بنانے والا اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو کہاں اوندھے جاتے ہو۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

هُوَ الۡحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۵﴾ سورۃ غافر

(۶۵) وہی زندہ ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو اسے پوجو نرے اسی کے بندے ہو کر، سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡیٖ وَ يُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾ سورۃ الدخان

(۸) اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ جِلائے اور مارے، تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَ مَثۡوٰىكُمۡ ﴿۱۹﴾ سورۃ محمد

(۱۹)تو جان لو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب! اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ سورۃ الحشر

(۲۲)وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر نہاں وعیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ سورۃ الحشر

(۲۳) وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ سورۃ التغابن

(۱۳)اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَاتَّخِذۡہُ وَکِیۡلًا ﴿۹﴾ سورۃ المزمل

(۹) وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ.

ہر آفت سے نجات ملنا

کسی بھی مشکل اور مصیبت کے وقت اس دعا کا پڑھنا اس دعا کے پڑھنے کو اس مصیبت سے نجات ملے گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡمَلِكُ وَ اَنۡتَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَ مَاتَشَآءُ مِنۡ اَمۡرٍ یَّکُوۡنُ.

اے اللہ آپ بادشاہ ہیں اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں جو بات آپ چاہتے ہیں ہو جاتی ہے۔

مشکلات دور کرنے کا نسخہ

جب مشکل آن پڑے تو کھلا پڑھیں انشاء اللہ مشکل حل ہو گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَا حَلِیۡمُ ، یَا عَلِیۡمُ ، یَا عَلِیُّ ، یَا عَظِیۡمُ

مقصد میں کامیابی اور مخالفین پر غلبہ

ہر نماز کی ادائیگی کے بعد اوّل و آخر تین تین درود شریف پڑھ کر ان اسماء مبارکہ کو ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

یَا حَفِیۡظُ یَا عَزِیۡزُ

برائے دفع آفات و آلام

بعض اوقات ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں کہ کسی کا کوئی جانی دشمن بن جاتا ہے، یا اس کے مال واسباب، ملازمت وغیرہ کو خطرات کا اندیشہ ہوتا ہے۔ایسے حالات سے چھٹکارا پانے کے لئے نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد ایک ہی جلسے میں اوّل و آخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ،سورہ قریش ایک سو مرتبہ پڑھیں۔اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں ،انشاء اللہ العزیز ہر قسم کے آفات و خطرات سے محفوظ رہیں گے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ۝٢ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۵ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے کوچ میں میل دلایا) رغبت دلائی (تو انہیں چاہیے اس گھر کے رب کی بندگی کریں، جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا، اور انہیں ایک بڑے خوف سے امان بخشا۔

ہر قسم کی وبا و بلا سے حفاظت کا آسان وظیفہ

ہر قسم کی حفاظت اور امان کے حصول کے لئے ہر روز بعد نماز عشاء اوّل وآخر ۱۱،۱۱ مرتبہ درود شریف کے اس آیت مبارکہ کو ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔

ہر برائی سے حفاظت رہے گی

روزانہ ہر نماز کی ادائیگی کے سورہ کافرون کا پڑھنا آپ کو ہر شر اور برائی سے محفوظ رکھے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَ لِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

)اے پیغمبر ان منکران اسلام سے (کہہ دو کہ اے کافرو ! جن) بتوں (کو تم پوچتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا اور جس)خدا (کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور) میں پھر کہتا ہوں کہ (جن کی تم پرستش کرتے ہوں ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے) معلوم ہوتے (ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر

جسمانی درد اور جنّات سے حفاظت کیلئے

اوّل وآخر گیارہ بار درود شریف اور گیارہ بار یہ کلمات روزانہ پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ یَا رَقِیۡبُ یَا وَکِیۡلُ یَا نَاصِرُ یَا بَصِیۡرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

بیماری سے نجات پانے کیلئے پڑھیں

اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ بیماری سے نجات پانے کیلئے نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ، حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ، تَبَارَكَ اللّٰہُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡنَ، وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۞

بیماریوں اور تکالیف کو دور کرنے کی دعا

حضرت سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے آزمایا ہے۔ پس ایک کاغذ پر لکھے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَا مَنِ اسۡمُهُ دَوَاءٌ وَذِكۡرُهُ شِفَاءٌ، یَا مَنۡ یَّجۡعَلُ الشِّفَاءَ فِیۡ مَا یَّشَاءُ مِنَ الۡاَشۡیَاءِ ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاجۡعَلۡ شِفَائِیۡ مِنۡ هٰذَا الدَّاءِ فِیۡ اسۡمِكَ هٰذَا۔

اے وہ جس کا نام دوا اور جس کا ذکر شفا ہے۔ اے وہ کہ چیزوں میں سے جس میں چاہے شفا رکھ دے، رحمت فرما حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور اپنے اس نام میں میرے لیے اس بیماری سے شفا قرار دے۔

دس مرتبہ لکھے: یَا اللّٰہُ

دس مرتبہ لکھے: یَا رَبِّ

دس مرتبہ لکھے: یَا أَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ

روحانی و جسمانی تکالیف دور کرنے کا ایک نایاب نسخہ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط

ترجمہ: اور ہم نے اس قرآن کے سچائی کے ساتھ نازل کیا ۔ (بنی اسرائیل ۱۰۵)

۴۱ مرتبہ اس آیت مبارکہ کی تلاوت کریں اوّل و آخر تین تین بار درود ابراہیمی کے ساتھ اور اپنے اوپر دم کیا کریں ۔

نظر بد سے محفوظ رہنے کیلئے

باوضو ہو کر ایک بار درود شریف ابراہیمی اور ایک بار الحمد شریف پڑھ کر پھر 3 مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ (التکویر 27)

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔

ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت

حضرت ابو نحاس جعفر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک حدیث مبارکہ کے حوالے سے فرماتے ہیں اگر کوئی شخص دن کے وقت اور رات کے وقت ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرے گا وہ شیطان، سرکش جادوگر اور چور ڈاکو وغیرہ سے حفاظت میں رہے گا۔ آیت الکرسی پڑھنے کے بعد ان آیات مبارکہ کی تلاوت کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۟ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا ۙ وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ؕ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۴﴾ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿ۚ۵۵﴾ وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِہَا وَ ادۡعُوۡہُ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ (الاعراف)

(۵۴)بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دبے ہوئے، سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا، (۵۵) اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ، بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں، (۵۶) اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنورنے کے بعد اور اس سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے، بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِۣ الۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾ وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَ یُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ٭ۖ﴿۸﴾ دُحُوۡرًا وَّ لَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ (الصافات)

(۱) قسم ان کی کہ با قاعدہ صف باندھیں (۲) پھر ان کی کہ جھڑک کر چلائیں (۳) پھر ان جماعتوں کی، کہ قرآن پڑھیں، (۴) بیشک تمہارا معبود ضرور ایک ہے، (۵) مالک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور مالک مشرقوں کا (۶) اور بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگھار سے آراستہ کیا ،(۷) اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے (۸) عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے (۹) انہیں بھگانے کو اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب، (۱۰) مگر جو ایک آدھ بار اُچک لے چلا تو روشن انگارا اس کے پیچھے لگا.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سَنَفۡرُغُ لَـكُمۡ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝۳۱ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۲ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ۝۳۳ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۴ يُرۡسَلُ عَلَيۡكُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ۝۳۵

(۳۱) جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ (۳۲) تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ (۳۳) اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ، جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے (۳۴) تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ، (۳۵) تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلا نہ لے سکو گے .

تمام آفات سے حفاظت

اگر کوئی شخص صبح وشام اور کہیں جاتے وقت ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرے۔ وہ ہر قسم کی ابتلاو آفات سے محفوظ رہے اور جان ومال میں برکت حاصل ہو۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ ۚ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الۡفُلۡکَ لِتَجۡرِیَ فِی الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِہٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الۡاَنۡہٰرَ ﴿۳۲﴾ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ دَآئِبَیۡنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ ﴿۳۳﴾ وَ اٰتٰىکُمۡ مِّنۡ کُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡہُ ؕ وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ لَا تُحۡصُوۡہَا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ کَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ (سورۃ ابراہیم)

(۳۲) اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا تو اس سے کچھ پھل تمہارے کھانے کو پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے دریا میں چلے اور تمہارے لیے ندیاں مسخر کیں، (۳۳) اور تمہارے لیے سورج اور چاند مسخر کیے جو برابر چل رہے ہیں اور تمہارے لیے رات اور دن مسخر کیے (۳۴) اور تمہیں بہت کچھ منہ مانگا دیا، اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نہ کرسکو گے، بیشک آدمی بڑا ظالم ناشکرا ہے۔

جنّات کے شر اور حاسدین کے حسد سے نجات

پہلے ۱۱ مرتبہ یااللہ کہے پھر یہ دعا پڑھے

یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَفُوُّ یَاغُفُوْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا رَءُوْفُ. پھر ۱۱ مرتبہ " یااللہ " کہے اور درج ذیل آیات مبارکہ کی تلاوت کرے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ الَّذِیۡنَ ہَاجَرُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا لَیَرۡزُقَنَّہُمُ اللّٰہُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۵۸﴾ لَیُدۡخِلَنَّہُمۡ مُّدۡخَلًا یَّرۡضَوۡنَہٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَعَلِیۡمٌ حَلِیۡمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِکَ ۚ وَ مَنۡ عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبَ بِہٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیۡہِ لَیَنۡصُرَنَّہُ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ وَ اَنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ہُوَ الۡبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ۧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ (الحج)

(۵۸) اور وہ جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے پھر مارے گئے یا مر گئے تو اللہ ضرور انہیں اچھی روزی دے گا اور بیشک اللہ کی روزی سب سے بہتر ہے، (۵۹) ضرور انہیں ایسی جگہ لے جائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بیشک اللہ علم اور حلم والا ہے، (۶۰) بات یہ ہے اور جو بدلہ لے جیسی تکلیف پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو بیشک اللہ اس کی مدد فرمائے گا بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے، (۶۱) یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ رات کو ڈالتا ہے دن کے حصہ میں اور دن کو لاتا ہے رات کے حصہ میں اور اس لیے کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے، (۶۲) یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے پوجتے ہیں وہی باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ ہی بلندی بڑائی والا ہے، (۶۳) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو صبح کو زمین ہریالی ہو گئی، بیشک اللہ پاک خبردار ہے، (۶۴) اسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بیشک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں سراہا ہے، (۶۵) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتی کہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہے اور وہ روکے ہوئے ہے آسمان کو کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے، بیشک اللہ آدمیوں پر بڑی مہر والا مہربان ہے

شیطان لعین سے حفاظت

سرور کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے جب کوئی شخص یہ دعا پڑھ لے تو شیطان کہتا ہے آج یہ پورے دن کے لئے مجھ سے بچ گیا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ وَ بِوَجۡهِهِ الۡكَرِيۡمِ وَ سُلۡطَانِهِ الۡقَدِيۡمِ مِنَ الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡمِ ۞

(صحیح سنن ابی داؤد ۱/۹۳) ، صحیح الترغیب ۲/۲۶۲ رقم : ۲۳۴۷)

میں شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں ،اللہ عظیم و برتر کی، اس کی ذات بابرکات اور اس کی قدیم حکومت کی۔

جنّات کی شرارت سے بچاؤ کی دعا

صبح و شام کم از کم ایک بار پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ ، وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ اللَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا . وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا ، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ۞

(موطا مالک روایۃ یحیٰی اللیثی » کِتَابُ الشَّعْرِ » بَابُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ مِنَ التَّعَوُّذِ ... رقم الحدیث: ۱۷۰۹، موطأ مالک بروایۃ ابی مصعب الزہری » کتاب الجامع » باب مایؤمر بہ من التعوذ ... رقم الحدیث: ۱۰۹۹)

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی منہ سے جو بڑا عزت والا ہے اور اس کے کلمات سے جو پورے ہیں جن سے کوئی نیک یا بد آگے نہیں بڑھ سکتا برائی سے اس چیز کی جو آسمان سے اترے اور جو اسمان کی طرف چڑھے اور برائی سے ان چیزوں کی جن کو پیدا کیا ہے اس نے زمین میں اور جو نکلے زمین سے اور رات دن کے فتنوں سے اور شب و روز کی آفتوں سے اور حادثوں سے مگر جو حادثہ بہتر ہے یا رحمٰن۔

جادو سے حفاظت

حضرت قعقاع رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ اگر میں وہ کلمات نہ کہا کرتا تو یہود مجھے گدھا بنا ڈالتے۔ ان سے پوچھا گیا وہ کلمات کیا ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہیں۔

نوٹ: نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کم از کم ایک بار پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّبِأَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ ۞

میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو میرے علم میں نہیں ہیں، ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

(مشکوۃ شریف۔ جلد دوم پناہ مانگنے کا بیان۔ حدیث ۱۰۱۰، موطا امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

آسیب و سحر سے بچنے کا نبوی نسخہ

شیطان اور آسیب و سحر سے محفوظ رہنے کے لئے نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کم از کم ایک بار پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۞ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۞ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ ۙ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ۞ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ (سورۃ المومنون ۱۱۵۔۱۱۸)

تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک، اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے، بیشک کافروں کا چھٹکارا نہیں، اور تم عرض کرو، اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا،

خاتمہ بالخیر (ایمان پر) ہونے کے لیے

اگر کسی کی دلی تمنّا ہو کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو تو صبح کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد سات سات مرتبہ اس آیت کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾ (سورۃ یوسف آیت نمبر ۱۰۱)

(۱۰۱) اے زمین و آسمان کے بنانے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ میرا خاتمہ اسلام پر کر اور انجام کار مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔

دشمن کے شر سے بچاؤ کے لئے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بارگاہ نبوّت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دعا کا خزانہ عطا ہوا۔ جب حجاج بن یوسف نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نقصان پہنچانا چاہا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس دعا کو پڑھا۔ اور حجاج بن یوسف آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر کسی قسم کا ظلم نہ ڈھا سکا۔ ہر قسم کے شر اور ظلم سے بچنے کے لئے اس دعا کو نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کم از کم ایک بار ضرور پڑھا کریں۔ قوی سے قوی دشمن اور ظالم و جابر حکمران بھی آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ. بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ. بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ خَتَمْتُ وَبِهٖ اٰمَنْتُ. بِسْمِ اللّٰهِ أَصْبَحْتُ، (شام کے وقت أَمْسَيْتُ پڑھیں) وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِيْ

وَنَفْسِيْ. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى عَقْلِيْ وَذِهْنِيْ. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَ مَالِيْ . بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِيْ رَبِّيْ. بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ . بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ . بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِيْ. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. هُوَ اللّٰهُ ، اَللّٰهُ، اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ. وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ. اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ . عَزَّ جَارُكَ ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ. وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مُرِيْدٍ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَاءِ سُوْءٍ

، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ. وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ، (اِنَّ وَلِيِّ‌ۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ).

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُ بِكَ، وَاَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ، وَكُلِّ مَا ذَرَّأْتَ وَبَرَأْتَ. وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ، وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ. وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا، وَلَيْلَتِيْ هٰذِهٖ، وَسَاعَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ عن أمامى

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۵ وَ لَمْ

يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ من خلفى

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۵ وَ لَمْ

يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ عن يميني

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۵ وَ لَمْ

يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ عن شمالي

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۵ وَ لَمْ

يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ من فوقى

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ من تحتی

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۞

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ؕ﴿۱۸﴾ سات مرتبہ

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

ونحن علی ما قال ربنا من الشاهدين(فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ؑ (سات مرتبہ پڑھیں)

جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے

اگر کوئی شخص نماز فریضہ کی ادائیگی کے بعد دس بار ان کلمات مبارکہ پڑھا کرے گا تو اس کے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے انشاء اللہ العزیز۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اِھۡدِنِیۡ مِنۡ عِنۡدِكَ وَاَفِضۡ عَلَیَّ مِنۡ فَضۡلِكَ وَانۡشُرۡ عَلَیَّ مِنۡ رَّحۡمَتِكَ وَاَنۡزِلۡ عَلَیَّ مِنۡ بَرَكَاتِكَ ۞

مغفرت کا حصول

جو شخص نماز کو ادا کرنے کے بعد اٹھتے وقت یہ کلمات ادا کیا کرے تو وہ مغفرت کی حالت میں اٹھے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَ بِحَمۡدِہٖ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۞

اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول

ہر فرض نماز کی ادائیگی کے بعد اس دعا کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَامَنۡ لَّایَشۡغَلَہٗ سَمۡعٌ عَنۡ سَمۡعٍ ، یَا مَنۡ لَّا یُغۡلِطُہٗ السَّائِلُوۡنَ ، یَا مَنۡ لَّا یَتَبَرَّمُ بِإِلۡحَاحِ الۡمُلِّحِیۡنَ ، أَذِقۡنِیۡ بَرۡدَ عَفۡوِكَ ،وَحَلَاوَۃَ رَحۡمَتِكَ ۞

(الھواتف عن ابن ابی الدنیار حمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ، صفحہ ۵۲)

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَامَنۡ لَّایَشۡغَلَہٗ سَمۡعٌ عَنۡ سَمۡعٍ،وَلَا تَغۡلِطُہٗ الۡمَسَائِلُ، وَ إِلۡحَاحُ الۡمُلِّحِیۡنَ ،أَذِقۡنِیۡ بَرۡدَ عَفۡوِكَ وَحَلَاوَۃَ رَحۡمَتِكَ ۞

(الھواتف عن ابن ابی الدنیار حمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صفحہ ۵۷)

جہنم کے عذاب سے نجات

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار حضرت اسرافیل علیہ السّلام ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہا جو شخص ان کلمات کو ایک بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں کے زمرہ میں لکھے گا۔جو اللہ ربّ العزّت کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔اور وہ رات دن اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہنے والوں سے بھی افضل ہو جائے گا۔اور یہ کلمات اس لے لئے جنت میں داخلے کا ذریعہ بن جائیں گے۔اور جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے۔اور اللہ جل جلالہ کی نظر اس پر رہے گی اور وہ اس شخص کو جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عِلْمَ اللّٰهُ وَ مِثْلَ مَا عِلْمَ اللّٰهُ۞

ترجمہ : اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔اس تعداد کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے

کبھی نہ ختم ہونے والا ثواب

ان کلمات کو پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ چاہے دنیا اور اہل دنیا ختم ہو جائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب ختم نہیں ہو گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔ اس تعداد کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہو

حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دعا

حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مستجاب الدعوات تھے۔وہ ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کیا کرتے تھے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنَا جَيِّدِيۡنِ ، اَللّٰهُمَّ لَا تَفۡضَحۡنَا يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ، اَللّٰهُمَّ وَفِّقۡنَا لِلۡخَيۡرِ ۞

اے اللہ ! ہمیں خالص بنایئے ،اے اللہ ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کیجئو،اے اللہ ہمیں خیر کی توفیق عطا کر۔

جنت کے آٹھ دروازوں کا کھل جانا

ان کلمات کے کہنے والے پر جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

أَشۡهَدُ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ ، وَأَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ، وَأَشۡهَدُ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ، وَأَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِي الۡقُبُوۡرِ . (امالی ابن بشران ۲۰،رقم الحدیث : ٦٠)

ان کلمات کا روزانہ پڑھنا آپ سے ہر برائی کو دور کر دے گا

جس کسی نے بھی ہر روز چار بار ان کلمات کو پڑھ لیا۔ اللہ رب العزّت اس سے ہر برائی کو دور فرما دیتے ہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

أَشْهَدُ أَنَّ اللهَ هُوَالْحَقُّ الْمُبِيْنُ ، وَأَنَّهُ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَأَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا ، وَأَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ.

(اخرج الحاکم فی " تاریخہ " عن حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

دس لاکھ نیکیاں پایئے

ہر نماز کی ادائیگی کے بعد پڑھیں، انشاءاللہ دس لاکھ نیکیاں آپ کے نامہء اعمال میں لکھی جائیں گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ‏ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ‏ ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ‏ ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ‏﴿۴﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ بَاقٍ لَا يَفۡنٰى، سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنۡسٰى، سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ قَيُّوۡمٌ لَا يَنَامُ، سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسۡهُوۡ، سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ، سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلۡهُوۡ، سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ عَزِيۡزٌ لَا يُظۡلَمُ ۞

ایک خاص الخاص دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعۡمَةٍ وَأَسۡأَلُ اللّٰهَ مِنۡ كُلِّ خَيۡرٍ وَأَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنۡ كُلِّ شَرٍّ وَأَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ۔

حمد ہے اللہ کیلئے ہر ایک نعمت پر میں خدا سے ہر بہتری کا سوال کرتا ہوں ہر ایک شر سے، خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر گناہ پر معافی مانگتا ہوں۔

انتہائی حیرت انگیز وظیفہ

ہر نیک کام میں کامیابی و کامرانی، قرض و مرض سے نجات پانے کے لئے درج ذیل وظیفے کو حرز جان بنالیں۔ حیران کن نتائج آپ کے مشاہدے میں آئیں گے۔اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ اسمائے مبارکہ کو سات سات بار پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا سُبُّوۡحُ، يَا قُدُّوۡسُ، يَا غَفُوۡرُ، يَا وَدُوۡدُ

جنت میں اپنے مقام کو دیکھنا

اگر کوئی شخص اس دعا کو سو بار پڑھ لے تو وہ مرنے سے پہلے اپنی جگہ جنت میں دیکھ لیتا ہے۔ یا اس کو دکھا دی جاتی ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَلِیِّ الدَّیَّانِ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ الشَّدِیۡدِ الۡأَرۡکَانِ ،سُبۡحَانَ مَنۡ یُذۡھِبُ بِاللَّیۡلِ وَیَأۡتِیۡ بِالنَّھَارِ، سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا یَشۡغَلُہٗ شَأۡنٌ عَنۡ شَأۡنٍ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡحَنَّانَ الۡمَنَّانِ ،سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡمُسَبَّحِ فِیۡ کُلِّ مَکَانٍ.

ترجمہ: پاکیزگی بیان کرتا ہوں میں اللہ بزرگ و برتر جزا دینے والے کی۔ پاکیزگی بیان کرتا ہوں اللہ مضبوط اطراف والے کی۔ پاکیزگی بیان کرتا ہوں میں اس کی جو رات کو لے جاتا ہے اور دن کو لاتا ہے۔ پاکیزگی بیان کرتا ہوں میں اس کی جس ایک کام دوسرے کام سے نہیں روکتا۔ پاکیزگی بیان کرتا ہوں اللہ شفقت فرمانے والے کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ پاکیزگی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو ہر مقام پر پاک بیان کیا جاتا ہے۔

(احیاء العلوم جلد اوّل صفحہ ۶۴۰)

نیک بخت بننے کا نسخہ

اگر کسی کو بد بختی و بد نصیبی نے جکڑ رکھا ہو اور کوئی امید نظر نہ آ رہی ہو تو نیک بختی کے حصول کیلئے صبح و شام تین، تین بار اس دعا کو پڑھا کرے۔ انشاء اللہ مایوسیوں کے سیاہ بادل چھٹ جائیں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ رَبُّ الۡعَالَمِيۡنَ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الۡعَلِيُّ الۡكَبِيۡرُ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ مَلِكُ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ مِنۡكَ بَدۡءُ الۡخَلۡقِ وَ اِلَيۡكَ يَعُوۡدُ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ لَمۡ تَزَلۡ وَ لَا تَزَالُ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ خَالِقُ الۡخَيۡرِ وَالشَّرِّ ۞ اَنۡتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ خَالِقُ الۡجَنَّةِ وَالنَّارِ

۞اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۞ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۞سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞اَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞اَنْتَ اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ وَالْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُكَ۞

آیات فتح جو فتوحات کے دَر کھول دیں

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ.

ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنا ہر قسم کی مشکلات سے نجات کا ذریعہ ہے۔ اپنے بخت کی کشادگی کے لئے ہر نماز کے ان آیات مبارکہ کی تلاوت کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ ○ (المائدہ: ۵۲)

کہ اللہ فتح لائے یا اپنی طرف سے کوئی حکم پھر اس پر

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ عِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَ لَا رَطۡبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۵۹﴾ (الانعام)

اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے، اور جو پتّا گرتا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کی اندھیریوں میں اور نہ کوئی تر اور نہ خشک جو ایک روشن کتاب میں لکھا نہ ہو.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ﴿۸۹﴾ (الاعراف)

اے ہمارے رب ! ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر اور تیرا فیصلہ سب سے بہتر ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ لَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰٓى اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ○ (الاعراف : ۹۶)

اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے .

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ ﴿۱۹﴾ (الانفعال)

اے کافرو ! اگر تم فیصلہ مانگتے ہو تو یہ فیصلہ تم پر آچکا.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ

○ (یوسف:٦٥)

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا اپنی پونجی پائی کہ ان کو پھیر دی گئی ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ اسۡتَفۡتَحُوۡا وَ خَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ﴿ۙ۱۵﴾ (ابراہیم)

اور انہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر سرکش ہٹ دھرم نامُراد ہوا.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ لَوۡ فَتَحۡنَا عَلَیۡہِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوۡا فِیۡہِ یَعۡرُجُوۡنَ ﴿ۙ۱۴﴾ (حجر)

اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں کہ دن کو اس میں چڑھتے.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

رَبِّ اِنَّ قَوۡمِیۡ کَذَّبُوۡنِ ﴿۱۱۷﴾ۚۖ فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَہُمۡ فَتۡحًا وَّ نَجِّنِیۡ وَ مَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾ (شعراء)

عرض کی اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو مجھ میں اور ان میں پورا فیصلہ کردے اور مجھے اور میرے ساتھ والے مسلمانوں کو نجات دے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمۡسِكۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۲ (فاطر)

اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھولے اس کا کوئی روکنے والا نہیں، اور جو کچھ روک لے تو اس کی روک کے بعد اس کا کوئی چھوڑنے والا نہیں، اور وہی عزت و حکمت والا ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا ۝۷۳ (الزمر)

یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۝۱ ۙ (الفتح)

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح دی.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۝۱۸ ۙ (الفتح)

اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ ۱۹ (الفتح)

اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۖ ۱۱ (القمر)

تو ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیے زور کے بہتے پانی سے.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ ۱۳ (الصّف)

اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ ۱۹ (النبا)

اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۧ﴿۳﴾ (النصر)

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی ثناء کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَااَللّٰهُ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

بد بختی سے نجات دینے والی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَا ذَالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ،وَیَا ذَالطَّوۡلِ وَالۡاِنۡعَامِ ،لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ ظَھۡرُ اللَّاجِئِیۡنَ، و جَارُ الۡمُسۡتَجِرِیۡنَ، وَ اَنِیۡسُ الۡخَائِفِیۡنَ ، اِنِّیۡ أَسۡأَلُكَ اِنۡ کُنۡتُ فِیۡ اُمِّ الۡکِتَابِ شَقِیًّا ، أَنۡ تَمۡحُوَّ مِنۡ اُمِّ الۡکِتَابِ شِقَائِیۡ وَ تُثۡبِتُنِیۡ عِنۡدَكَ سَعِیۡدًا ، وَ اِنۡ کُنۡتُ فِیۡ اُمِّ الۡکِتَابِ مَحۡرُوۡمًا مُقۡتِرًا عَلَیَّ فِیۡ رِزۡقِیۡ ، أَنۡ تَمۡحُوَّ مِنۡ اُمِّ الۡکِتَابِ حِرۡمَانِیۡ ، وَاِقۡتَارِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ وَاثۡبِتۡنِیۡ عِنۡدَكَ سَعِیۡدًا مُوَفَّقًا لِلۡخَیۡرِ کُلِّہٖ ۞

بد بختی و حرماں نصیبی سے نجات پایئے

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کا پالا بد بختی و حرماں نصیبی سے پڑ گیا ہے، تو نماز عشاء پڑھنے کے بعد اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ ان کلمات کو ایک سو بار پڑھا کیجیئے، انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد آپ بد نصیبی کے چنگل سے نجات پا جائیں گے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا وَدُوْدُ ، يَا وَدُوْدُ ، يَا وَدُوْدُ ، اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﺻﻠﮯ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ، وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ۔

پاک تر ہے اللہ میزان کے اندازے کے مطابق علم کی انتہا تک رضا کی رسائی تک اور عرش کے وزن تک

قبولیتِ توبہ کے لئے

ان آیات مبارکہ کی تلاوت کرنے والے کی توبہ کی قبولیت یقینی ہو گی۔انشاء اللہ العزیز

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵۳﴾ (پارہ ۲۴، الزمر: ۵۳)

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے.

گناہوں سے توبہ کیلئے بہترین کلماتِ استغفار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ایمان و یقین کے ساتھ یہ کلمات کہے اور رات کو فوت ہوگیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح وہ شخص بھی جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے۔) نوٹ: صبح وشام کم از کم تین تین بار پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(صحیح بخاری:٦٣٠٦، نسائی :٥٥٣٧)

ترجمہ: اے اللہ ! تو ہی میرا رب ہے۔ ترے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و وعدے پر کاربند ہوں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں مجھے اپنے اوپر تیری نعمت کا اقرار ہے اور مجھے اپنے گناہ کا اقرار ہے تو مجھے معاف کردے یقیناً گناہوں کو ترے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

گناہوں کی معافی کے لئے ہر روز پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ أَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا تُبۡتُ اِلَيۡكَ مِنۡهُ ، وَأَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا أَعۡطَيۡتُكَ مِنۡ نَّفۡسِیۡ ثُمَّ لَمۡ أُوۡفِ بِهٖ ، وَأَسۡتَغۡفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیۡ أَنۡعَمۡتَ بِهَا عَلَیَّ فَتَقَوَّيۡتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِيۡكَ وَأَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ خَيۡرٍ أَرَدۡتُّ بِهٖ وَجۡهَكَ فَخَالَطَنِیۡ فِيۡهِ مَا لَيۡسَ لَكَ ، اَللّٰهُمَّ لَا تُخۡزِنِیۡ فَاِنَّكَ بِیۡ عَالِمٌ ، وَلَا تُعَذِّبۡنِیۡ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ۝

ترجمہ : اے اللہ ! میں ان گناہوں سے تیری مغفرت مانگتا ہوں جن سے میں نے توبہ کی اور پھر ان میں مبتلا ہو گیا۔ اور میں تیری مغفرت مانگتا ہوں کہ میں نے اپنی جان کے متعلق آپ سے عہد و پیمان کیے لیکن پھر میں انھیں پورا نہیں کر سکا۔ اے اللہ ! میں تیری مغفرت مانگتا ہوں کہ تو نے مجھ پر اپنی نعمتیں انعام فرمائیں لیکن میں نے انھیں تیری نافرمانی کا ذریعہ بنا لیا۔ میں تیری مغفرت مانگتا ہوں ہر اس خیر کے لئے جو میں نے خالص تیری رضا کے لئے کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر اس میں کچھ کھوٹ شامل ہو گیا۔ جو تیرے لئے نہ تھا۔ اے اللہ ! مجھے رسوا نہ کر بے شک تو مجھے خوب جاننے والا ہے۔ اور مجھے عذاب نہ دے کہ بے شک تو مجھ پر خوب قادر ہے۔ رواہ الدیلمی

گناہوں کی مغفرت

حضرت ابو عبداللہ الوراق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں اگر تمہارے اوپر قطروں کے شمار اور سمندر کی جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو جب تو اپنے اپنے رب سے اخلاص کے ساتھ اس دعا کو مانگے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ گناہ تجھ سے دور ہو جائیں گے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا وَعَدْتُّكَ بِهٖ مِنْ نَّفْسِيْ وَلَمْ أُوْفِ لَكَ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَهُ غَيْرُكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَاسْتَعَنْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَتَيْتُهُ فِيْ ضِيَاءِ النَّهَارِ وَسَوَادِ اللَّيْلِ فِيْ مَلَاءٍ أَوْ خَلَاءٍ وَسِرٍّ وَعَلَانِيَةٍ يَا حَلِيْمُ ۞

الٰہی ! میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ہر ایک گناہ سے کہ میں نے اس سے تیرے سامنے توبہ کی ہو اور پھر اس کو دوبارہ کیا ہو، اور تیرے مغفرت چاہتا ہوں ایسی چیز سے کہ اس کا وعدہ میں نے تجھے اپنے جی سے کیا ہوں۔ پھر وہ تیرے لئے پورا نہ کیا ہو۔ اور تجھ سے بخشوایا چاہتا ہوں وہ عمل جن سے میں نے تیری رضا کا ارادہ کیا ہو۔ پھر اس میں دوسرا مل گیا ہو۔ اور تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ہر نعمت سے جو تو نے مجھے عطا کی ہو اور میں نے اس سے تیری نسافرمانی پر مدد لی ہو اور میں بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے گناہ سے جس کا میں مرتکب ہوا ہوں دن کی روشنی اور رات کی تاریکی میں، مجمع اور تنہائی میں، باطن اور ظاہر میں، اے حلم کرنے والے۔

الاستغفار الکبیر

اپنے صغیرہ وکبیرہ گناہوں کی معافی کے لئے صبح وشام کم از کم ۳، ۳ بار ذکر کریں۔ انشاء اللہ الرحمٰن آپ کی مراد پوری ہو گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

أَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِيۡمَ الَّذِيۡ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ ۞ غَفَّارُ الذُّنُوۡبِ ذُوۡالۡجَلَالِ وَالۡإِكۡرَامِ ۞ وَأَتُوۡبُ اِلَيۡهِ مِنۡ جَمِيۡعِ اَلۡمَعَاصِيۡ كُلِّهَا وَالذُّنُوۡبِ وَالۡآثَامِ ۞ وَمِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ أَذۡنَبۡتُهُ عَمۡدًا وَ خَطَئًا ظَاهِرًا وَ بَاطِنًا ۞ قَوۡلًا وَ فِعۡلًا ۞ فِيۡ جَمِيۡعِ حَرَكَاتِيۡ وَ سَكَنَاتِيۡ وَ خَطَرَاتِيۡ وَ اَنۡفَاسِيۡ كُلِّهَا دَائِمًا أَبَدًا سَرۡمَدًا ۞ مِنَ الذَّنۡبِ الَّذِيۡ أَعۡلَمُ ۞ وَ مِنَ الذَّنۡبِ الَّذِيۡ لَآ أَعۡلَمُ ۞ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ الۡعِلۡمُ وَ أَحۡصَاهُ أَوۡجَدَتۡهُ الۡقُدۡرَةُ وَ خَصَّصَتۡهُ الۡإِرَادَةُ ۞ وَمِدَادَ

كَلِمَاتِ اللهِ ۞ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَ جَمَالِهٖ وَ كَمَالِهٖ ۞ وَ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَىٰ ۞

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ. وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ. (المستدرک، رقم الحدیث: ۲۵۵۰)

میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں، جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ، وہ زندہ و قیوم ہے۔ میں اس کی طرف لوٹتا ہوں۔

سبھی گناہ معاف ہو جائیں

جو شخص بستر پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۞ (صحیح ابن حبان)

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

حصولِ مغفرت و بخشش کے لئے کلمات

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہاری بخشش فرما دیں اور اگر تمہیں بخش دیا ہو تو تمہارے درجات بلند کریں۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ .

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بلند اور عظیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حلیم و کریم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ کی ذات پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

(جامع ترمذی۔ جلد دوم۔ دعاؤں کا بیان)

بے حد اجر و ثواب کیلئے پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضَاءَ نَفْسِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ زِنَۃَ عَرْشِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ۞

" میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر ، اس کی ذات کی رضا کے برابر ، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر ''

اجر و ثواب کے خزانے حاصل کریں

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک خاتون کے ہاں تشریف لے گئے اس وقت اس خاتون کے سامنے کھجور کی گٹھلیاں یا کنکریاں پڑی ہوئی تھیں اور وہ ان پر تسبیح پڑھ رہی تھی گویا ان کے ذریعہ تسبیح کو شمار کرتی تھی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک ایسی تسبیح نہ بتا دوں جو اس تسبیح (یعنی ان بہت ساری گٹھلیوں یا کنکریوں پر تسبیح پڑھنے کے مقابلہ میں) تمہارے لئے بہت آسان بھی ہے بلکہ وہ تسبیح بہت بہتر ہے اور وہ تسبیح یوں ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ. اَللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَاللهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خلَقَ فِي الْأَرْضِ ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ. لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ. وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ.

اللہ تعالیٰ کے لئے پاکی ہے اس مخلوق کے برابر جو آسمان پہ ہےاور اللہ تعالیٰ کے لئے پاکی ہے اس مخلوق کے برابر جو زمین پہ ہے اوراللہ تعالیٰ کے لئے پاکی ہے اس مخلوق کے برابر جو زمین وآسمان کے درمیان ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے پاکی ہے اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو اس کے بعد ازل سے ابد تک پیدا کی جانے والی ہے۔ اللہ اکبر اس مخلوق کے برابر جو آسمان پہ ہے،اور اللہ اکبر اس مخلوق کے برابر جو زمین پہ ہے اللہ اکبر اس مخلوق کے برابر جو زمین وآسمان کے درمیان ہے اور اللہ اکبر اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو اس کے بعد ازل سے ابد تک پیدا کی جانے والی ہے اللہ کے لئے ہی تعریف ہے اس مخلوق کے برابر جو آسمان پہ ہےاور اللہ کے لئے ہی تعریف ہے اس مخلوق کے برابر جو زمین پہ ہے اوراللہ کے لئے ہی تعریف ہے اس مخلوق کی تعداد کے مساوی جو زمین وآسمان کے درمیان ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہی

تعریف ہے اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو اس کے بعد ازل سے ابد تک پیدا کی جانے والی ہے۔ لا الہ الا اللہ اس مخلوق کے برابر جو آسمان پہ ہے اور لا الہ الا اللہ اس مخلوق کے برابر جو زمین پہ ہے اور لا الہ الا اللہ اس مخلوق کی تعداد کے مساوی جو زمین و آسمان کے درمیان ہے اور لا الہ الا اللہ اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو اس کے بعد ازل سے ابد تک پیدا کی جانے والی ہے ،لا حول ولا قوۃ الا باللہ اس مخلوق کے برابر جو آسمان پہ ہے اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ اس مخلوق کے برابر جو زمین پہ ہے اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ اس مخلوق کی تعداد کے مساوی جو زمین و آسمان کے درمیان ہے اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو اس کے بعد ازل سے ابد تک پیدا کی جانے والی ہے.

بے شمار اجر و ثواب پائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا- کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ بتادوں جن کے کہنے پر تمہیں اتنا زیادہ ثواب ملے کہ اگر تم دن رات بھی عبادت کرتے کرتے تھک جاؤ تو بھی اس کے برابر اجر و ثواب نہ پاسکو۔ وہ کلمات یہ ہیں.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِلۡأَ مَا خَلَقَ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِلۡأَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحۡصٰی کِتَابُہٗ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِلۡأَ مَا اَحۡصٰی کِتَابُہٗ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیۡءٍ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِلۡأَ کُلِّ شَیۡءٍ ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مِلۡأَ مَا خَلَقَ ، وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ ، وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مِلۡأَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ ، وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَحۡصٰی کِتَابُہٗ ،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ ۞

میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق، اس کی ساری مخلوق کی گنتی کے برابر۔ میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ساری مخلوقات کو بھرنے کے برابر، میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان ساری اشیاء کے مساوی جو زمین وآسمان میں ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان ساری اشیاء کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ تعالیٰ کی کتاب نے گھیرا ہوا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق، ہر شے کی گنتی کے برابر ، میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر شے کو بھر کر۔

حقیقی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کے شمار کے برابر، حقیقی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے مخوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور حقیقی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہےان ساری اشیاء کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں،اور حقیقی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہے ان کے شمار کے برابر جن کو اللہ تعالیٰ کی کتاب نے گھیرا ہوا ہے،اور حقیقی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہےان اشیاء کو بھر کر جن کو اللہ تعالیٰ کی کتاب نے گھیرا ہوا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہے ہر شے کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے خاص ہے ہر شے کو بھر کر

اجر وثواب کی بارشیں

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ تسبیح (کے دانوں) پر تسبیح کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کی بجائے اس کے لئے یہ بہتر تھا کہ یہ وہ ان کلمات کو پڑھ لیتا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِلۡءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلۡءَ الۡاَرۡضِ وَ مِلۡءَ مَاشَاءَ مِنۡ شَیۡءٍ بَعۡدُ ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مِلۡءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلۡءَ الۡاَرۡضِ وَ مِلۡءَ مَاشَاءَ مِنۡ شَیۡءٍ بَعۡدُ ، اَللّٰہُ اَکۡبَرُ مِلۡءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلۡءَ الۡاَرۡضِ وَ مِلۡءَ مَاشَاءَ مِنۡ شَیۡءٍ بَعۡدُ۞

سبحان اللہ، آسمانوں، زمین اور ان کے بعد جو اللہ ربّ العزّت چاہے ان سب کے برابر، الحمد للہ ، آسمانوں، زمین اور ان کے بعد جو اللہ ربّ العزّت چاہے ان سب کے برابر، اللہ اکبر، آسمانوں، زمین اور ان کے بعد جو اللہ ربّ العزّت چاہے ان سب کے برابر

ہر روز چار کروڑ نیکیاں کمایئے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دن میں دس مرتبہ یہ پڑھا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے چار کروڑ نیکیاں لکھ دے گا۔

(ترمذی: ۳۴۷۳، عن الازہر بن عبد اللہ عن حضرت تمیم الداری رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَشْهَدُ اَلَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

دو کروڑ نیکیاں کمایئے

ان کلمات کو ۱۱ بار پڑھنے سے دو کروڑ نیکیاں ملیں گی۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ (۱۵۷/۳)، وابن عدی فی الکامل (۲۶/۶)

سات ہزار تسبیحات سے زیادہ ثواب والی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ سَمٰوٰاتِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ اَرْضِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذَالِكَ مَعَهٗ

اللہ جل جلالہ جس سے محبت کرتے ہیں اسے ہی یہ دعا پڑھنا نصیب ہوتی ہے۔ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔اے.بریدہ ! جس شخص کے ساتھ اللہ تبارک و تعالیٰ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں۔اسے یہ کلمات سکھا دیتے ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ضَعِیۡفٌ فَقَوِّ فِیۡ رِضَاكَ ضَعۡفِیۡ وَ خُذۡ اِلَی الۡخَیۡرِ بِنَاصِیَتِیۡ وَاجۡعَلِ الۡاِسۡلَامَ مُنۡتَھٰی رِضَائِیۡ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ضَعِیۡفٌ فَقَوِّنِیۡ وَ اِنِّیۡ ذَلِیۡلٌ فَاَعِزَّنِیۡ وَ اِنِّیۡ فَقِیۡرٌ فَاَغۡنِنِیۡ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ.

اے اللہ ! میں کمزور ہوں، پس میری کمزوری کو اپنی رضا کے لئے قوت دے اور میری پیشانی کو بھلائی کے لئے قبول کرلے اوراسلام کو میری پسندیدگی کی انتہا بنا،اے اللہ میں کمزور ہوں،مجھے قوت دے، میں ذلیل ہوں مجھے عزت دے اور میں فقیر مسکین ہوں مجھے غنی کردے اے سب سے.بڑھ کر رحم کرنے والے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ ضَعِيۡفٌ فَقَوِّ فِىۡ رِضَاكَ ضَعۡفِىۡ وَ خُذۡ اِلَى الۡخَيۡرِ بِنَاصِيَتِىۡ وَاجۡعَلِ الۡاِسۡلَامَ مُنۡتَهٰى رِضَائِىۡ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ ضَعِيۡفٌ فَقَوِّنِىۡ وَ اِنِّىۡ ذَلِيۡلٌ فَاَعِزَّنِىۡ وَ اِنِّىۡ فَقِيۡرٌ فَارۡزُقۡنِيۡ. (حاکم: ۱/۵۲۷، ابن ابی شیبہ)

اے اللہ! میں کمزور ہوں، پس میری کمزوری کو اپنی رضا کے لئے قوت دے اور میری پیشانی کو بھلائی کے لئے قبول کرلے اوراسلام کو میری پسندیدگی کی انتہا بنا،اے اللہ میں کمزور ہوں،مجھے قوت دے، میں ذلیل ہوں مجھے عزت دے اور میں فقیر مسکین ہوں مجھے رزق عطا فرما۔

لاکھوں نیکیوں کا حاصل ہونا

ان کلمات کو ایک بار پڑھنے والے کو لاکھوں نیکیاں حاصل ہوں اور ہزاروں درجات بلند ہوں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحَانَ مَنۡ هُوَ مُطَّلِعٌ بِعِلۡمِ جَوَارِحِ الۡقُلُوۡبِ ، سُبۡحَانَ مَنۡ يُحۡصِيۡ عَدَدَ الذُّنُوۡبِ ، سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا تَخۡفٰى عَلَيۡهِ خَافِيَةٌ فِى السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِى الۡأَرۡضِ ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ الرَّؤُوۡفِ الۡوَدُوۡدِ ۞

تین سال تک نیکیوں کا لکھا جانا

اس دعا مبارکہ کی تلاوت کرنے سے نیکیاں ہی نیکیاں آپ کے نامہء اعمال لکھی جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ الْحَرَكَاتِ وَ السُّكُوْنِ۞

حصولِ خیر و برکات کیلئے ایک جامع دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِيْ، وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ، وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِيْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ، وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ، وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَأَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ، وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتِيْ، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ ، وَتَضَعَ وِزْرِيْ، وَ تُصْلِحَ أَمْرِيْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ، وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ، وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ فِيْ نَفْسِيْ، وَفِيْ سَمْعِيْ، وَفِيْ بَصَرِيْ، وَفِيْ رُوْحِيْ، وَفِيْ خَلْقِيْ، وَفِيْ خُلُقِيْ، وَفِيْ أَهْلِيْ، وَفِيْ مَحْيَايَ، وَفِيْ مَمَاتِيْ، وَفِيْ عَمَلِيْ، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ،وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ.

اے اللہ! میں آپ سے بہترین سوال، بہترین دعاء ،بہترین نجات، بہترین عمل، بہترین بدلہ، بہترین زندگی، بہترین موت کا طالب ہوں، اے اللہ مجھے ثابت قدم رکھ اور میرے ترازو کو بھاری کردے اورمیرے ایمان کو محقق کردے، میرے درجہ کو بلند فرما، میری نماز کو قبول فرما، میرے گناہوں کو معاف فرما اور میں آپ سے جنت کے بلند درجہ کا سوال کرتا ہوں،آمین، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ابتداء وانتہاء میں خیر کا اورجامع خیر کا اوراس کے اول خیر کا، اس کے اخیر خیر کا، خیر کے ظاہر کا، خیر کے باطن کا اورجنت کے بلند وبالا درجات کا، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں میرے ذکر کو بلند کردے اور میرے کام کو سنوار دے اور میرے دل کو پاک کردے اور میری شرمگاہ کی حفاظت فرمااور اور میرے دل کو روشن

کر دے اور میرے گناہوں کو معاف فرما دے۔ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اورجنت کے بلند وبالا درجات کا،اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میری جان میں ،میرے کان میں اور میری بصارت میں اور میری جان میں اور میری پیدائش میں اور میری سیرت میں اور میرے کنبہ میں اور میری زندگی میں ،میری موت میں، میرے علم میں، اے اللہ! میری نیکی قبول فرما اور میں آپ سے جنت کے بلند وبالا درجات کا سوال کرتا ہوں ،آمین۔

فقر و فاقہ سے نجات کے لئے

فقر و فاقہ سے نجات کے لئے ہر فرض نماز کے بعد ایک بار یا سات بار پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَاحَوۡلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، تَوَکَّلۡتُ عَلَی الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَایَمُوۡتُ، وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا۞

رزق میں اضافہ کیلئے

معاشی حالات کی خرابی اور رزق میں تنگی دور کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد سورۃ فاطر کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ کی تین تین مرتبہ تلاوت کیا کریں۔ اول و آخر درود شریف پڑھنا نہ بھولیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۞ (فاطر 41)

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔ بے شک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے۔

فہم علم اور کثرت رزق ومال کے لئے

فہم علم اور کثرت رزق و مال کے لئے روزانہ نماز فجر کو ادا کرنے کے بعد اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ تین مرتبہ مندرجہ ذیل استغفار پڑھا کریں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِىْ وَ اِسْرَافِىْ عَلٰى نَفْسِىْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ.

زیادتی و فراوانی رزق کے لئے

نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھا کیجئے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ (7 مرتبہ)

اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے جسے چاہے روزی دیتا ہے اور وہی قوت و عزت والا ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَدِمْ نِعْمَتِكَ وَالْطُفْ بِنَا فِیْمَا قَدَّرْتَهُ عَلَیْنَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ۔ (7 مرتبہ)

وسعت رزق کے لئے پڑھیں

نماز فجر کے بعد باقاعدگی سے سات مرتبہ پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۞

اللہ ان کی طرف سے تمہیں کفایت کرے گا اور وہی ہے سنتا جانتا۔

اضافہ رزق کی دعا

رزق میں اضافے اور تکالیف سے نجات کیلیئے کثرت سے پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلۡجَا وَلَا مَنۡجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيۡهِ ۞

اللہ کے سوا نقصان سے بچنے اور فائدہ حاصل کرنے کی طاقت کسی اور کو نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔

ادائیگی قرض کے لئے بہترین وظیفہ

سیّدنا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن مَیں نماز جمعہ ، نبی کریم ﷺ کی امامت میں ادا نہیں کرسکا جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو مجھ سے دریافت کیا: اے معاذ ! کس چیز نے تمہیں نماز سے روکا ؟ میں نے عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یوحنا یہودی کا کچھ مقدار سونے کا مقروض ہوں وہ میرے گھر کے دروازے پر کھڑا تھا تاکہ جب میں گھر سے باہر نکلوں تو وہ مجھ سے اپنا سونا مانگے۔ چونکہ میرے پاس سونا نہیں ہے اس لئے میں گھر سے باہر نہیں نکلا۔اس پر آپ ﷺ نے فرمایا : اے معاذ ! کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا قرض ادا کرے ؟ میں نے عرض کیا : جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : تم آیات ((اَللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ کی تلاوت کرو اس کے بعد یوں پڑھو : ((یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْ مِنْهُمَا مَا تَشَآءُ وَ تَمْنَعُ

مِنْهُمَا مَا تَشَآءُ ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِ عَنِّىْ دَيْنِىْ يَا كَرِيْمُ.

یعنی (خدایا تو صاحب اقتدار ہے جس کو چاہتا ہے اقتدار دیتا ہے اور جس سے چاہے چھین لیتا ہے ، جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے ساری خیر تیرے ہاتھ میں ہے اور تو ہی ہر شئی پر قادر ہے۔ تو رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بےجان اور بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے) (اے دنیا اور آخرت کو بخشنے والا، اے دو جہان کے مہربان ، تو دنیا اور آخرت میں سے جو چاہو دیتے ہو اور دونوں میں سے جو چاہتے ہو منع کرتے ہو پس محمد و آل محمد پر درود بھیج اور میرے قرض کو ادا کر اے کریم) اگر تمھارے ذمے پوری زمین کے برابر سونا ہی کیوں نہ ہو ، اللہ تعالیٰ ادا کرے گا۔

قرض کی ادائیگی میں آسانی کی دعا

اگر آپ کا بال بال قرض میں جکڑا ہوا ہے تو اس دعا کو ہر نماز کی ادائیگی کے بعد خلوص نیّت کے ساتھ سات یا گیارہ بار اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھا کیجئیے۔ساتھ ساتھ دنیاوی جدوجہد کو جاری رکھیں۔ انشاءاللہ العزیز، اللہ جل شانہ آپ کو کامیابی وکامرانی سے نوازیں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَكۡفِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ ۔ (رواہ الترمذی ۲/۱۹۶، والحاکم ۱/۵۳۸ وقال صحیح ووافقہ الذہبی)

اے اللہ ! اپنے حلال کے ذریعے مجھے حرام سے بچا اور مجھے اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے مستغنی فرمادے۔

رزق کی تنگی دور کرنے کے لئے پڑھیں

رزق کی تنگی دور کرنے کے لئے ہر نماز کی ادائیگی کے بعد سات مرتبہ پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿۲۴﴾ (قصص: ۲۴)

اے میرے رب ! میں اس کھانے کا جو تو میرے لیے اتارے محتاج ہوں.

رزق میں فراخی و وسعت کے لئے پڑھیں

بعض بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی تین رات تک مسلسل سورہ واللیل اور سورہ الشّمس کو سات سات بار پڑھے اور تیس مرتبہ ذیل میں مذکور دعا پڑھے گا، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے رزق میں فراخی و وسعت عطا فرمائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعَالَمِیۡنَ وَ لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

اور اگر اسے الجھن اور مسئلے کا سامنا ہے تو اسے چاہئے کہ اس عمل کو متواتر تین دن تک کرے تو اس کی مراد اللہ رب العزّت کے حکم سے پوری ہوگی۔

وسعتِ رزق کی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ أَوۡسَعَ رِزۡقِكَ عَلَيَّ عِنۡدَ کِبَرِ سِنِّيۡ , وَانۡقِطَاعِ عُمُرِيۡ۞

اے اللہ! مجھ پر میرے بڑھاپے اور میری عمر کے خاتمے تک اپنا رزق کشادہ رکھنا۔ (المستدرک علی الصحیحین)

رزق و سکون کا حصول

سورہ مائدہ کی آیت نمبر ۱۱۴ کو ہر نماز کے بعد اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۱ مرتبہ پڑھا کیجئے۔ انشاءاللہ آپ کے رزق اور سکون میں خیر و برکت حاصل ہو گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآٮِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ‌ ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اے اللہ ! اے رب ہمارے ! ہم پر آسمان سے ایک خوان اُتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلے پچھلوں کی اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

رزق کی تنگی سے حفاظت کا مجرب عمل

حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا حضرت حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے درج ذیل آیت مبارکہ پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ انتہائی مجرب عمل ہے۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾

ترجمہ: اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے جسے چاہے روزی دیتا ہے اور وہی قوت و عزت والا ہے۔

رزق کی کشادگی وفراوانی کے لئے پڑھیں

رزق میں کشادگی و فراوانی کے لئے ہر فرض نماز کی ادائیگی کے بعد پڑھیں، اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کے رزق میں فراخی وفراوانی ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ (ابو داؤد موقوفاً ۳۲۱/۴)

(۱۲۸) بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان (۱۲۹) پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے.

علمِ نافع ومال کثیر کا حصول

شیخ المشائخ حضرت کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ " مرقع شریف " میں فرماتے ہیں، اگر کوئی شخص بلا ناغہ دو ماہ تک روزانہ ۴۰۰ مرتبہ مندرجہ ذیل استغفار پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے نفع بخش علم اور کثرت مال سے نوازے گا۔ انشاء اللہ العزیز، اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھا کیجئے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِیْ وَ ظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

بلا مشقّت دینی و دنیاوی حاجات کا حصول

اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ اس دعا مبارکہ کو پڑھنا معمول بنا لیں۔ آپ کی دینی و دنیاوی حاجات آسانی سے پوری ہوتی رہیں گی۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَا نُوۡرَ النُّوۡرِ ، یَا مُدَبِّرَ الۡاُمُوۡرِ ، یَا بَاعِثُ مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ، صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ ، وَاجۡعَلۡ لِّیۡ وَلِشِیۡعَتِیۡ مِنَ الضِّیۡقِ مَخۡرَجًا ، وَمِنَ الۡهَمِّ مَخۡرَجًا ، وَ اَوۡسَعۡ لَنَا الۡمِنۡهَجَ ، وَأَطۡلِقۡ لَنَا مَا عِنۡدَكَ مَا يُفَرِّجُ ، وَافۡعَلۡ بِنَا مَا اَنۡتَ اَهۡلَهٗ يَا كَرِيۡمُ يَا أَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ، وَصَلِّ يَا رَبِّیۡ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّيِّبِيۡنَ الطَّاهِرِيۡنَ۞

اضافہ ء رزق کیلئے خاص دعائیں

جمعۃ المبارک کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد اور کسی سے کوئی گفتگو کرنے سے پہلے سات بار سورہ فاتحہ ، سات بار سورہ اخلاص ، سات بار معوذتین پڑھنے والا ایک جمعۃ المبارک سے دوسرے جمعۃ المبارک تک محفوظ رہے گا اور شیطان لعین سے بھی بچا رہے گا۔ نماز جمعہ کے بعد اس دعا کے پڑھنے کو اللہ جل جلالہ اپنی مخلوق سے بے نیاز کر دے گا۔ اور اسے ایسی جگہ سے روزی دے گا جو پڑھنے والے کے گمان میں بھی نہیں ہو گی۔ انشاء اللہ الرحمٰن۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَبْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَرِزْقِكَ۔ (الحزب الاعظم)

ترجمہ : اے اللہ ! آپ ہم پر اپنی برکتوں اپنی رحمتوں ، اپنے فضل اور اپنے دیئے ہوئے رزق میں فراخی نصیب فرمایئے۔

رزق میں خیر و برکت کا حصول

ہر شبِ جمعہ کو اس دعا کو اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ایک سو مرتبہ پڑھا کیجئے انشاء اللہ تعالیٰ رزق کی تنگی دور ہو گی اور فراخی رزق کے ساتھ ساتھ خیر و برکت حاصل ہو گی اور قرض کے بوجھ سے نجات حاصل ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

فقر و فاقہ دور کرنے کا آسان سا حل

سیّدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے گھر میں داخل ہو کر سورۃ الاخلاص پڑھی تو اس کے گھر والوں سے اور اس کے پڑوس سے فقر دور ہو گیا۔

عمل برائے خلاصی قرض

اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء اسی جگہ پر جہاں نماز ادا کی ہے اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ مسلسل ۴۱ دن تک سورۃ النصر کی ایک تسبیح پڑھتا رہے انشاءاللہ تعالیٰ قرض کا خاتمہ ہوگا اور خوشحالی کا دور دورہ ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی ثناء کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

رزقِ غیبی کے حصول کالاجواب نسخہ ء کیمیا

عن ابی الدرداء قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول : (من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کل یوم سبعا وعشرین مرۃ او خمسا وعشرین مرۃ احد العددین کان من الذین یستجاب لہم ویرزق بہم اہل الأرض)

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر دن مومن مردوعورت کے ۲۵/۲۷ دعائے مغفرت کرے گاتوان مستجاب الدعوات لوگوں میں سے ہو جائے گا، جن کی وجہ سے زمین والوں کورزق دیاجاتاہے۔ (استغفار کی کچھ دعائیں یوں ہیں۔)

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ . (إبراهيم/41)

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ .

وسعت رزق کے لئے پڑھیں

سیدنا ابن طاؤس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ جس کسی نے بھی اس دعا کو پڑھا تو اس کے رزق میں وسعت پیدا ہوئی۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ يَا سَبَبَ مَنْ لَّا سَبَبَ لَهٗ ، يَا سَبَبَ كُلَّ ذِیْ سَبَبٍ، يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ، سَبِّبْ لِیْ سَبَبًا لَنْ أَسْتَطِيْعَ لَهُ طَلَبًا.. صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ، وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ، وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ، يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

دستِ غیب سے رزق کا حاصل ہونا

جو کوئی شخص ان آیات مبارکہ کا ورد رکھے گا۔اسے ان کی برکت معلوم ہوگی۔ان آیات مبارکہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے رزق وہاں سے حاصل ہو جہاں سے خیال بھی نہ ہو۔تلاوت سے پہلے درود شریف پڑھیں اور تلاوت کے بعد بھی درود شریف پڑھ کر اپنے رزق میں خیر و برکت اور اضافے کی صدق دل سے دعا کیا کریں۔

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ (البقرہ: ۳)

اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ (آل عمران: ۳۷)

زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں خدا کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ (المائدہ: ۱۱۴)

اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ ﴿۱۴﴾ (الانعام: ۱۴)

کہو کیا میں خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۗ ﴿﴾ (الاعراف: ۱۳۷)

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی

فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ (الانفال: ۲۶)

تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

(ابراھیم: ۳۷)

اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ (الاعراف: ۱۰)

اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لیے سامان معشیت پیدا کئے۔ (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ (الاسراء: ۲۰)

ہم اُن کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۝ (الحجر: ۲۱)

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں..........................

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ (کہف: ۸۴۔۸۵)

ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا۔

وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ (طٰہٰ: ۱۳۱)

اور تمہاری پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے

وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا ﴿۶۲﴾ (مریم: ۶۲)

اور ان کے لئے صبح و شام کا کھانا تیار ہو گا

وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ (الانبیاء: ۱۰۵)

اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَیْرٌ ۖۗ وَّ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۷۲﴾ (المومنون: ۷۲)

تو تمہارا پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ (النور: ۳۸)

تاکہ خدا ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور جس کو چاہتا ہے خدا بے شمار رزق دیتا ہے

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ (النمل: ۳۶)

کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو، جو کچھ خدا نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہوگے

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ (النمل: ۶۴)

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (ہرگز نہیں)

وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ (قصص: ۵)

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں اُن پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ﴿۲۴﴾ (قصص: ۲۴)

پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے

اَوَ لَمۡ نُمَکِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجۡبٰۤی اِلَیۡهِ ثَمَرٰتُ کُلِّ شَیۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا ○ (قصص: ۵۷)

کیا ہم نے اُن کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے

فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ الرِّزۡقَ وَ اعۡبُدُوۡهُ وَ اشۡکُرُوۡا لَهٗ ؕ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ (العنکبوت: ۱۷)

پس خدا ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے

وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ٭ۖ اَللّٰهُ یَرۡزُقُهَا وَ اِیَّاکُمۡ ۫ۖ وَ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۰﴾ (العنکبوت: ۶۰)

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ○ (لقمان : ۲۰)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ (سبا:۱۵)

اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) خدائے غفار

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَ مَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ (فاطر:۲)

خدا جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے

وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ (سبا:۳۹)

اور تم جو چیز خرچ کروگے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝۴۴ (فاطر: ۴۴)

اور خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝۵۴ۚۖ (ص: ۵۴)

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۹ (ص: ۳۹)

(ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو) تو احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ ۝۹۶ (النحل: ۹۶)

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ (کبھی ختم نہیں ہوگا)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ ۝ (الروم: ۴۰)

خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔

وَ مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾

(الطلاق : ۲-۳)

اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا وہ اس کے لئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو خدا پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

آیات لجلب الرزق

رزق کے حصول میں آسانی اور برکت کے لیے صبح وشام درج ذیل آیات مبارکہ کی تلاوت کریں۔اوّل وآخر درود شریف ضرور پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ‌ؕ وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌ ۢ بِالۡعَدۡلِ‌ ۖ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ‌ فَلۡيَكۡتُبۡ‌ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا ‌ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ‌ؕ وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡ‌ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ وَّامۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ

اِحۡدٰىهُمَا الۡاُخۡرٰىؕ وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡاؕ

وَلَا تَسۡـَٔمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖؕ

ذٰلِكُمۡ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَاَقۡوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدۡنٰۤى اَلَّا

تَرۡتَابُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيۡرُوۡنَهَا

بَيۡنَكُمۡ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَلَّا تَكۡتُبُوۡهَاؕ وَ

اَشۡهِدُوۡۤا اِذَا تَبَايَعۡتُمۡ ۖ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيۡدٌ ؕ۬

وَاِنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاِنَّهٗ فُسُوۡقٌۢ بِكُمۡؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَؕ وَ

يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸۲﴾ (البقرہ)

(۲۸۲) اے ایمان والو! جب تم ایک مقرر مدت تک کسی دین کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا ٹھیک ٹھیک لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اسے اللہ نے سکھایا ہے تو اسے لکھ دینا چاہئے اور جس بات پر حق آتا ہے وہ لکھاتا جائے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور حق میں سے کچھ رکھ نہ چھوڑے پھر جس پر حق آتا ہے اگر بے عقل یا ناتواں ہو یا لکھا نہ سکے تو اس کا ولی انصاف سے لکھائے، اور دو گواہ کر لو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے گواہ جن کو پسند کرو کہ کہیں ان میں ایک عورت بھولے تو اس کو دوسری یاد دلا دے، اور گواہ جب بلائے جائیں تو آنے سے انکار نہ کریں اور اسے بھاری نہ جانو کہ دین چھوٹا ہو یا بڑا اس کی میعاد تک لکھت کر لو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اس میں گواہی خوب ٹھیک رہے گی اور یہ اس سے قریب ہے کہ تمہیں شبہ نہ پڑے مگر یہ کہ کوئی سر دست کا سودا دست بدست ہو تو اس کے نہ لکھنے کا تم پر گناہ نہیں اور جب خرید و فروخت کرو تو گواہ کر لو اور نہ کسی لکھنے والے کو ضَرر دیا جائے، نہ گواہ کو (یا، نہ لکھنے والا ضَرر دے نہ گواہ) اور جو تم ایسا کرو تو یہ تمہارا فسق ہوگا، اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے، اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ تُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۫ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(۲۶) یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے (۲۷) تو دن کا حصّہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے گنتی دے.

رزق میں فراوانی و آسانی کے لئے

جس شخص کو رزق میں تنگی کا سامنا ہو اور وہ اپنے رزق میں آسانی اور فراوانی کا طالب ہو تو اس چاہیئے کہ سورة جاثیہ کی آیات مبارکہ ۳۶ اور ۳۷ کو صبح و شام تین تین بار تلاوت کیا کرے اول و آخر درود شریف پڑھا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسکی سات پشتوں میں بھی رزق کی تنگی نہ ہو گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ ، وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۷﴾

(۳۶) تو اللہ ہی کے لیے سب خوبیاں ہیں آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور سارے جہاں کا رب،
(۳۷) اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں، اور وہی عزت و حکمت والا ہے،

رزق کی فراوانی کے لئے دعائیں

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ وَ بِحَمۡدِهٖ اَسۡتَغۡفِرُاللّٰهَ وَ اَسۡئَلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۞ ۱۰۰ مرتبہ نماز فجر کے بعد

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا مَنۡ يَّكۡفِيۡ مِنۡ كُلِّ شَيۡءٍ وَلَايَكۡفِيۡ مِنۡهُ شَيۡءٌ اِكۡفِنِيۡ مَاأَهَمَّنِيۡ ۞ ۳ مرتبہ بعد نماز فجر

آسانی سے روزی میسّر ہو

صبح وشام اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ اس دعا مبارکہ کو تین تین بار پڑھنے سے آپ کو اپنی روزی روٹی کمانے میں آسانی نصیب ہو گی اور آپ کی آنے والی سات نسلیں رزق کی تنگی سے محفوظ رہیں گی۔ انشاءاللہ العزیز

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ يَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ اَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الۡعَظِيۡمِ الۡاَعۡظَمِ اَنۡ تَرۡزُقَنِيۡ رِزۡقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ۞

رزق کی فراوانی کیلئے

سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تو انہوں نے اپنی تنگدستی کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَائِكَ وَاقْطَعْ رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰی لَااَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرَكَ ۔اَللّٰهُمَّ وَ مَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِیْ وَقَصَرَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَیْهِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخُصَّنِیْ بِهٖ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

اے اللہ! میرے دل میں اپنی امید ڈال دے اور میری امید کو اپنے علاوہ ہر کسی سے منقطع کر دے۔ حتیٰ کہ تیرے علاوہ میں کسی سے امید نہ لگاؤں۔ اے اللہ! وہ یقین جو تو نے اولین و آخرین کو عطا کیا ہے، جس کے حصول سے میری قوت ضعیف ہے اور میرا عمل اس سے (یعنی اس کے حصول سے) کم و ناقص ہے۔ میری رغبت اور میرا سوال اس تک نہیں پہنچا اور نہ میری زبان پر (اس یقین کے کلمات) جاری ہوئے۔ پس مجھے اس یقین کے ساتھ خاص کر دے۔

فقر وفاقہ کا خاتمہ کے لئے بہترین دعا

حافظ نسفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب "فضائل الاعمال" میں ایک واقعہ تحریر کرتے ہیں کہ عاصم ابن ابی النجود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو ایک دن فقر وفاقہ و تنگدستی سے دوچار ہونا پڑا۔ میں نے اپنی مصیبت کو اپنے بعض دوستوں سے بیان کیا اور ان سے امداد کا طالب ہوا۔ لیکن ان دوستوں نے بھی بے توجہی کا مظاہرہ کیا۔ جس کا مجھے بے حد ملال ہوا۔ اور میں نے مصمم ارادہ کر لیا کہ کسی بندے کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔ لہٰذا میں صحرا میں نکل گیا۔ اور وہاں نماز حاجت ادا کی اور پھر سجدے میں جا کر انتہائی آہ وزاری اور انکساری کے ساتھ یہ دعا پڑھی:

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

دعائے وسعتِ رزق

نماز فجر کے بعد ایک بار پڑھیں۔ انشاءاللہ العزیز رزق میں وسعت اور خیر و برکت ہو گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَا مَنۡ یَّمۡلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیۡنَ، وَ یَعۡلَمُ ضَمِیۡرَ الصَّامِتِیۡنَ، لِكُلِّ مَسۡئَلَةٍ مِّنۡكَ سَمۡعٌ حَاضِرٌ وَّ جَوَابٌ عَتِیۡدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ مِّنۡكَ عِلۡمٌ بَاطِنٌ مُّحِیۡطٌ ، اَللّٰهُمَّ اَسۡئَلُكَ بِمَوَاعِیۡدِكَ الصَّادِقَةِ ، وَ اَیَادِیۡكَ الۡفَاضِلَةِ ، وَ رَحۡمَتِكَ الۡوَاسِعَةِ وَ سُلۡطٰنِكَ وَ مُلۡكِكَ الدَّآئِمِ وَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ یَا مَنۡ لَّا تَنۡفَعُهٗ طَاعَةُ الۡمُطِیۡعِیۡنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعۡصِیَةُ الۡعَاصِیۡنَ، صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَارۡزُقۡنِیۡ مِنۡ فَضۡلِكَ وَاَعۡطِنِیۡ بِهِ الۡعَافِیَةَ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۞

تنگی معاش کا حل

جسے تنگی معاش کا سامنا ہو وہ درج ذیل دعا کو اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھنا اپنا معمول بنالے۔ انشاء اللہ رزق میں کشائش و برکت پائے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْمُلْكِ وَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْمَجْدِ وَالْعَطَاءِ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ الْفَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ ۞

فراخی معاش کا حصول

فراخی معاش کے حصول کے لئے کثرت سے اس دعا کو اپنے ورد میں رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاجت روائی فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَ الْبَقَاءِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَا یَا، یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۞

درازی عمر، اضافہء مال اور نجات کا حصول

اگر کوئی نماز فریضہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد اس آیت مبارکہ کی تلاوت کرے اور آسمان کی طرف پھونک تو اللہ جل جلالہ اسے درازی عمر، زیادتی مال اور مغفرت کی نعمتوں سے نوازتا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾

اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا وہ اس کے لئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو خدا پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے

وظیفہ برائے حصولِ ملازمت

اگر کوئی بے روزگار حصولِ ملازمت کا خواہاں ہو تو اسے چاہیئے کہ اوّل وآخر گیارہ ، گیارہ بار درود شریف کے ساتھ اس آیت مبارکہ کو ۳۱۳ (تین سو تیرہ) بار بلا ناغہ اکتالیس روز تک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ملازمت مل جائے گی۔ ۴۱ دن سے پہلے ہی مقصد حاصل جائے تو بھی اکتالیس دن وظیفہ پورا کریں۔ ترک مت کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے

روزگار حاصل کرنے کیلئے پڑھئے

اوّل وآخر گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں ایک سو اکیس بار مندرجہ ذیل کلمات پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَا عَلِیۡمُ یَا رَؤُفُ یَا شَافِیۡ یَا وَهَابُ

رزق میں حصولِ برکت کے لئے پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِیْ وَ عَلَانِيَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَ مَا عِنْدِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُصِيْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ الرِّضَا بِمَا قَضَيْتَ عَلَیَّ، يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞

ایک دوسرے مقام پر یہی دعا ذرا سے مختلف الفاظ کے ساتھ یوں مذکور ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِيَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ

نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَارْضِنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

وظیفہ برائے کشائش رزق

حضرت شیخ المشائخ محمد گولواری رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو کوئی اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ ان کلمات کو ۱۲ / ربیع الاوّل کے مبارک دن پر پڑھے گا۔ آنے والے سارا سال خوشحال رہے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یَا اَللّٰہُ ، یَا رَحۡمٰنُ ، یَا غَفُوۡرُ ، یَا رَحِیۡمُ

یَا حَنَّانُ ، یَا مَنَّانُ ، یَا دَیَّانُ ، یَا سُبۡحَانُ

اللہ تعالیٰ سے فضل و کرم مانگئے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِيْ وَارْزُقْ عَيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُوْالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ .

جن سے سوال کیا جاتا ہے ان سب سے بہتر ذات اور اے دینے والوں میں سب سے بہترین دینے والے ،رزق عطا فرما مجھے اور رزق عطا فرما میرے عیال کو اپنے فضل سے۔ کیونکہ تو بہت بڑے فضل کا مالک ہے۔

حصولِ رزق کی ایک بہترین دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ ، فَأَنْزِلْهُ ، وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ ، فَأَخْرِجْهُ ، وَإِنْ كَانَ نَائِيًا فَقَرِّبْهُ ، وَإِنْ كَانَ قَرِيْبًا ، فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَأَكْثِرْهُ وَبَارِكْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

حادثات سے محفوظ رہئے

آج کل جس بے یقینی اور بے چینی کا دور دورہ ہے اس سے بچنے کے لئے صبح وشام اس دعا کو پڑھئے۔آپ ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ أَسۡأَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ فِی الدُّنۡيَا وَالۡآخِرَةِ ،اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ أَسۡأَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ فِیۡ دِيۡنِیۡ وَدُنۡيَایَ وَأَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ ، اَللّٰهُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِیۡ ، وَآمِنۡ رُوۡعَاتِیۡ ،اَللّٰهُمَّ احۡفَظۡنِیۡ مِنۡۢ بَيۡنَ يَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ ، وَعَنۡ يَمِيۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ ، وَأَعُوۡذُ بِعَظۡمَتِكَ أَنۡ أُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ ۞

اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین ، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن عطا فرما۔اے اللہ ! تو میری حفاظت فرما ، میرے سامنے سے ، میرے پیچھے سے ، میری دائیں طرف سے ، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں "

دعائے امن

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ فَرِّجۡنَا بِدُخُوۡلِ الۡقَبۡرِ وَاخۡتِمۡ لَنَا بِالۡخَیۡرِ وَ الظَّفَرِ وَاغۡفِرۡلَنَا وَ لِوَالِدَیۡنَا وَ لِجَمِیۡعِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ ، بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ، وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۞

رنج و غم سے نجات حاصل کیجئے

جس شخص نے یہ کلمات کہے، ایسے شخص کو رنج و غم سے محفوظ رکھا جائے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَبۡقٰی وَ یَفۡنٰی کُلُّ شَیۡءٍ۔

ہر چیز سے پہلے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور ہر چیز کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور ہی باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ (الکبیر للطبرانی عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کرب سے نجات ملنا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

(مسند احمد: 712)

حاجت روائی اور حفاظت کے لئے صبح و شام پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا مَنْ لَهٗ وَجْهٌ لَا يُبْلٰى وَ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى وَ اسْمٌ لَا يُنْسٰى وَبَابٌ لَا يُغْلَقُ. وَسِتْرٌ لَا يُهْتَكُ. وَمُلْكٌ لَا يُفْنٰى. أَسْأَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَتُعْطِيْنِيْ مَسْأَلَتِيْ.

رنج و غم اور آفات دہر سے محفوظ رہنا

نماز ظہر کے بعد ایک بار اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھنے والا ہر قسم کے رنج و غم اور آفات دنیا سے محفوظ رہے گا۔ اور گناہوں کی معافی کے ساتھ رزق میں خیر و برکت اور فراخی و وسعت بھی حاصل ہو گی۔ انشاء اللہ العزیز

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ، وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ، وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ، فَوَقَاہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوۡا ۔لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ، فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ وَ نَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ کَذٰلِکَ نُنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۔ حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ، فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضۡلٍ لَّمۡ یَمۡسَسۡہُمۡ سُوۡٓءٌ، مَآ شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، مَآ شَآءَ اللّٰہُ ، لَا مَا شَآءَ النَّاسُ ، مَا شَآءَ اللّٰہُ وَ اِنۡ کَرِہَ النَّاسُ، حَسۡبِیَ الرَّبُّ مِنَ الۡمَرۡبُوۡبِیۡنَ،

حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ، حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ، حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، حَسْبِیَ مَنْ هُوَ حَسْبِیْ ، حَسْبِیَ مَنْ لَّمْ یَزَلْ حَسْبِیْ ، حَسْبِیَ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ یَزَلْ حَسْبِیْ، حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۞ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ۞

مصیبت کے وقت پڑھیں

جب کسی بلائے ناگہانی کا اندیشہ ہو یا کسی دشمن سے جانی و مالی نقصان کا خدشہ پایا جائے تو اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے وقت پڑھا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہیں گے اور کوئی آپ کو گزند نہیں پہنچا سکے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِنَا وَاٰمِنۡ رَوۡعَاتِنَا۞

ترجمہ: "اے اللہ ! ہماری عزت آبرو کی پردہ پوشی کرنا اور ہمیں سختی سے امن عطا کرنا"

رنج و غم اور خوف کو دور کرنے کیلئے

یہ دعاحضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم فرمائی کہ ہر رنج و خوف کو دور کرنے کیلئے اسے پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

أَعۡدَدۡتُ لِكُلِّ عَظِيۡمَةٍ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى وَآلِهٖ النُّوۡرُ الۡاَوَّلُ، وَعَلِيٌّ النُّوۡرُ الثَّانِيۡ وَالۡاَئِمَّةُ الۡاَبۡرَارُ عُدَّةٌ لِّلِقَاءِ اللّٰهِ وَحِجَابٌ مِنۡ أَعۡدَاءِ اللّٰهِ ذَلَّ كُلُّ شَيۡءٍ لِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَأَسۡأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ الۡكِفَايَةَ۔

میں نے تیار کیا ہر حادثے کے مقابل لا الٰہ الّا اللہ اور ہر رنج و غم کے مقابل لا حول و لا قوۃ الّا باللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور اول ہیں، علی نور ثانی ہیں اور ان کے بعد ہونے والے آئمہ خوش کردار لقائے الٰہی کا ذریعہ اور دشمنان خدا کے آگے ڈھال ہیں، ہر چیز خدا کی بڑائی کے سامنے پست ہے اور میں خدا عزوجل سے سوال کرتا ہوں کہ کافی روزی دے۔

فرج اللہ ہمہ

غم وآلام سے نجات کی دعا

اس دعا کو پڑھنے والے کو اللہ رحیم و کریم کے فضل و کرم باعث غم وآلام سے نجات ملے گی۔اوّل وآخر درود شریف ضرور پڑھا کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ نُفُوْسًا مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ، وَتَرْضٰى بِقَضَائِكَ. اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرَّنَا وَعَلَانِيَتَنَا فَاقْبَلْ مَعْذِرَتَنَا، وَتَعْلَمُ حَاجَاتِنَا فَأَعْطِنَا سُؤْلَنَا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا ، وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ عَافِيَةً. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ، وَعَظِيْمِ الْبَلَاءِ فِي النَّفْسِ وَالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ. اَللّٰهُمَّ لَا

تُؤَاخِذْنَا بِسُوْءِ فِعْلِنَا، وَلَا تُهْلِكْنَا بِخَطَايَانَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ مَنْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى، اَلَّذِيْنَ هُمْ عَنِ النَّارِ مُبْعَدُوْنَ، لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْمَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُوْنَ.

حاجت روائی کے لئے خصوصی دعا

اپنی ضروریات اور حاجات کو پورا کرنے لئے نماز ظہر کے بعد اس دعا کو پڑھنا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ العزیز آپ کی مرادیں بر آئیں گی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ الۡحَلِيۡمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡئَلُكَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِكَ وَعَزَائِمِ مَغۡفِرَتِكَ وَالۡغَنِيۡمَةَ مِنۡ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنۡ كُلِّ اِثۡمٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعۡ لِىۡ ذَنۡبًا اِلَّا غَفَرۡتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجۡتَهٗ وَلَا سُقۡمًا اِلَّا شَفَيۡتَهٗ وَلَا عَيۡبًا اِلَّا سَتَرۡتَهٗ وَلَا رِزۡقًا اِلَّا بَسَطۡتَهٗ وَلَا خَوۡفًا اِلَّا اٰمَنۡتَهٗ وَلَا سُوۡءًا اِلَّا صَرَفۡتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِىَ لَكَ رِضًا وَلِىَ فِيۡهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيۡتَهَا يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ، اٰمِيۡنَ رَبَّ الۡعَالَمِيۡنَ.

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ الۡحَلِيۡمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِكَ وَعَزَائِمِ مَغۡفِرَتِكَ وَالۡغَنِيۡمَةَ مِنۡ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنۡ كُلِّ اِثۡمٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعۡ لِيۡ ذَنۡبًا اِلَّا غَفَرۡتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجۡتَهٗ وَلَا كَرۡبًا اِلَّا كَشَفۡتَهٗ وَلَا سُقۡمًا اِلَّا شَفَيۡتَهٗ وَلَا عَيۡبًا اِلَّا سَتَرۡتَهٗ وَلَا رِزۡقًا اِلَّا بَسَطۡتَهٗ وَ لَا دَيۡنًا اِلَّا قَضَيۡتَهٗ وَلَا خَوۡفًا اِلَّا اٰمَنۡتَهٗ وَلَا سُوۡءًا اِلَّا صَرَفۡتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَلِيَ فِيۡهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيۡتَهَا يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ، اٰمِيۡنَ رَبَّ الۡعَالَمِيۡنَ.

من چاہی مرادیں پایئے

حضرت سُمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرمائیں گے۔ (الترمذی فی السنن)

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام روزانہ سات مرتبہ ان کلمات کے ساتھ دعاء کیا کرتے تھے، اور جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگتے اللہ تعالیٰ ان کو عطا کر دیتے۔ (طبرانی فی " المعجم الأوسط " (۱۰۲۸)، مجمع الزوائد)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ خَلَقۡتَنِىۡ وَ اَنۡتَ تَهۡدِيۡنِىۡ وَ اَنۡتَ تُطۡعِمُنِىۡ وَ اَنۡتَ تَسۡقِيۡنِىۡ وَ اَنۡتَ تُمِيۡتُنِىۡ وَ اَنۡتَ تُحۡيِيۡنِىۡ.

اے اللہ !آپ نے ہی مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ مجھے (پھر سے) زندہ کریں گے.

حاجت روائی و آسانیوں کا حصول

ذیل میں دی گئیں آیات اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھنے سے کئی ایک فوائد حاصل ہوتے ہیں جن میں کچھ بیان کئے جاتے ہیں۔

۱۔ مشکلات کے حل کے لئے چالیس دنوں تک روزانہ ۴۰ بار پابندی کے ساتھ پڑھیں۔

۲۔ ان آیات مبارکہ ۱۰ دنوں تک روزانہ ۱۰ بار پابندی کے ساتھ پڑھنے سے انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ تنگدست کی تنگدستی دور فرمائیں گے۔

۳۔ کسی مشکل مہم پر جانے سے پہلے ان آیات مبارکہ کو ۱۵ مرتبہ پڑھ اپنے اوپر دم کریں، انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

۴۔ مہمات و مشکلات میں نجات و آسانیوں کے حصول کے لئے روزانہ تین بار تلاوت کیا کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا

مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

(سورہ آل عمران)

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پھر خدا نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے خدا کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بے شک سب باتیں خدا ہی کے اختیار میں ہیں یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ خدا تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے اور خدا دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَهُمۡ تَرٰىهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانًا ۫ سِیۡمَاهُمۡ فِیۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ ۚۖۛ وَ مَثَلُهُمۡ فِی الۡاِنۡجِیۡلِ ۚ۟ۛ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِهٖ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾ (سورہ الفتح)

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل، (اے دیکھنے والے (تو ان کو دیکھتا ہے کہ) خدا کے آگے (جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔) کثرت (سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں) مرقوم (ہیں۔ اور یہی

اوصاف انجیل میں ہیں۔) وہ (گویا ایک کھیتی ہیں جس نے) پہلے زمین سے (اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

سواری پر بیٹھ کر پڑھنے کی دعا

آج کل سفر کرتے وقت حادثات کا خدشہ ہی لگا رہتا ہے، بعض اوقات آپ کی سواری بیچ راستے دغا دے جاتی ہے، ان الجھنوں نجات کے واسطے اپنی سواری پر بیٹھتے وقت یہ دعا پڑھا کیجئے، انشاءاللہ العزیز آپ ایسی الجھن اور مشکل میں گرفتار نہیں ہوں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾.

(سورة الزخرف آیات: ۱۳-۱۴)

پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (قابو) کی نہ تھی، اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے.

دورانِ سفر امن وحفاظت کا حصول

سفر پر روانہ ہونے سے پہلے اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ اس آیت مبارکہ کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیں، انشاء اللہ تعالیٰ دورانِ سفر ہر قسم کے حادثات اور آفات سے محفوظ رہیں گے اور بخیر وعافیت گھر واپس آئیں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿ۚ۳۳﴾

اللہ کے نام سے جو رحمان ور حیم ہے

اے گروہ جن وانس، گر تم زمین اور آسمانوں کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو نہیں بھاگ سکتے اِس کے لیے بڑا زور چاہیے۔

اللہ تعالیٰ سے مدد واعانت دلانے والی دعا

کفّار کے شر سے بچنے اور اللہ تعالیٰ سے مدد واعانت کے حصول کے لئے اس دعا کا ورد کریں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا مُؤۡنِسَ الۡمُسۡتَوۡحِشِيۡنَ وَ يَا أَنِيۡسَ الۡمُنۡفَرِّدِيۡنَ وَ يَا ظَهۡرَ الۡمُنۡقَطِعِيۡنَ وَ يَامَالَ الۡمُقِلِّيۡنَ وَ يَا قُوَّةَ الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ وَ يَا كَنۡزَ الۡفُقَرَآءِ وَ يَا مَوۡضَعَ شَكۡوَى الۡغُرَبَآءِ وَ يَا مُنۡفَرِّدًا بِالۡجَلَالِ وَ يَا مَعۡرُوۡفًا بِالنَّوَالِ وَ يَا كَثِيۡرَ الۡأَفۡضَالِ أَغِثۡنِيۡ عِنۡدَ كُرۡبَتِيۡ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ ۞

دین و دنیا سنور جائیں گے

اس دعا اٹھتے بیٹھتے پڑھنے والے کے دین و دنیا سنور جائیں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ أَحۡسِنۡ عَاقِبَتَنَا فِي الۡأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرۡنَا مِنۡ خِزۡيِ الدُّنۡيَا وَعَذَابِ الۡآخِرَةِ.

(احمد، ۲۹/ ۱۷۱، برقم ۱۷۶۲۸، والحاکم، ۳/ ۵۹۱، مجمع الزوائد، الدعاء: ٍ ۳/ ۱۴۷)

اے اللہ میرے تمام امور کے انجام کو بہتر بنا اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

معاملاتِ زندگی میں آسانی لانے والی دعا

معاملاتِ زندگی اگر دشوار ہو جائیں تو اس دعا کو پڑھنا معمول بنا لیں۔ انشاءاللہ العزیز آسانی و فراخی حاصل ہوگی۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ يَا مُسَهِّلُ الشَّدِيْدِ ، وَيَا مُلَيِّنُ الْحَدِيْدِ ، وَيَا مُنْجِزُ الْوَعِيْدِ ، وَيَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ أَمْرٍ جَدِيْدٍ ، أَخْرِجْنِيْ مِنْ حَلَقِ الضِّيْقِ إِلٰى أَوْسَعِ الطَّرِيْقِ ، بِكَ أَدْفَعُ مَا لَا أُطِيْقُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

کرب سے نجات کے لئے دعا

اگر کوئی شخص حالت کرب سے دوچار ہو،اس دعا کو پڑھا کرے،اللہ تعالیٰ اس کے تکلیف اور کرب کو زائل کرے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذُنُوۡبَنَا قَدۡ عَظُمَتۡ وَجَلَّتۡ وَاَنۡتَ اَعۡظَمُ مِنۡھَا وَاَجَلُّ فَافۡعَلۡ بِنَا مَآ اَنۡتَ اَھۡلُہٗ وَلَا تَفۡعَلۡ بِنَا مَا نَحۡنُ اَھۡلُہٗ ۞

حل طلب معاملات کے حل ہونے کی دعا

اگر کوئی شخص اس دعا کا ورد کرے گا۔اس کے رکے ہوئے حل طلب کام کھل جائیں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ بِنُوۡرِكَ اِھۡتَدَیۡتُ ، وَبِفَضۡلِكَ اِسۡتَغۡنَیۡتُ ، وَبِنِعۡمَتِكَ اَصۡبَحۡتُ وَاَمۡسَیۡتُ, ھٰذِہٖ ذُنُوۡبِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡكَ , اَسۡتَغۡفِرُكَ مِنۡھَا وَاَتُوۡبُ اِلَیۡكَ ۞

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ لَا أَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَا أَكْرَهُ ، وَلَا أَمْلِكُ نَفْعَ مَا أَرْجُوْ ، وَأَصْبَحَ الْأَمْرُ بِيَدِ غَيْرِيْ ، وَأَصْبَحْتُ مُرْتَهَنًا بِعَمَلِيْ ، فَلَا فَقِيْرَ أَفْقَرُ مِنِّيْ ، اَللّٰهُمَّ لَا تُشَمِّتْ بِيْ عَدُوِّيْ ، وَلَا تَسُؤْ بِيْ صَدِيْقِيْ ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتِيْ فِيْ دِيْنِيْ ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

(الجامع لمعمر بن راشد، رقم الحدیث: ۴۳۵)

اے اللہ ! میں ایسا ہوں کہ جو بات مجھے بری لگتی ہے میں اسے دور نہیں کر سکتا اور جس شے کی امید رکھتا ہوں اس فائدے کو حاصل کرنے پر قادر نہیں ہوں، معاملہ دوسروں کے ہاتھ میں ہے۔ میں اپنے عمل کا قیدی ہو کر رہ گیا ہوں۔ کوئی محتاج مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے،اے اللہ ! میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے،اور میری طرف سے میرے دوست کو تکلیف میں مبتلا مت کر، میری مصیبت کسی دینی معاملے میں نہ ہو، اور نہ دنیا میر بڑا مقصد ہو،اور ان لوگوں کو مسلطّ مت کر جو مجھ پر رحم نہ کریں،اے زندہ ! اے کارساز جہاں !

نماز فجر اور مغرب کے بعد یہ دعا پڑھئے

(یا صاحب الملک والملکوت)

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ ، وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا، وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ اللهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَايَمُوْتُ، سُبْحَانَ اللهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ،سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ،سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ، سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی، سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ، سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰی،سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ،سُبْحَانَ الدَّائِمِ غَيْرِ الْغَافِلِ، سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ، سُبْحَانَ خَالِقِ مَايُرٰی وَمَا لَايُرٰی، سُبْحَانَ الَّذِیْ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَلَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ، وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔

ازل سے ابد تک کی نعمتیں پائیں

صبح وشام پابندی کے ساتھ اکتالیس دفعہ قرآن مجید کی یہ آیت پڑھیں اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں. ازل سے ابد تک کی نعمتیں پائیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝

یااللہ ! خیر تیرے ہاتھ میں ہے تو ہر چیز پر قادر ہے اور تیری قدرت ہر چیز پر غالب ہے۔

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے ورد خاص

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۝

گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ مسئلہ چاہے رزق، سروس کا ہو (پریشانی) جھگڑے کا ہو ہر مقصد کیلئے کامیابی ہو گی دعا مانگ لیا کریں کامیابی شرط ہے۔

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو زوال نہ ہو

اس آیت مبارکہ کو ورد رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں کبھی زوال نہ ہو۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ (الکہف: ۳۹)

اور کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ، ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا۔

زوالِ نعمت سے بچنے کیلئے پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ زَوَالِ نِعۡمَتِكَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقۡمَتِكَ ، وَجَمِيۡعِ سَخَطِكَ ۞

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیری دی ہوئی نعمت کے چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیری اچانک پکڑ سے اور تیرے ہر طرح کے غصے سے۔

(مشکوٰۃ باب الاستعاذہ) (صحیح، رواہُ مسلم)

اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے بچنے کیلئے پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ (ترمذی، حدیث نمبر:۳۴۸۹)

اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا مندی کی پناہ لیتاہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتاہوں اور تیری پکڑ سے تیری ہی پناہ لیتاہوں، خداوندا میں تیری صفت بیان نہیں کرسکتا، بس تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے اپنے کو بیان کیا۔

ہر قسم کے شرک کا خاتمہ

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَ اَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ۞ (رواہ البخاری فی الأدب المفرد: ۷۱۶)

اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں دیدہ دانستہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور اگر لاعلمی میں کبھی ایسا ہو جائے تو اس کی میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔

جن وانس کے شر سے بچنے کیلئے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَ اِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ فَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانَ مِنْۢ بَيْنَ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَ اَدْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

ہر قسم کے نقصان سے محفوظ ہونا

اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح و شام تین تین بار پڑھے گا۔ انشاء اللہ العزیز وہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ لَا يُعْطِى الْخَيْرَ اِلَّااللّٰهُ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ الْخَيْرِ كُلُّهُ بِيَدِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَامِنَّا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ، بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞

ہر قسم کی ضرر رسانی سے حفاظت

اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح و شام تین تین بار پڑھے گا۔ انشاء اللہ العزیز وہ جلنے، غرق ہونے، مال وغیرہ کے چوری ہونے سے اور ظالم کے ظلم، شیطان لعین اور بچھّو کے کاٹنے محفوظ رہے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ مَاشَاءَاللّٰهُ لَا يَسُوۡقُ الۡخَيۡرَ اِلَّا اللّٰهُ ،

بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ، لَا يَصۡرِفُ السُّوۡءَ اِلَّا اللّٰهُ ،

بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ، مَا كَانَ مِنۡ نِعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ،

بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ، لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞

ہزار ہا فرشتے حفاظت کریں

دن میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھیں انشاء اللہ العزیز ایک ہزار فرشتے آپ کی حفاظت کریں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحَانَ الۡقَاضِیۡ الۡاَکۡبَرِ ، سُبۡحَانَ الۡخَالِقِ الۡبَارِیٔ ، سُبۡحَانَ الۡقَادِرِ الۡمُقۡتَدِرِ ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ۝

تمام آفتوں سے حفاظت کیلئے

ہر قسم کی آفات سے بچنے کے لئے دن میں ایک بار پڑھیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يَنْسَانَا مِنْ ذِكْرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مِنْ وَثَقَ بِهٖ كَفَاهُ وَلَمْ يُكِلْهُ اِلٰى غَيْرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُحَاذِي بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يَجْزِي بِالصَّبْرِي نِجَاةً وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يَكْشِفُ الصَّبْرَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ رَجَاءُنَا حِيْنَ يَنْقَطِعُ الْحِيَلُ عَنَّا ۞

آفات سے حفاظت

ہر طرح کے رنج والم اور آفات سے بچنے کے لئے دن میں ایک بار پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَنۡسٰی مَنۡ ذَکَرَہٗ ،اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَا یُخَیِّبُ مَنۡ دَعَاہٗ ،اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَایَکِلُ مَنۡ تَوَکَّلَ عَلَیۡهِ اِلٰی غَیۡرِہٖ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ هُوَ ثِقَتُنَا حِیۡنَ تَنۡقَطِعُ عَنَّا الۡحِیَلُ ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ هُوَ رِجَاءُنَا حِیۡنَ تَسُوۡءُ ظُنُوۡنُنَا بِاَعۡمَالِنَا ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ یَکۡشِفُ ضُرَّنَا عِنۡدَ کَرۡبِنَا ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ یَجۡزِیۡ بِالۡاِحۡسَانِ اِحۡسَانًا ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ یَجۡزِیۡ بِالصَّبۡرِ نِجَاةً ۞

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔ جو اپنے یاد کرنے والے کو نہیں بھولتا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جس کو پکارنے والا نامراد نہیں ہوتا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو اپنے پر بھروسہ کرنے والے کو کسی دوسرے کے سپرد نہیں کرتا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو ہمارا آسرا اور بھروسہ ہے جب تمام حیلے بے کار ہو جائیں۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو ہماری امیدوں کا مرکز ہے۔ جب ہمارے اعمال پر ہماری امیدوں کی اوس پڑ جائے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو مصیبت کے وقت ہماری مشکل دور کرتا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو احسان کا بدلہ احسان سے دیتا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو صبر کے بدلے نجات دیتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا فی الشکر)

لا محدود اجر و ثواب پانے کیلئے شب جمعہ کے وقت پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مِنۡ اَوَّلِ الدُّنۡیَا اِلٰی فَنَائِہَا وَمِنَ الۡاٰخِرَۃِ اِلٰی بَقَائِہَا وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نِعۡمَۃٍ وَّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ.

اللہ ربّ العزّت کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا

اللہ ربّ العزّت کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کیلئے روزانہ سات مرتبہ پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نِعۡمَۃٍ کَانَتۡ اَوۡ ھِیَ کَائِنَۃٌ ۞

نعمتِ الٰہیہ کا شکر ادا کرنے کیلئے پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ لِعَظَمَتِهٖ ، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ ذَلَّ كُلُّ شَيۡءٍ لِعِزَّتِهٖ ، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ خَضَعَ كُلُّ شَيۡءٍ لِمُلۡكِهٖ ، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ اِسۡتَسۡلَمَ كُلُّ شَيۡءٍ لِقُدۡرَتِهٖ.

اخرجه ابو بكر بن إسحاق الصبغی كما فی "الأسماء والصفات" للبيهقی (322/1) ، وللطبرانی فی "المعجم الكبير" (13562) ، والبيهقی فی "الأسماء والصفات" (248) ، وابن عساكر فی "تاريخه" (202/5) .

تمام نعمتوں کے شکر کی ادائیگی کے لئے پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ ،وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا آخِرَ لِقَائِلِهِ إِلَّا رِضَاكَ ۞

(رواه البيهقى) الراوى: على بن ابى طالب المحدث: الألبانى-المصدر: ضعيف الترغيب-الصفحة او الرقم: ٩٦٨

کلماتِ حمد و ثنا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. متفق علیہ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. متفق علیہ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. متفق علیہ

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ.

(رواہ البخاری ومالک وابوداؤد)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ.

(مسلم/ ٦٠٠، النسائی/ ٢ ٩٣٢، ٢ صحیح ابن حبان/ ١٧٦١)

﴿بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ, مِلۡءَ السَّمَاوَاتِ، وَمِلۡءَ الۡأَرۡضِ، وَمِلۡءَ مَا بَيۡنَهُمَا، وَمِلۡءَ مَا شِئۡتَ مِنۡ شَيۡءٍ بَعۡدُ.

﴿بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ، مِلۡءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلۡءَ الۡأَرۡضِ وَمِلۡءَ مَا شِئۡتَ مِنۡ شَيۡءٍ بَعۡدُ، أَهۡلَ الثَّنَاءِ وَالۡمَجۡدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الۡعَبۡدُ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعۡطَيۡتَ، وَلَا مُعۡطِيَ لِمَا مَنَعۡتَ، وَلَا يَنۡفَعُ ذَا الۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ۔

(صحیح مسلم عن الحکم)

﴿بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ كُلُّهٗ، وَإِلَيۡكَ يَرۡجِعُ الۡأَمۡرُ كُلُّهٗ۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى۔ (النسائی/ ۹۳۱)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ ، وَيُّكَافِئُ مَزِيْدَهٗ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وجْهِكَ، وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ .

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ، وَلَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ الرِّضَا.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ. رواه ابن ماجه

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، أَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ

أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، أَنْتَ إِلٰهِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

(سنن ابی ماجہ)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ , وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ , وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الأَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ , أَهْلُ الْحَمْدِ أَنْتَ وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ , وَاعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ , وَارْزُقْنِيْ عَمَلًا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ , إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . (هواتف الجنان لابن ابی الدنیا)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنَا ، وَرَزَقْتَنَا ، وَهَدَيْتَنَا ، وَعَلَّمْتَنَا ، وَأَنْقَذْتَنَا ، وَفَرَّجْتَ عَنَّا ، لَكَ الْحَمْدُ بِالْإِسْلَامِ ، وَالْقُرْآنِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْمُعَافَاةِ ، كَبَتَّ عَدُوَّنَا ، وَبَسَطْتَ رِزْقَنَا ، وَأَظْهَرْتَ أُمَّتَنَا ، وَجَمَعْتَ فُرْقَتَنَا ، وَأَحْسَنْتَ مُعَافَاتَنَا ، وَمِنْ كُلِّ وَاللّٰهِ مَا سَأَلْنَاكَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ حَمْدًا كَثِيْرًا ، لَكَ الْحَمْدُ بِكُلِّ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيْنَا فِيْ قَدِيْمٍ وَحَدِيْثٍ ، أَوْ سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً ، أَوْ خَاصَّةً أَوْ عَامَّةً ، أَوْ حَيٍّ أَوْ مَيِّتٍ ، أَوْ شَاهِدٍ أَوْ غَائِبٍ ، لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى ، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ " (الشکر للہ لابن ابی الدنیا)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ" . (جامع ترمذی: ۳۴۱۸)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، أَنْتَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ، وَبِكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ". (صحیح بخاری: ۷۴۴۲)

" اے اللہ ! اے ہمارے رب ! حمد تیرے ہی لیے ہے ' تو آسمان و زمین کا تھامنے والا ہے اور ان سب کا جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے ' تو آسمان و زمین کا نور ہے اور ان سب کا جو ان میں ہیں۔ تو سچا ہے ۔ تیرا قول سچا ' تیرا وعدہ سچا ' تیری ملاقات سچی ہے ' جنت سچ ہے ' دوزخ سچ ہے ' قیامت سچ ہے۔ اے اللہ ! میں تیرے سامنے جھکا ' تجھ پر ایمان لایا ' تجھ پر بھروسہ کیا ' تیرے پاس اپنے جھگڑے لے گیا اور

تیری ہی مدد سے مقابلہ کیا' پس تو مجھے معاف کر دے' میرے وہ گناہ بھی جو میں پہلے کر چکا ہوں اور وہ بھی جو بعد میں کروں گا اور وہ بھی جو میں نے پوشیدہ طور پر کئے اور وہ بھی جو ظاہر طور پر کیا اور وہ بھی جن میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ابو عبداللہ حضرت امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا کہ قیس بن سعد اور ابو الزبیر نے طاؤس کے حوالہ سے " قیام " بیان کیا اور مجاہد نے " قیوم " کہا یعنی ہر چیز کی نگرانی کرنے والا اور عمر رضی اللہ عنہ نے " قیام " پڑھا اور دونوں ہی مدح کے لیے ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ، لَكَ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ . أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ . ". قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ " وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ".

(صحیح بخاری: ۱۱۲۰)

اے میرے اللہ ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو آسمان اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے اور حمد تمام کی تمام بس تیرے ہی لیے مناسب ہے آسمان اور زمین اور ان کی تمام مخلوقات پر حکومت صرف تیرے ہی لیے ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمان اور زمین کا نور ہے اور تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا، تیری ملاقات سچی، تیرا فرمان سچا ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے، انبیاء سچے ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں اور قیامت کا ہونا سچ ہے۔ اے میرے اللہ ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں، تجھی پر بھروسہ ہے، تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں، تیرے ہی عطا کئے ہوئے دلائل کے ذریعہ بحث کرتا ہوں اور تجھی کو حکم بناتا ہوں۔ پس جو خطائیں مجھ سے پہلے ہوئیں اور جو بعد میں ہوں گی ان سب کی مغفرت فرما، خواہ وہ ظاہر ہوئی ہوں یا پوشیدہ۔ آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا تو ہی ہے۔ معبود صرف تو ہی ہے۔ یا (یہ کہا کہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں"

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ" .

(سنن ابوداؤد: ۷۷۱)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

" اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ " .

(صحیح مسلم: ۷۶۹)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

" اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ " .

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

" اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَنْ فِيْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰهِيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ".

(صحیح بخاری:۷۴۴۹)

اے اللہ ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو آسمان وزمین کا نور ہے۔ حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو آسمان وزمین کا تھامنے والا ہے۔ حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو آسمان وزمین کا اور کچھ اس میں ہے سب کا رب ہے۔ تو سچ ہے ' تیرا وعدہ سچا ہے اور تیرا قول سچا ہے۔ تیری ملاقات سچی ہے ' جنت سچ ہے اور دوزخ سچ ہے۔ سارے انبیاء سچے ہیں اور قیامت سچ ہے۔ اے اللہ ! میں تیرے سامنے ہی جھکا ' تجھ پر ایمان لایا ' تجھ پر بھروسہ کیا ' تیری ہی طرف رجوع کیا ' تیرے ہی سامنے اپنا جھگڑا پیش کرتا اور تجھ ہی سے اپنا فیصلہ چاہتا ہوں پس تو میری مغفرت کر دے اگلے پچھلے تمام گناہوں کی جو میں نے چھپا کر کئے اور جو ظاہر کئے۔ تو ہی میرا معبود ہے ' تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، قَوْلُكَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰهِي لَآ إِلٰهَ لِي غَيْرُكَ".

(صحیح بخاری: ۷۳۸۵)

اے اللہ ! تیرے ہی لیے تعریف ہے تو آسمان وزمین کا مالک ہے۔ حمد تیرے لیے ہی ہے تو آسمان وزمین کا قائم کرنے والا ہے اور ان سب کا جو اس میں ہیں۔ تیری ہی لیے حمد ہے تو آسمان وزمین کا نور ہے۔ تیرا قول حق ہے اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تیری ملاقات سچ اور جنت سچ اور دوزخ سچ ہے اور قیامت سچ ہے۔ اے اللہ ! میں نے تیرے ہی سامنے سر جھکا دیا' میں تجھ ہی پر ایمان لایا' میں نے تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا۔ میں نے تیری ہی مدد کے ساتھ مقابلہ کے اور میں تجھی سے انصاف کا طلب گار ہوں۔ پس تو میری مغفرت کر' ان تمام گناہوں میں جو میں پہلے کر چکا ہوں اور جو بعد میں مجھ سے صادر ہوں جو میں نے چھپا رکھے ہیں اور جن کا میں نے اظہار کیا ہے' تو ہی میرا معبود ہے اور تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔"

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

" اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔أَوْ۔لَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ ". (صحیح بخاری:٦٣١٧)

" اے اللہ ! تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان و زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا نور ہے، تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اور

تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تجھ سے ملنا حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، قیامت حق ہے، انبیاء حق ہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں۔ اے اللہ! تیرے سپرد کیا، تجھ پر بھروسہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیری طرف رجوع کیا، دشمنوں کا معاملہ تیرے سپرد کیا، فیصلہ تیرے سپرد کیا، پس میری اگلی پچھلی خطائیں معاف کر۔ وہ بھی جو میں نے چھپ کر کی ہیں اور وہ بھی جو کھل کر کی ہیں تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے، صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ " . ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَعْنَاهَا " وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ " . (سنن النسائی: ۱۶۱۹)

جامع حمدیہ کلمات

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ ، وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا نِعَمًا بَعْدَ نِعَمٍ .اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِالْإِسْلَامِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

کلمات ثنا وحمد

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ لَكَ الۡحَمۡدُ عَلٰى حِلۡمِكَ بَعۡدَ عِلۡمِكَ , وَأَرۡبَعٌ مِنۡهُمۡ يَقُولُونَ : سُبۡحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ لَكَ الۡحَمۡدُ عَلٰى عَفۡوِكَ بَعۡدَ قُدۡرَتِكَ , كَأَنَّهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ إِلَى أَعۡمَالِ بَنِيۡ آدَمَ " .

قرآن مجید میں نازل کی گئیں تسبیحات

۱. سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ ۝. (الاسراء: 1)

پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو، راتوں رات لے گیا۔

۲. سُبۡحَانَ رَبِّیۡ ۝. (الاسراء: 93)

پاکی ہے میرے رب کو

۳. سُبۡحَانَ رَبِّنَا . (الاسراء: 108)

پاکی ہے ہمارے رب کو

۴. سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ (الطور: 43)

اللہ کو پاکی ان کے شرک سے،

۵. سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ (القصص: 68)

پاکی اور برتری ہے اللہ کو ان کے شرک سے،

۶. سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ (المؤمنون: 91)

پاکی ہے اللہ کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں

۷. سُبۡحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ . (الصافات: 180)

پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے

۸ . فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ . (الأنبياء: 22)

پاکی ہے اللہ عرش کے مالک کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں

۹ . سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا . (یس: 36)

پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے

۱۰. فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۸۳ . (یس: 83)

تو پاکی ہے، اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے، اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

۱۱ . سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۝۱۳

. (الزُّخرف: 13) سواری پر سوار ہوتے وقت

یوں کہو پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (قابو) کی نہ تھی،

۱۲. سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝۸۲ . (الزُّخرف: 82)

پاکی ہے آسمانوں اور زمین کے رب کو، عرش کے رب کو ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں

سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور صیغہ تسبیحات

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سُبۡحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ، وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَآ إِلٰهَ غَيۡرُكَ. (رواہ مسلم واحمد والترمذی وابو داؤد)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُ أَكۡبَرُ كَبِيۡرًا، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ كَثِيۡرًا، وَسُبۡحَانَ اللّٰهِ بُكۡرَةً وَّأَصِيۡلًا۔ (رواہ مسلم واحمد والترمذی)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ، عَدَدَ خَلۡقِهٖ, وَرِضَا نَفۡسِهٖ, وَزِنَةَ عَرۡشِهٖ, وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ (تین مرتبہ). رواہ مسلم

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَاءَ نَفْسِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۞

'' میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر ، اس کی ذات کی رضا کے برابر ، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر ''

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَكَ، مَا أَعْظَمَكَ رَبَّنَا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ .

قرآن مجید میں نازل کی گئیں آیات حمد

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ سورۃ الفاتحۃ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ سورۃ الانعام

سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ؕ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۵﴾ سورۃ الانعام

تو جڑ کاٹ دی گئ ظالموں کی اور سب خوبیاں سراہا اللہ رب سارے جہاں کا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ نَزَعۡنَا مَا فِیۡ صُدُوۡرِہِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ الۡاَنۡہٰرُ ۚ وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ہَدٰىنَا لِہٰذَا ۟ وَ مَا کُنَّا لِنَہۡتَدِیَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ ہَدٰىنَا اللّٰہُ ۚ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ نُوۡدُوۡۤا اَنۡ تِلۡکُمُ الۡجَنَّۃُ اُوۡرِثۡتُمُوۡہَا بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ سورۃ الأعراف

اور ہم نے ان کے سینوں سے کینے کھینچ لیے ان کے نیچے نہریں بہیں گی اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں اس کی راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہمیں راہ نہ دکھاتا، بیشک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور ندا ہوئی کہ یہ جنت تمہیں میراث ملی صلہ تمہارے اعمال کا،

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

دَعۡوٰىہُمۡ فِیۡہَا سُبۡحٰنَکَ اللّٰہُمَّ وَ تَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعۡوٰىہُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ سورۃ یونس

ان کی دعا اس میں یہ ہوگی کہ اللہ تجھے پاکی ہے اور ان کے ملتے وقت خوشی کا پہلا بول سلام ہے اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب خوبیوں کو سراہا اللہ جو رب ہے سارے جہان کا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡـكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ‌ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَسَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ سورۃ ابراھیم

سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل واسحاق دیئے بیشک میرا رب دعا سننے والا ہے.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا‌ ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ‌ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ‌ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ سورۃ النحل

اللہ نے ایک کہاوت بیان فرمائی ایک بندہ ہے دوسرے کی ملک آپ کچھ مقدور نہیں رکھتا اور ایک جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی عطا فرمائی تو وہ اس میں سے خرچ کرتا ہے چھپے اور ظاہر کیا وہ برابر ہو جائیں گے سب خوبیاں اللہ کو ہیں بلکہ ان میں اکثر کو خبر نہیں .

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾ سورۃ الاسراء

اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لیے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕسکتہ ﴿۱﴾ سورۃ الکہف

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں (اصلًا) بالکل، ذرا بھی (کجی نہ رکھی،

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَاِذَا اسۡتَوَیۡتَ اَنۡتَ وَ مَنۡ مَّعَکَ عَلَی الۡفُلۡکِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ نَجّٰنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۸﴾ سورۃ المؤمنون

پھر جب ٹھیک بیٹھ لے کشتی پر تُو اور تیرے ساتھ والے تو کہہ سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں ان ظالموں سے نجات دی،

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ عِلۡمًا ۚ وَ قَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّنۡ عِبَادِہِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵﴾ سورۃ النمل

اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو بڑا علم عطا فرمایا اور دونوں نے کہا سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت بخشی

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؕ آٰللّٰہُ خَیۡرٌ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿ؕ۵۹﴾ سورۃ النمل

تم کہو سب خوبیاں اللہ کو اور سلام اس کے چنے ہوئے بندے پر کیا اللہ بہتر یا ان کے ساختہ شریک

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ سَیُرِیۡکُمۡ اٰیٰتِہٖ فَتَعۡرِفُوۡنَہَا ؕ وَ مَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ سورۃ النمل

اور فرماؤ کہ سب خوبیاں اللہ کے لیے عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو انہیں پہچان لوگے اور اے محبوب ! تمہارا رب غافل نہیں، اے لوگو ! تمہارے اعمال سے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى وَ الۡاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۷۰ سورۃالقصص

اور وہی ہے اللہ کہ کوئی خدا نہیں اس کے سوا اسی کی تعریف ہے دنیا اور آخرت میں اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف پھر جاؤگے،

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ لَٮِٕنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝۶۳ سورۃالعنکبوت

اور جو تم ان سے پوچھو کس نے اتارا آسمان سے پانی تو اس کے سبب زمین زندہ کردی مَرے پیچھے ضرور کہیں گے اللہ نے تم فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو، بلکہ ان میں اکثر بے عقل ہیں

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ۝۱۸ سورۃالروم

اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾ سورۃ لقمان

اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے بنائے آسمان اور زمین تو ضرور کہیں گے اللہ نے، تم فرماؤ سب خوبیاں اللہ کو بلکہ ان میں اکثر جانتے نہیں،

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱﴾ سورۃ سبأ

سب خوبیاں اللہ کو کہ اسی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور وہی ہے حکمت والا خبردار،

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَۃٍ مَّثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾ سورۃ فاطر

سب خوبیاں اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا فرشتوں کو رسول کرنے والا جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں، بڑھاتا ہے آفرینش (پیدائش) میں جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے،

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَذۡہَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَکُوۡرُۨ ﴿۳۴﴾ سورۃ فاطر

اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دور کیا بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۸۲﴾ سورۃ الصافات

اور سب خوبیاں اللہ کو سارے جہاں کا رب ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا رَّجُلًا فِیۡہِ شُرَکَآءُ مُتَشٰکِسُوۡنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ ہَلۡ یَسۡتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ۚ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۹﴾ سورۃ الزمر

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام میں کئی بد خو آقا شریک اور ایک نرے ایک مولیٰ کا، کیا ان دونوں کا حال ایک سا ہے سب خوبیاں اللہ کو بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَ اَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۷۴﴾ سورۃ الزمر

وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدہ کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَ تَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ ۚ وَ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَ قِيۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ سورۃ الزمر

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں)اور (اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

هُوَ الۡحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۵﴾ سورۃ غافر

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۶﴾ سورۃ الجاثیۃ

پس خدا ہی کو ہر طرح کی تعریف) سزاوار (ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ لَهُ الۡمُلۡكُ وَ لَهُ الۡحَمۡدُ ۫ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾ سورۃ التغابن

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

آسمانوں کے دروازے کھول دینے والی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کَثِیۡرًا وَ سُبۡحَانَ اللّٰہِ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ۞

اے اللہ تو بہت بڑا ہے اور تو ہی ان گنت تعریفوں کا سزاوار ہے اور ہم صبح وشام تیری ہی تسبیح بیان کرتے ہیں۔

بغیر مال واسباب خوشی پایئے

ہر روز ۹ بار یہ دعا پڑھا کریں۔ جو شخص یہ دعا روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا۔ اس کی زندگی خوشی سے گزرے گی۔ بغیر مال واسباب بھی خوش رہے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ۞

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہر نیک مقصد پورا ہوگا

جو شخص اس دعا کو بعد نمازِ فجر پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے تو سردار بنے۔ اگر روزانہ نو مرتبہ پڑھے یا ہفتے میں ایک مرتبہ پڑھے تو اس کا ہر ایک جائز مقصد اللہ تعالیٰ پورا کرینگے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سُبْحَانَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِيُّ الْمُتَعَالِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

دل اور چہرے کو نورانی بنانے کا مجرّب عمل

اگر آپ کو اپنے دل میں اور چہرے پر نور پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ تو روزانہ اس آیت کو ایک مرتبہ اپنے اوپر پڑھ کر پھونکیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّـكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ ؕ يَهۡدِى اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۙ (النّور: ۳۵-۴۰)

اللہ نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا، اس کے نور کی مثال ایسی جیسے ایک طاق کہ اس میں چراغ ہے وہ چراغ ایک فانوس میں ہے وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے موتی سا چمکتا روشن ہوتا ہے۔ برکت والے پیڑ زیتون سے جو نہ پورب کا نہ پچھم کا قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے نور پر نور ہے اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے، اور اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے لوگوں کے لیے، اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

راہِ حق پر چلنے اور باطل سے بچاؤ کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞

اَللّٰھُمَّ أَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا، وَارْزُقْنَا اِتِّبَاعَهٗ، وَأَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا، وَارْزُقْنَا اِجْتِنَابَهٗ.

اے اللہ! جو حق ہے اسے حق دکھا دے۔اور مجھے اس کی پیروی کرنا نصیب کر دے۔اور جو باطل اور بری باتیں ہیں۔انہیں مجھے براہی دکھا۔اور مجھے اس سے بچنے کی توفیق بھی عطا کر۔

علم کے حصول کیلئے پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۞ (البقرۃ: ۲۸۲)

ترجمہ: اور دیکھو کہ وہ تمہیں کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے۔اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

روزانہ بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دعا کیا کریں۔

عزّت، جان ومال کی حفاظت کیلئے

اپنی عزت جان ومال کی حفاظت کیلئے رات کو سوتے وقت ضرور پڑھیں۔ بے نمازیوں کو نماز کی طرف رغبت دلاتی ہے۔ بے ہودہ اور بری باتوں سے روکتی ہے اور جنت الفردوس کا وارث بنادیتی ہے۔ یقین اور توجہ شرط ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَنَجَّیۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ۝ (سورۃ الصفت آیت نمبر ٧٦)

اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی تکلیف سے نجات دی۔

دوزخ سے حفاظت کیلئے پڑھئے

جو شخص ان ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائینگے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿۲﴾

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ ﴿۲﴾

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾

حٰمٓ ۛ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿۲﴾

حٰمٓ ۛ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

جنت الفردوس کی وراثت کا حصول

رات کو سونے سے پہلے ان آیات کی تلاوت ضرور کریں کیونکہ یہ عزّت کی حفاظت کرکے نماز کی طرف رغبت دلانے کے ساتھ ساتھ بے ہودہ باتوں سے روکتی ہیں۔ اور اللہ ربّ العزّت کے فضل و کرم سے جنت الفردوس کا وارث بنا دیتی ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ صَلَاتِہِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿ۙ۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ لِفُرُوۡجِہِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِہِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُہُمۡ فَاِنَّہُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۷﴾ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ لِاَمٰنٰتِہِمۡ وَ عَہۡدِہِمۡ رٰعُوۡنَ ۙ﴿۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَلٰی صَلَوٰتِہِمۡ یُحَافِظُوۡنَ ۘ﴿۹﴾ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿ۙ۱۰﴾ الَّذِیۡنَ یَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱﴾

بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں اور وہ جو کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے اور وہ کہ زکوۃ دینے کا کام کرتے ہیں اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی مِلک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں تو جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی رعایت کرتے ہیں اور وہ جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں یہی لوگ وارث ہیں، کہ فردوس کی میراث پائیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے.

حفاظت از شیاطین و فالج لقوہ

شیاطین و فالج لقوہ سے محفوظ رہنے کے لئے سوتے وقت پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ (الاعراف)

بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دبے ہوئے، سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا۔

سورۃ الکھف

سورۃ الکھف کے فضائل

جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں سورۃ الکھف پڑھنے کی فضیلت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح احادیث وارد ہیں جن میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے:

۱۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہو جاتی ہے

(سنن دارمی : ۳۴۰۷)

۲ ۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: جس نے جمعۃ المبارک کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہو جاتا ہے.

(مستدرک الحاکم ۲ / ۳۹۹ ، بیھقی ۳ / ۲۴۹)

۳ ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعۃ المبارک کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کے قدموں کے نیچے سے لے کر آسمان تک نور پیدا ہوتا ہے جو قیامت کے دن اس کے لیے روشن ہوگا اور اس دونوں جمعوں کے درمیان والے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۴۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۃ الکھف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کرے، وہ دجال کے فتنہ سے بچے گا۔ (صحیح مسلم حدیث ۳/۲۳۳۲)

۵۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے روز سورۃ الکھف کی تلاوت کی اس کیلئے اللہ تعالیٰ دو جمعوں کے درمیان ایک نور روشن فرمادیتا ہے۔(اسے حاکم اور بیہقی نے روایت کیا ہے)

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ
يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًاؐ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّ يُنْذِرَ
الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ
لَا لِاٰبَآىٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ
يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى
اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا
جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا

جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ
اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ
اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ ۧ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ ۖۗ
وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ
اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ
لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝١٥ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ
مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝۱۶ وَ
تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ
الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِيْ
فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝۱۷ؑ وَ
تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ
وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ
رُعْبًا ۝۱۸ وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ
قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى

طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَ لْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَ

كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ

السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚۘ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ

الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ

يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَ

يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ۥ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا

مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَ لَا

تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ

يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ

يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَ لَبِثُوْا فِيْ

كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ

بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ

حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ قف وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ

تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾
وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ
فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ
مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ

جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ
تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ
ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ
مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ
قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ﴿۳۵﴾ وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ
قَآىٕمَةً ۙ وَّ لَىٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَیْرًا مِّنْهَا
مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
رَجُلًا ؕ ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَ لَوْ
لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۚ ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّیْۤ اَنْ
یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ یُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ

السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا
فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾
وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ
مُنْتَصِرًا ؕ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ عُقْبًا ؑ﴿٤٤﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ
اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ

حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَ عُرِضُوْا عَلٰى
رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ؗ
بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَ وُضِعَ
الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ
يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ
لَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ
وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ
وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ
اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ
اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا
الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ
شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ
الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا نُرْسِلُ
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ
مَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ
تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا۝۵۷ وَ رَبُّكَ
الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ
لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ
مَوْئِلًا۝۵۸ وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا۝۵۹ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ
حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا۝۶۰ فَلَمَّا
بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ سَرَبًا۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ٝ
لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا۝۶۲ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ
اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ٝ وَ مَاۤ
اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَ اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ
اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَ كَيْفَ
تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّ لَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ
اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ
قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ
لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ

عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٚ وقفة حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا

نُّكْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ

صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا

تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ٚ وقفة

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ

فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا

فِرَاقُ بَيْنِىْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ

تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ

يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ

اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّ

كُفۡرًا‌ۚ ﴿۸۰﴾ فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّ

اَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى

الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا‌ ۚ

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ‌ۖ

رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ۚ وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ‌ ؕ ذٰلِكَ تَاۡوِيۡلُ

مَا لَمۡ تَسۡطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ؕ‏ ﴿۸۲﴾ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنۡ ذِى

الۡقَرۡنَيۡنِ‌ ؕ قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ ذِكۡرًا ؕ‏ ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا

لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ۙ‏ ﴿۸۴﴾ فَاَتۡبَعَ

سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ

فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ ۵ قُلۡنَا يٰذَا

الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ

حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا

يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ

بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ

الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ﴿۹۶﴾
فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ
دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ
يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ﴿۹۹﴾ وَّ
عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ۙ﴿۱۰۰﴾ اِۨلَّذِيْنَ
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَ كَانُوْا لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۠﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ
يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِىْۤ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا۝۱۰۴ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا۝۱۰۵ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا۝۱۰۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًاۙ۝۱۰۷ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا۝۱۰۸ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا۝۱۰۹ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا۝۱۱۰ۧ

۱. تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اپنے (محبوب و مقرّب) بندے پر کتابِ (عظیم) نازل فرمائی اور اس میں کوئی کجی نہ رکھی٥

۲. (اسے) سیدھا اور معتدل (بنایا) تاکہ وہ (منکرین کو) اللہ کی طرف سے (آنے والے) شدید عذاب سے ڈرائے اور مومنین کو جو نیک اعمال کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے بہتر اجر (جنت) ہے٥

۳. جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے٥

۴. اور (نیز) ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لئے) لڑکا بنا رکھا ہے٥

۵. نہ اس کا کوئی علم انہیں ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا، (یہ) کتنا بڑا بول ہے جو ان کے منہ سے نکل رہا ہے، وہ (سراسر) جھوٹ کے سوا کچھ کہتے ہی نہیں٥

۶. (اے حبیبِ مکرّم!) تو کیا آپ ان کے پیچھے شدتِ غم میں اپنی جانِ (عزیز بھی) گھلا دیں گے اگر وہ اس کلامِ (ربّانی) پر ایمان نہ لائے٥

۷. اور بیشک ہم نے اُن تمام چیزوں کو جو زمین پر ہیں اس کے لئے باعثِ زینت (وآرائش) بنایا تاکہ ہم ان لوگوں کو (جو زمین کے باسی ہیں) آزمائیں کہ ان میں سے بہ اِعتبارِ عمل کون بہتر ہے٥

۸. اور بیشک ہم اِن (تمام) چیزوں کو جو اس (روئے زمین) پر ہیں (نابود کرکے) بنجر میدان بنا دینے والے ہیں٥

۹. کیا آپ نے یہ خیال کیا ہے کہ کہف و رقیم (یعنی غار اور لوح غار یا وادئ رقیم) والے ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے (کتنی) عجیب نشانی تھے٥

۱۰. (وہ وقت یاد کیجئے) جب چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں راہ یابی (کے اسباب) مہیا فرما٥

۱۱. پس ہم نے اس غار میں گنتی کے چند سال ان کے کانوں پر تھپکی دے کر (انہیں سلا دیا)٥

۱۲. پھر ہم نے انہیں اٹھا دیا کہ دیکھیں دونوں گروہوں میں سے کون اس (مدّت) کو صحیح شمار کرنے والا ہے جو وہ (غار میں) ٹھہرے رہے٥

۱۳. (اب) ہم آپ کو ان کا حال صحیح صحیح سناتے ہیں، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لئے (نورِ) ہدایت میں اور اضافہ فرما دیاo

۱۴. اور ہم نے ان کے دلوں کو (اپنے ربط و نسبت سے) مضبوط و مستحکم فرما دیا، جب وہ (اپنے بادشاہ کے سامنے) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے: ہمارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا ہرگز کسی (جھوٹے) معبود کی پرستش نہیں کریں گے (اگر ایسا کریں تو) اس وقت ہم ضرور حق سے ہٹی ہوئی بات کریں گےo

۱۵. یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اس کے سوا کئی معبود بنا لئے ہیں، تو یہ ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح سند کیوں نہیں لاتے؟ سو اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہےo

۱۶. اور (ان نوجوانوں نے آپس میں کہا جب تم ان سے اور ان (جھوٹے معبودوں) سے جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کنارہ کش ہوگئے ہو تو تم (اس) غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت کشادہ فرما دے گا اور تمہارے لئے تمہارے کام میں سہولت مہیا فرما دے گاo

۱۷. اور آپ دیکھتے ہیں جب سورج طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہونے لگتا ہے تو ان سے بائیں جانب کترا جاتا ہے اور وہ اس غار کے کشادہ میدان میں (لیٹے) ہیں، یہ (سورج کا اپنے راستے کو بدل لینا) اللہ کی (قدرت کی بڑی) نشانیوں میں سے ہے، جسے اللہ ہدایت فرما دے سو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے تو آپ اس کے لئے کوئی ولی مرشد (یعنی راہ دکھانے والا مددگار) نہیں پائیں گےo

۱۸. اور (اے سننے والے!) تو انہیں (دیکھے تو) بیدار خیال کرے گا حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم (وقفوں کے ساتھ) انہیں دائیں جانب اور بائیں جانب کروٹیں بدلاتے رہتے ہیں، اور ان کا کتا (ان کی چوکھٹ پر اپنے دونوں بازو پھیلائے (بیٹھا) ہے، اگر تو انہیں جھانک کر دیکھ لیتا تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جاتیo

۱۹. اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا دیا تاکہ وہ آپس میں دریافت کریں، (چنانچہ) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم (یہاں) ایک دن یا اس کا (بھی)

کچھ حصہ ٹھہرے ہیں، (بالآخر) کہنے لگے: تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو، سو تم اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا یہ سکہ دے کر شہر کی طرف بھیجو پھر وہ دیکھے کہ کون سا کھانا زیادہ حلال اور پاکیزہ ہے تو اس میں سے کچھ کھانا تمہارے پاس لے آئے اور اسے چاہئے کہ (آنے جانے اور خریدنے میں) آہستگی اور نرمی سے کام لے اور کسی ایک شخص کو (بھی) تمہاری خبر نہ ہونے دےo

۲۰. بیشک اگر انہوں نے تم (سے آگاہ ہو کر تم) پر دسترس پالی تو تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا تمہیں (جبرًا) اپنے مذہب میں پلٹا لیں گے اور (اگر ایسا ہو گیا تو) تب تم ہر گز کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گےo

۲۱. اور اس طرح ہم نے ان (کے حال) پر ان لوگوں کو (جو چند صدیاں بعد کے تھے) مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ (بھی) کہ قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب وہ (بستی والے) آپس میں ان کے معاملہ میں جھگڑا کرنے لگے (جب اصحابِ کہف وفات پاگئے) تو انہوں نے کہا کہ ان (کے غار) پر ایک عمارت (بطور یادگار) بنادو، ان کا رب ان (کے حال) سے خوب واقف ہے، ان (ایمان والوں) نے کہا جنہیں ان کے معاملہ پر غلبہ حاصل تھا کہ ہم ان (کے دروازہ) پر ضرور ایک مسجد بنائیں گے (تاکہ مسلمان اس میں نماز پڑھیں اور ان کی قربت سے خصوصی برکت حاصل کریں)o

۲۲. (اب) کچھ لوگ کہیں گے: (اصحابِ کہف) تین تھے ان میں سے چوتھا ان کا کتا تھا، اور بعض کہیں گے: پانچ تھے ان میں سے چھٹا ان کا کتا تھا، یہ بِن دیکھے اندازے ہیں، اور بعض کہیں گے: (وہ) سات تھے اور ان میں سے آٹھواں ان کا کتا تھا۔ فرما دیجئے: میرا رب ہی ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے اور سوائے چند لوگوں کے ان (کی صحیح تعداد) کا علم کسی کو نہیں، سو آپ کسی سے ان کے بارے میں بحث نہ کیا کریں سوائے اس قدر وضاحت کے جو ظاہر ہو چکی ہے اور نہ ان میں سے کسی سے ان (اصحابِ کہف) کے بارے میں کچھ دریافت کریںo

۲۳. اور کسی بھی چیز کی نسبت یہ ہر گز نہ کہا کریں کہ میں اس کام کو کل کرنے والا ہوںo

۲۴. مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے (یعنی اِن شاء اللہ کہہ کر) اور اپنے رب کا ذکر کیا کریں جب آپ بھول جائیں اور کہیں: امید ہے میرا رب مجھے اس سے (بھی) قریب تر ہدایت کی راہ دکھا دے گاo

۲۵. اور وہ (اصحابِ کہف) اپنی غار میں تین سو برس ٹھہرے رہے اور انہوں نے (اس پر) نو (سال) اور بڑھا دیئےo

۲۶. فرما دیجئے: اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت (وہاں) ٹھہرے رہے، آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں اسی کے علم میں ہیں، کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے، اس کے سوا ان کا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک فرماتا ہےo

۲۷. اور آپ وہ (کلام) پڑھ کر سنائیں جو آپ کے رب کی کتاب میں سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، اس کے کلام کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گےo

۲۸. (اے میرے بندے!) تو اپنے آپ کو ان لوگوں کی سنگت میں جمائے رکھا کر جو صبح و شام اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اس کی رضا کے طلب گار رہتے ہیں (اس کی دید کے متمنی اور اس کا مکھڑا تکنے کے آرزو مند ہیں) تیری (محبت اور توجہ کی) نگاہیں ان سے نہ ہٹیں، کیا تو (ان فقیروں سے دھیان ہٹا کر) دنیوی زندگی کی آرائش چاہتا ہے، اور تو اس شخص کی اطاعت (بھی) نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی ہوائے نفس کی پیروی کرتا ہے اور اس کا حال حد سے گزر گیا ہےo

۲۹. اور فرما دیجئے کہ (یہ) حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے، بیشک ہم نے ظالموں کے لئے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی، اور اگر وہ (پیاس اور تکلیف کے باعث) فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا جو ان کے چہروں کو بھون دے گا، کتنا برا مشروب ہے، اور کتنی بری آرام گاہ ہےo

۳۰. بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے یقیناً ہم اس شخص کا اجر ضائع نہیں کرتے جو نیک عمل کرتا ہےo

۳۱. ان لوگوں کے لئے ہمیشہ (آباد) رہنے والے باغات ہیں (جن میں) ان (کے محلات) کے نیچے نہریں جاری ہیں انہیں ان جنتوں میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور بھاری

اطلس کے (ریشمی) سبز لباس پہنیں گے اور پر تکلف تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے، کیا خوب ثواب ہے اور کتنی حسین آرام گاہ ہےo

۳۲. اور آپ ان سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کریں جن میں سے ایک کے لئے ہم نے انگور کے دو باغات بنائے اور ہم نے ان دونوں کو تمام اَطراف سے کھجور کے درختوں کے ساتھ ڈھانپ دیا اور ہم نے ان کے درمیان (سرسبز و شاداب) کھیتیاں اگا دیںo

۳۳. یہ دونوں باغ (کثرت سے) اپنے پھل لائے اور ان کی (پیداوار) میں کوئی کمی نہ رہی اور ہم نے ان دونوں (میں سے ہر ایک) کے درمیان ایک نہر (بھی) جاری کر دیo

۳۴. اور اس شخص کے پاس (اس کے سوا بھی) بہت سے پھل (یعنی وسائل) تھے، تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے تبادلہ خیال کر رہا تھا کہ میں تجھ سے مال و دولت میں کہیں زیادہ ہوں اور قبیلہ و خاندان کے لحاظ سے (بھی) زیادہ باعزت ہوںo

۳۵. اور وہ (اسے لے کر) اپنے باغ میں داخل ہوا (تکبّر کی صورت میں) اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے کہنے لگا: میں یہ گمان (ہی) نہیں کرتا کہ یہ باغ تباہ ہو گاo

۳۶. اور نہ ہی یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہو گی اور اگر (بالفرض) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو بھی یقیناً میں ان باغات سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گاo

۳۷. اس کے ساتھی نے اس سے کہا اور وہ اس سے تبادلۂ خیال کر رہا تھا: کیا تو نے اس (رب) کا انکار کیا ہے جس نے تجھے (اوّلاً) مٹی سے پیدا کیا پھر ایک تولیدی قطرہ سے پھر تجھے (جسمانی طور پر) پورا مرد بنا دیاo

۳۸. لیکن میں (تو یہ کہتا ہوں) کہ وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں گردانتاo

۳۹. اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے کیوں نہیں کہا: ”ماشاء اللہ لا قوۃ اِلا باللہ“ (وہی ہونا ہے جو اللہ چاہے کسی کو کچھ طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے)، اگر تو (اِس وقت) مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتا ہے (تو کیا ہوا)o

۴۰. کچھ بعید نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب بھیج دے پھر وہ چٹیل چکنی زمین بن جائےo

۴۱. یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں چلا جائے پھر تو اسے حاصل کرنے کی طاقت بھی نہ پا سکےo

۴۲. اور (اس تکبّر کے باعث) اس کے (سارے) پھل (تباہی میں) گھیر لئے گئے تو صبح کو وہ اس پونجی پر جو اس نے اس (باغ کے لگانے) میں خرچ کی تھی کفِ افسوس ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنے چھپّروں پر گرا پڑا تھا اور وہ (سراپا حسرت و یاس بن کر) کہہ رہا تھا: ہائے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتا (اور اپنے اوپر گھمنڈ نہ کیا ہوتا)o

۴۳. اور اس کے لئے کوئی گروہ (بھی) ایسا نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتے اور نہ وہ خود (ہی اس تباہی کا) بدلہ لینے کے قابل تھاo

۴۴. یہاں (پتہ چلتا ہے) کہ سب اختیار اللہ ہی کا ہے (جو) حق ہے، وہی بہتر ہے انعام دینے میں اور وہی بہتر ہے انجام کرنے میںo

۴۵. اور آپ انہیں دنیوی زندگی کی مثال (بھی) بیان کیجئے (جو) اس پانی جیسی ہے جسے ہم نے آسمان کی طرف سے اتارا تو اس کے باعث زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو گیا پھر وہ سوکھی گھاس کا چورا بن گیا جسے ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں، اور اللہ ہر چیز پر کامل قدرت والا ہےo

۴۶. مال اور اولاد (تو صرف) دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور (حقیقت میں) باقی رہنے والی (تو) نیکیاں (ہیں جو) آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے (بھی) بہتر ہیں اور آرزو کے لحاظ سے (بھی) خوب تر ہیںo

۴۷. وہ دن (قیامت کا) ہوگا جب ہم پہاڑوں کو (ریزہ ریزہ کرکے فضا میں) چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف میدان دیکھیں گے (اس پر شجر، حجر اور حیوانات و نباتات میں سے کچھ بھی نہ ہوگا) اور ہم سب انسانوں کو جمع فرمائیں گے اور ان میں سے کسی کو (بھی) نہیں چھوڑیں گےo

۴۸. اور (سب لوگ) آپ کے رب کے حضور قطار در قطار پیش کئے جائیں گے، (ان سے کہا جائے گا بیشک تم ہمارے پاس (آج اسی طرح) آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم یہ گمان کرتے تھے کہ ہم تمہارے لئے ہرگز وعدہ کا وقت مقرر ہی نہیں کریں گے o

۴۹. اور (ہر ایک کے سامنے) اَعمال نامہ رکھ دیا جائے گا سو آپ مجرموں کو دیکھیں گے (وہ) ان (گناہوں اور جرموں) سے خوفزدہ ہوں گے جو اس (اَعمال نامہ) میں درج ہوں گے اور کہیں گے: ہائے ہلاکت! اس اَعمال نامہ کو کیا ہوا ہے اس نے نہ کوئی چھوٹی (بات) چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی (بات)، مگر اس نے (ہر ہر بات کو) شمار کر لیا ہے اور وہ جو کچھ کرتے رہے تھے (اپنے سامنے) حاضر پائیں گے، اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہ فرمائے گا o

۵۰. اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ تم آدم (علیہ السلام) کو سجدۂ (تعظیم) کرو سو ان (سب) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ (ابلیس) جنّات میں سے تھا تو وہ اپنے رب کی طاعت سے باہر نکل گیا، کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر دوست بنا رہے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، یہ ظالموں کے لئے کیا ہی برا بدل ہے (جو انہوں نے میری جگہ منتخب کیا ہے) o

۵۱. میں نے نہ (تو) انہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر (معاونت یا گواہی کے لئے) بلایا تھا اور نہ خود ان کی اپنی تخلیق (کے وقت)، اور نہ (ہی) میں ایسا تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو (اپنا) دست و بازو بناتا o

۵۲. اور وہ دن (یاد کرو جب) اللہ فرمائے گا: انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک گمان کرتے تھے، سو وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان (ایک وادئ جہنم کو) ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے o

۵۳. اور مجرم لوگ آتشِ دوزخ کو دیکھیں گے تو جان لیں گے کہ وہ یقیناً اسی میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے گریز کی کوئی جگہ نہ پاسکیں گے o

۵۴. اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال کو (انداز بدل بدل کر) بار بار بیان کیا ہے، اور انسان جھگڑنے میں ہر چیز سے بڑھ کر ہے o

۵۵. اور لوگوں کو جبکہ ان کے پاس ہدایت آچکی تھی کسی نے (اس بات سے) منع نہیں کیا تھا کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے رب سے مغفرت طلب کریں سوائے اس (انتظار) کے کہ انہیں اگلے لوگوں کا طریقہ (ہلاکت) پیش آئے یا عذاب ان کے سامنے آجائے o

۵۶. اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجا کرتے مگر (لوگوں کو) خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے (بنا کر)، اور کافر لوگ (ان رسولوں سے) بیہودہ باتوں کے سہارے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس (باطل) کے ذریعہ حق کو زائل کر دیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس (عذاب) کو جس سے وہ ڈرائے جاتے ہیں ہنسی مذاق بنا لیتے ہیں o

۵۷. اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی نشانیاں یاد دلائی گئیں تو اس نے ان سے رُوگردانی کی اور ان (بداعمالیوں) کو بھول گیا جو اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے تھے، بیشک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس حق کو سمجھ (نہ) سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ پیدا کر دیا ہے (کہ وہ اس حق کو سن نہ سکیں)، اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی بھی قطعًا ہدایت نہیں پائیں گے o

۵۸. اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے، اگر وہ ان کے کئے پر ان کا مؤاخذہ فرماتا تو ان پر یقیناً جلد عذاب بھیجتا، بلکہ ان کے لئے (تو) وقتِ وعدہ (مقرر) ہے (جب وہ وقت آئے گا تو) اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے o

۵۹. اور یہ بستیاں ہیں ہم نے جن کے رہنے والوں کو ہلاک کر ڈالا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا o

۶۰. اور (وہ واقعہ بھی یاد کیجئے) جب موسٰی (علیہ السلام) نے اپنے (جواں سال ساتھی اور) خادم (یوشع بن نون علیہ السلام) سے کہا: میں (پیچھے) نہیں ہٹ سکتا یہاں تک کہ میں دو دریاؤں کے سنگم کی جگہ تک پہنچ جاؤں یا مدتوں چلتا رہوں o

۶۱. سو جب وہ دونوں دو دریاؤں کے درمیان سنگم پر پہنچے تو وہ دونوں اپنی مچھلی (وہیں) بھول گئے پس وہ (تلی ہوئی مچھلی زندہ ہو کر) دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بناتے ہوئے (نکل گئی) o

٦٢. پھر جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے (تو) موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے کہا: ہمارا کھانا ہمارے پاس لاؤ بیشک ہم نے اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا کیا ہےo

٦٣. (خادم نے) کہا: کیا آپ نے دیکھا جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں (وہاں) مچھلی بھول گیا تھا، اور مجھے یہ کسی نے نہیں بھلایا سوائے شیطان کے کہ میں آپ سے اس کا ذکر کروں، اور اس (مچھلی) نے تو (زندہ ہو کر) دریا میں عجیب طریقہ سے اپنا راستہ بنا لیا تھا (اور وہ غائب ہو گئی تھی)o

٦٤. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: یہی وہ (مقام) ہے ہم جسے تلاش کر رہے تھے، پس دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر (وہی راستہ) تلاش کرتے ہوئے (اسی مقام پر) واپس پلٹ آئےo

٦٥. تو دونوں نے (وہاں) ہمارے بندوں میں سے ایک (خاص) بندے (خضر علیہ السلام) کو پا لیا جسے ہم نے اپنی بارگاہ سے (خصوصی) رحمت عطا کی تھی اور ہم نے اسے اپنا علم لدنّی (یعنی اَسرار و معارف کا الہامی علم) سکھایا تھاo

٦٦. اس سے موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ اس (شرط) پر رہ سکتا ہوں کہ آپ مجھے (بھی) اس علم میں سے کچھ سکھائیں گے جو آپ کو بغرضِ ارشاد سکھایا گیا ہےo

٦٧. اس (خضر علیہ السلام) نے کہا: بیشک آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکیں گےo

٦٨. اور آپ اس (بات) پر کیسے صبر کر سکتے ہیں جسے آپ (پورے طور پر) اپنے احاطۂ علم میں نہیں لائے ہوں گےo

٦٩. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: آپ اِن شاء اللہ مجھے ضرور صابر پائیں گے اور میں آپ کی کسی بات کی خلاف ورزی نہیں کروں گاo

٧٠. (خضر علیہ السلام نے) کہا: پس اگر آپ میرے ساتھ رہیں تو مجھ سے کسی چیز کی بابت سوال نہ کریں یہاں تک کہ میں خود آپ سے اس کا ذکر کر دوںo

٧١. پس دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے (تو خضر علیہ السلام نے) اس (کشتی) میں شگاف کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اسے اس لئے (شگاف کر کے) پھاڑ ڈالا ہے کہ آپ کشتی والوں کو غرق کر دیں، بیشک آپ نے بڑی عجیب بات کیo

۷۲. (خضر علیہ السلام نے) کہا: کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے٥

۷۳. موسٰی (علیہ السلام) نے کہا: آپ میری بھول پر میری گرفت نہ کریں اور میرے (اس) معاملہ میں مجھے زیادہ مشکل میں نہ ڈالیں٥

۷۴. پھر وہ دونوں چل دیئے یہاں تک کہ دونوں ایک لڑکے سے ملے تو (خضر علیہ السلام نے) اسے قتل کر ڈالا، موسٰی (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے بے گناہ جان کو بغیر کسی جان (کے بدلہ) کے قتل کر دیا ہے، بیشک آپ نے بڑا ہی سخت کام کیا ہے٥

۷۵. (خضر علیہ السلام نے) کہا: کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکیں گے٥

۷۶. موسٰی (علیہ السلام) نے کہا: اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی چیز کی نسبت سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیئے گا، بیشک میری طرف سے آپ حدِ عذر کو پہنچ گئے ہیں٥

۷۷. پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب دونوں ایک بستی والوں کے پاس آپہنچے، دونوں نے وہاں کے باشندوں سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے ان دونوں کی میزبانی کرنے سے انکار کر دیا، پھر دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی تو (خضر علیہ السلام نے) اسے سیدھا کر دیا، موسٰی (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس (تعمیر) پر مزدوری لے لیتے٥

۷۸. (خضر علیہ السلام نے) کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی (کا وقت) ہے، اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت سے آگاہ کئے دیتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے٥

۷۹. وہ جو کشتی تھی سو وہ چند غریب لوگوں کی تھی وہ دریا میں محنت مزدوری کیا کرتے تھے پس میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار کر دوں اور (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ان کے آگے ایک (جابر) بادشاہ (کھڑا) تھا جو ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی (مالکوں سے بلامعاوضہ) چھین رہا تھا٥

۸۰. اور وہ جو لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ صاحبِ ایمان تھے پس ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ (اگر زندہ رہا تو کافر بنے گا اور) ان دونوں کو (بڑا ہو کر) سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دے گا٥

۸۱. پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان کا رب انہیں (ایسا) بدل عطا فرمائے جو پاکیزگی میں (بھی) اس (لڑکے) سے بہتر ہو اور شفقت ورحم دلی میں (بھی والدین سے) قریب تر ہو o

۸۲. اور وہ جو دیوار تھی تو وہ شہر میں (رہنے والے) دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے ایک خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ صالح (شخص) تھا، سو آپ کے رب نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور آپ کے رب کی رحمت سے وہ اپنا خزانہ (خود ہی) نکالیں، اور میں نے (جو کچھ بھی کیا) وہ اَز خود نہیں کیا، یہ ان (واقعات) کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کر سکے o

۸۳. اور (اے حبیبِ معظّم!) یہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں، فرما دیجئے: میں ابھی تمہیں اس کے حال کا تذکرہ پڑھ کر سناتا ہوں o

۸۴. بیشک ہم نے اسے (زمانۂ قدیم میں) زمین پر اقتدار بخشا تھا اور ہم نے اس (کی سلطنت) کو تمام وسائل واسباب سے نوازا تھا o

۸۵. پس وہ (مزید) اسباب کے پیچھے چل پڑا o

۸۶. یہاں تک کہ وہ غروبِ آفتاب (کی سمت آبادی) کے آخری کنارے پر جا پہنچا وہاں اس نے سورج کے غروب کے منظر کو ایسے محسوس کیا جیسے وہ (کیچڑ کی طرح سیاہ رنگ) پانی کے گرم چشمہ میں ڈوب رہا ہو اور اس نے وہاں ایک قوم کو (آباد) پایا۔ ہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین! (یہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے) خواہ تم انہیں سزا دو یا ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو o

۸۷. ذوالقرنین نے کہا: جو شخص (کفر وفسق کی صورت میں) ظلم کرے گا تو ہم اسے ضرور سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا، پھر وہ اسے بہت ہی سخت عذاب دے گا o

۸۸. اور جو شخص ایمان لے آئے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کے لئے بہتر جزا ہے اور ہم (بھی) اس کے لئے اپنے احکام میں آسان بات کہیں گے o

۸۹. (مغرب میں فتوحات مکمل کرنے کے بعد) پھر وہ (دوسرے) راستہ پر چل پڑا o

۹۰. یہاں تک کہ وہ طلوعِ آفتاب (کی سمت آبادی) کے آخری کنارے پر جا پہنچا، وہاں اس نے سورج (کے طلوع کے منظر) کو ایسے محسوس کیا (جیسے) سورج (زمین کے اس خطہ پر آباد) ایک قوم پر اُبھر رہا ہو

جس کے لئے ہم نے سورج سے (بچاؤ کی خاطر) کوئی حجاب تک نہیں بنایا تھا (یعنی وہ لوگ بغیر لباس اور مکان کے غاروں میں رہتے تھے)o

۹۱. واقعہ اسی طرح ہے، اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم نے اپنے علم سے اس کا احاطہ کر لیا ہےo

۹۲. (مشرق میں فتوحات مکمل کرنے کے بعد) پھر وہ (ایک اور) راستہ پر چل پڑاo

۹۳. یہاں تک کہ وہ (ایک مقام پر) دو پہاڑوں کے درمیان جا پہنچا اس نے ان پہاڑوں کے پیچھے ایک ایسی قوم کو آباد پایا جو (کسی کی) بات نہیں سمجھ سکتے تھےo

۹۴. انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج نے زمین میں فساد بپا کر رکھا ہے تو کیا ہم آپ کے لئے اس (شرط) پر کچھ مالِ (خراج) مقرر کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک بلند دیوار بنا دیںo

۹۵. (ذوالقرنین نے) کہا: مجھے میرے رب نے اس بارے میں جو اختیار دیا ہے (وہ) بہتر ہے، تم اپنے زورِ بازو (یعنی محنت و مشقت) سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں گاo

۹۶. تم مجھے لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لا دو، یہاں تک کہ جب اس نے (وہ لوہے کی دیوار پہاڑوں کی) دونوں چوٹیوں کے درمیان برابر کر دی تو کہنے لگا: (اب آگ لگا کر اسے) دھونکو، یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو (دھونک دھونک کر) آگ بنا ڈالا تو کہنے لگا: میرے پاس لاؤ (اب) میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈالوں گاo

۹۷. پھر ان (یاجوج اور ماجوج) میں نہ اتنی طاقت تھی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ اتنی قدرت پا سکے کہ اس میں سوراخ کر دیںo

۹۸. (ذوالقرنین نے) کہا: یہ میرے رب کی جانب سے رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدۂ (قیامت قریب) آئے گا تو وہ اس دیوار کو (گرا کر) ہموار کر دے گا (دیوار ریزہ ریزہ ہو جائے گی)، اور میرے رب کا وعدہ برحق ہےo

۹۹. اور ہم اس وقت (جملہ مخلوقات یا یاجوج اور ماجوج کو) آزاد کر دیں گے وہ (تیز و تند موجوں کی طرح) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو (میدانِ حشر میں) جمع کر لیں گے ۝

۱۰۰. اور ہم اس دن دوزخ کو کافروں کے سامنے بالکل عیاں کر کے پیش کریں گے ۝

۱۰۱. وہ لوگ جن کی آنکھیں میری یاد سے حجابِ (غفلت) میں تھیں اور وہ (میرا ذکر) سن بھی نہ سکتے تھے ۝

۱۰۲. کیا کافر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو کارساز بنا لیں گے، بیشک ہم نے کافروں کے لئے جہنم کی میزبانی کو تیار کر رکھا ہے ۝

۱۰۳. فرما دیجئے: کیا ہم تمہیں ایسے لوگوں سے خبردار کر دیں جو اعمال کے حساب سے سخت خسارہ پانے والے ہیں ۝

۱۰۴. یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری جد و جہد دنیا کی زندگی میں ہی برباد ہوگئی اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم بڑے اچھے کام انجام دے رہے ہیں ۝

۱۰۵. یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور (مرنے کے بعد) اس سے ملاقات کا انکار کر دیا ہے سو ان کے سارے اعمال اکارت گئے پس ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی وزن اور حیثیت (ہی) قائم نہیں کریں گے ۝

۱۰۶. یہی دوزخ ہی ان کی جزا ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے رہے اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے ۝

۱۰۷. بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے فردوس کے باغات کی مہمانی ہوگی ۝

۱۰۸. وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے (اپنا ٹھکانا) کبھی بدلنا نہ چاہیں گے ۝

۱۰۹. فرما دیجئے: اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی ہو جائے تو وہ سمندر میرے رب کے کلمات کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس کی مثل اور (سمندر یا روشنائی) مدد کے لئے لے آئیںo

۱۱۰. فرما دیجئے: میں تو صرف (بخلقتِ ظاہری) بشر ہونے میں تمہاری مثل ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا مناسبت ہے! ذرا غور کرو) میری طرف وحی کی جاتی ہے (بھلا تم میں یہ نوری استعداد کہاں ہے کہ تم پر کلامِ الٰہی اتر سکے) وہ یہ کہ تمہارا معبود، معبودِ یکتا ہی ہے پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرےo

سورۃ یٰسٓ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورہ یاسین رات اور دن میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دے گا۔

(طبرانی، ابن سنی: ۶۲۴، بسند صحیح)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ

سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا
یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ
الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَہُمۡ ؕ وَ
کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ
مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَۃِ ۘ اِذۡ جَآءَہَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ
اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡہِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡہُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا
تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾
وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَیَّرۡنَا بِکُمۡ ۚ
لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَہُوۡا لَنَرۡجُمَنَّکُمۡ وَ لَیَمَسَّنَّکُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ

اَلِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ
اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَةِ
رَجُلٌ یَّسۡعٰی قَالَ یٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿ۙ۲۰﴾ اتَّبِعُوۡا
مَنۡ لَّا یَسۡـَٔلُكُمۡ اَجۡرًا وَّ هُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا لِیَ لَاۤ
اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ
دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ
شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّ لَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿ۚ۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ
مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿ؕ۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ
الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ
جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ
بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ
كَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسۡرَةً

عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۰ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۳۱ؕ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۳۲ؑ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ
اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝۳۳ وَ
جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا
مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴ۙ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶
وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷ۙ وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳۸ؕ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ۙ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ
هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى
اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ؗ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ
ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ
لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ۚۖ سَلٰمٌ ۣ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَ
امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ۙ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ
لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ لَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ
اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ
ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ لَهُمْ
فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا
يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ
خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ
عَلِيْمُ ﴿۷۹﴾ ۨالَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا

فَاِذَآ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَيۡسَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰی ٭ وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

۱. یا، سین (حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں)o

۲. حکمت سے معمور قرآن کی قَسم o

۳. بیشک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں o

۴. سیدھی راہ پر (قائم ہیں)o

۵. (یہ) بڑی عزت والے، بڑے رحم والے (رب) کا نازل کردہ ہے o

۶. تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے باپ دادا کو (بھی) نہیں ڈرایا گیا سو وہ غافل ہیں o

۷. درحقیقت اُن کے اکثر لوگوں پر ہمارا فرمان (سچ) ثابت ہو چکا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے o

۸. بیشک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں تو وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں، پس وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں o

۹. اور ہم نے اُن کے آگے سے (بھی) ایک دیوار اور اُن کے پیچھے سے (بھی) ایک دیوار بنا دی ہے، پھر ہم نے اُن (کی آنکھوں) پر پردہ ڈال دیا ہے سو وہ کچھ نہیں دیکھتے o

۱۰. اور اُن پر برابر ہے خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا انہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لائیں گے o

١١. آپ تو صرف اسی شخص کو ڈر سناتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور خدائے رحمان سے بن دیکھے ڈرتا ہے، سو آپ اسے بخشش اور بڑی عزت والے اجر کی خوشخبری سنا دیںo

١٢. بیشک ہم ہی تو مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم وہ سب کچھ لکھ رہے ہیں جو (اَعمال) وہ آگے بھیج چکے ہیں، اور اُن کے اثرات (جو پیچھے رہ گئے ہیں)، اور ہر چیز کو ہم نے روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں احاطہ کر رکھا ہےo

١٣. اور آپ اُن کے لئے ایک بستی (انطاکیہ) کے باشندوں کی مثال (حکایۃً) بیان کریں، جب اُن کے پاس کچھ پیغمبر آئےo

١٤. جبکہ ہم نے اُن کی طرف (پہلے) دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے (ان کو) تیسرے (پیغمبر) کے ذریعے قوت دی، پھر اُن تینوں نے کہا: بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیںo

١٥. (بستی والوں نے) کہا: تم تو محض ہماری طرح بشر ہو اور خدائے رحمان نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم فقط جھوٹ بول رہے ہوo

١٦. (پیغمبروں نے) کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف بھیجے گئے ہیںo

١٧. اور واضح طور پر پیغام پہنچا دینے کے سوا ہم پر کچھ لازم نہیں ہےo

١٨. (بستی والوں نے) کہا: ہمیں تم سے نحوست پہنچی ہے اگر تم واقعی باز نہ آئے تو ہم تمہیں یقیناً سنگسار کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گاo

١٩. (پیغمبروں نے) کہا: تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے، کیا یہ نحوست ہے کہ تمہیں نصیحت کی گئی، بلکہ تم لوگ حد سے گزر جانے والے ہوo

٢٠. اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم پیغمبروں کی پیروی کروo

٢١. ایسے لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیںo

۲۲. اور مجھے کیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گےo

۲۳. کیا میں اس (اللہ) کو چھوڑ کر ایسے معبود بنالوں کہ اگر خدائے رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ مجھے اُن کی سفارش کچھ نفع پہنچا سکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیںo

۲۴. بے شک تب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں گاo

۲۵. بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں، سو تم مجھے (غور سے) سنوo

۲۶. (اسے کافروں نے شہید کر دیا تو اسے) کہا گیا: (آ) بہشت میں داخل ہو جا، اس نے کہا: اے کاش! میری قوم کو معلوم ہو جاتاo

۲۷. کہ میرے رب نے میری مغفرت فرما دی ہے اور مجھے عزت و قربت والوں میں شامل فرما دیا ہےo

۲۸. اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہم (ان کی ہلاکت کے لئے فرشتوں کو) اتارنے والے تھےo

۲۹. (ان کا عذاب) ایک سخت چنگھاڑ کے سوا اور کچھ نہ تھا، بس وہ اُسی دم (مر کر کوئلے کی طرح) بُجھ گئےo

۳۰. ہائے (اُن) بندوں پر افسوس! اُن کے پاس کوئی رسول نہ آتا تھا مگر یہ کہ وہ اس کا مذاق اڑاتے تھےo

۳۱. کیا اِنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اِن سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر ڈالیں، کہ اب وہ لوگ ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گےo

۳۲. مگر یہ کہ وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گےo

۳۳. اور اُن کے لئے ایک نشانی مُردہ زمین ہے، جِسے ہم نے زندہ کیا اور ہم نے اس سے (اناج کے) دانے نکالے، پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیںo

۳۴. اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے اور اس میں ہم نے کچھ چشمے بھی جاری کر دیئےo

۳۵. تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں اور اسے اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، پھر (بھی) کیا وہ شکر نہیں کرتےo

۳۶. پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے پیدا کئے، ان سے (بھی) جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود اُن کی جانوں سے بھی اور (مزید) ان چیزوں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتےo

۳۷. اور ایک نشانی اُن کے لئے رات (بھی) ہے، ہم اس میں سے (کیسے) دن کو کھینچ لیتے ہیں سو وہ اس وقت اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیںo

۳۸. اور سورج ہمیشہ اپنی مقررہ منزل کے لئے (بغیر رکے) چلتا رہتا، ہے یہ بڑے غالب بہت علم والے (رب) کی تقدیر ہےo

۳۹. اور ہم نے چاند کی (حرکت و گردش کی) بھی منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ (اس کا اہلِ زمین کو دکھائی دینا گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہےo

۴۰. نہ سورج کی یہ مجال کہ وہ (اپنا مدار چھوڑ کر) چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے نمودار ہو سکتی ہے، اور سب (ستارے اور سیارے) اپنے (اپنے) مدار میں حرکت پذیر ہیںo

۴۱. اور ایک نشانی اُن کے لئے یہ (بھی) ہے کہ ہم نے ان کے آباء و اجداد کو (جو ذُرّیّت آدم تھے) بھری کشتیِ (نوح) میں سوار کر (کے بچا) لیا تھاo

۴۲. اور ہم نے اُن کے لئے اس (کشتی) کے مانند ان (بہت سی اور سواریوں) کو بنایا جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیںo

۴۳. اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ ان کے لئے کوئی فریاد رَس ہو گا اور نہ وہ بچائے جا سکیں گےo

۴۴. سوائے ہماری رحمت کے اور (یہ) ایک مقررہ مدّت تک کا فائدہ ہےo

۴۵. اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائےo

۴۶. اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی (بھی) نشانی اُن کے پاس نہیں آتی مگر وہ اس سے رُوگردانی کرتے ہیںo

۴۷. اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرو جو تمہیں اللہ نے عطا کیا ہے تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں: کیا ہم اس (غریب) شخص کو کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو (خود ہی) کھلا دیتا۔ تم تو کھلی گمراہی میں ہی (مبتلا) ہو گئے ہوo

۴۸. اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدۂ (قیامت) کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہوo

۴۹. وہ لوگ صرف ایک سخت چنگھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو انہیں (اچانک) پکڑے گی اور وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گےo

۵۰. پھر وہ نہ تو وصیّت کرنے کے ہی قابل رہیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس پلٹ سکیں گےo

۵۱. اور (جس وقت دوبارہ) صُور پھونکا جائے گا تو وہ فوراً قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گےo

۵۲. (روزِ محشر کی ہولناکیاں دیکھ کر) کہیں گے: ہائے ہماری کم بختی! ہمیں کس نے ہماری خواب گاہوں سے اٹھا دیا، (یہ زندہ ہونا) وہی تو ہے جس کا خدائے رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھاo

۵۳. یہ محض ایک بہت سخت چنگھاڑ ہوگی تو وہ سب کے سب یکایک ہمارے حضور لا کر حاضر کر دیئے جائیں گےo

۵۴. پھر آج کے دن کسی جان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور نہ تمہیں کوئی بدلہ دیا جائے گا سوائے اُن کاموں کے جو تم کیا کرتے تھےo

۵۵. بے شک اہلِ جنت آج (اپنے) دل پسند مشاغل (مثلاً زیارتوں، ضیافتوں، سماع اور دیگر نعمتوں) میں لطف اندوز ہو رہے ہوں گےo

۵۶. وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گےo

۵۷. اُن کے لئے اس میں (ہر قسم کا) میوہ ہوگا اور ان کے لئے ہر وہ چیز (میسر) ہوگی جو وہ طلب کریں گےo

۵۸. (تم پر) سلام ہو، (یہ) ربِّ رحیم کی طرف سے فرمایا جائے گاo

۵۹. اور اے مجرمو! تم آج (نیکوکاروں سے) الگ ہو جاؤo

۶۰. اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے اس بات کا عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی پرستش نہ کرنا، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہےo

۶۱. اور یہ کہ میری عبادت کرتے رہنا، یہی سیدھا راستہ ہےo

۶۲. اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر ڈالا، پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے تھےo

۶۳. یہ وہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ہےo

۶۴. آج اس دوزخ میں داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے رہے تھےo

۶۵. آج ہم اُن کے مونہوں پر مُہر لگا دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور اُن کے پاؤں اُن اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ کمایا کرتے تھےo

۶۶. اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھوں کے نشان تک مِٹا دیتے پھر وہ راستے پر دوڑتے تو کہاں دیکھ سکتےo

۶۷. اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی رہائش گاہوں پر ہی ہم ان کی صورتیں بگاڑ دیتے پھر نہ وہ آگے جانے کی قدرت رکھتے اور نہ ہی واپس لوٹ سکتےo

۶۸. اور ہم جسے طویل عمر دیتے ہیں اسے قوت و طبیعت میں واپس (بچپن یا کمزوری کی طرف) پلٹا دیتے ہیں، پھر کیا وہ عقل نہیں رکھتےo

۶۹. اور ہم نے اُن کو (یعنی نبیِ مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو) شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ اُن کے شایانِ شان ہے۔ یہ (کتاب) تو فقط نصیحت اور روشن قرآن ہےo

۷۰. تاکہ وہ اس شخص کو ڈر سنائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر فرمانِ حجت ثابت ہو جائےo

۷۱. کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنائی ہوئی (مخلوق) میں سے اُن کے لئے چوپائے پیدا کیے تو وہ ان کے مالک ہیںo

۷۲. اور ہم نے اُن (چوپایوں) کو ان کے تابع کر دیا سو ان میں سے کچھ تو اُن کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیںo

۷۳. اور ان میں ان کے لئے اور بھی فوائد ہیں اور مشروب ہیں، تو پھر وہ شکر ادا کیوں نہیں کرتےo

۷۴. اور انہوں نے اللہ کے سوا بتوں کو معبود بنا لیا ہے اس امید پر کہ ان کی مدد کی جائے گی٥

۷۵. وہ بت اُن کی مدد کی قدرت نہیں رکھتے اور یہ (کفار و مشرکین) اُن (بتوں) کے لشکر ہوں گے جو (اکٹھے دوزخ میں) حاضر کر دیئے جائیں گے٥

۷۶. پس اُن کی باتیں آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں، بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں٥

۷۷. کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے ایک تولیدی قطرہ سے پیدا کیا، پھر بھی وہ کھلے طور پر سخت جھگڑالو بن گیا٥

۷۸. اور (خود) ہمارے لئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش (کی حقیقت) کو بھول گیا۔ کہنے لگا: ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی٥

۷۹. فرما دیجئے: انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، اور وہ ہر مخلوق کو خوب جاننے والا ہے٥

۸۰. جس نے تمہارے لئے سر سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر اب تم اسی سے آگ سلگاتے ہو٥

۸۱. اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسی تخلیق (دوبارہ) کر دے، کیوں نہیں، اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے٥

۸۲. اس کا امرِ (تخلیق) فقط یہ ہے کہ جب وہ کسی شے کو (پیدا فرمانا) چاہتا ہے تو اسے فرماتا ہے: ہو جا، پس وہ فوراً (موجود یا ظاہر) ہو جاتی ہے (اور ہوتی چلی جاتی ہے)٥

۸۳. پس وہ ذات پاک ہے جس کے دستِ (قدرت) میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے٥

سورة ق کا عمل

جس گھر میں روزانہ سورہ ق کی تلاوت کی جائے، اللہ جل شانہ کی رحمت اور اس سورہ کی تلاوت کی برکت سے اس گھر کے سبھی مکینوں کے لئے خوش بختی کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ امتدادِ زمانہ کے ہاتھوں ہر طرح کی ذلّت ورسوائی سے محفوظ ومامون رہیں گے۔ نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان سورہ ق پڑھنے سے آپ جیب کبھی خالی نہیں رہے گی اور آپ کی ضروریاتِ زندگی آسانی سے پوری ہوتی رہیں گی۔ انشاء اللہ العزیز

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۟ۚ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۟ۚ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۟ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۟ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۟ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَ

زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ
اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ
بَهِيْجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾ وَ نَزَّلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ
الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾ وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا
لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَ
عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ
قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ اَفَعَيِيْنَا
بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾
وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ
وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى

الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ۝۱۷ مَا
يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ۝۱۸ وَ جَآءَتْ
سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ۝۱۹ وَ
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ۝۲۰ وَ جَآءَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ۝۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ
هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ
حَدِيْدٌ۝۲۲ وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ۝۲۳ ؕ اَلْقِيَا فِيْ
جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ۝۲۴ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
مُّرِيْبِ۝۲۵ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي
الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ۝۲۶ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ
لٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ۝۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ
قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ۝۲۸ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ
امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ
لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ
حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ
مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ اِۨدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ
مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَ لَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى
الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ
كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ
وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَ

مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ۝۴۰ وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ۝۴۱ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ۝۴۲ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ۝۴۳ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ۝۴۴ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ۝۴۵

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

عزت والے قرآن کی قسم بلکہ انھیں اس کا اچنبھا ہوا کہ ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو عجیب بات ہے، کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے پھر جیئں گے یہ پلٹنا دور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک مضطرب بے ثبات بات میں ہیں تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا ہم نے اسے کیسے بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے) بھاری وزن رکھے (ف ۹۱۴)اور اس میں ہر بارونق جوڑا اگایا، سوجھ اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اُگائے اور اناج کہ کاٹا جاتا ہے اور کھجور کے لمبے

درخت جن کا پکا گابھا، بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اس سے مردہ شہر جِلایا یونہی قبروں سے تمہارا نکلنا ہے ان سے پہلے جھٹلایا نوح کی قوم اور رس والوں اور ثمود اور عاد اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں اور بَن والوں اور تبع کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا تو کیا ہم پہلی بار بنا کر تھک گئے بلکہ وہ نئے بننے سے شبہ میں ہیں، اور بیشک ہم نے آدمی کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں اور جب اس سے لیتے ہیں دو لینے والے ایک داہنے بیٹھا اور ایک بائیں کوئی بات وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو اور آئی موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا، اور صُور پھونکا گیا یہ ہے وعدۂ عذاب کا دن اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ بیشک تو اس سے غفلت میں تھا تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے اور اس کا ہمنشین فرشتہ بولا یہ ہے جو میرے پاس حاضر ہے، حکم ہو گا تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو، جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو، اس کے ساتھی شیطان نے کہا ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا ہاں یہ آپ ہی دور کی گمراہی میں تھا فرمائے گا میرے پاس نہ جھگڑو میں تمہیں پہلے ہی عذاب کا ڈر سنا چکا تھا میرے یہاں بات بدلتی نہیں اور نہ میں بندوں پر ظلم کروں، جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تو بھر گئی وہ عرض کرے گی کچھ اور زیادہ ہے اور پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے دور نہ ہو گی یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو ہر رجوع لانے والے نگہداشت والے کے لیے جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع کرتا ہوا دل لایا ان سے فرمایا جائے گا جنت میں جاؤ سلامتی کے ساتھ یہ ہمیشگی کا دن ہے ان کے لیے ہے اس میں جو چاہیں اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے اور ان سے پہلے ہم نے کتنی

سنگتیں) قومیں (ہلاک فرمادیں کہ گرفت میں ان سے سخت تھیں تو شہروں میں کاوشیں کیں ہے کہیں بھاگنے کی جگہ بیشک اس میں نصیحت ہے اس کے لیے جو دِل رکھتا ہو یا کان لگائے اور متوجہ ہو، اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا، اور تکان ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور نمازوں کے بعد اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا ایک پاس جگہ سے جس دن چنگھاڑ سنیں گے حق کے ساتھ، یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا، بیشک ہم جِلائیں اور ہم ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے جس دن زمین ان سے پھٹے گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہے ہم کو آسان، ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری دھمکی سے ڈرے،

عذابِ قبر سے نجات

سُورَةُ المُلْكِ

سُورۃالملک کے فضائل

رات کے وقت سورۃالملک پارہ ۲۹ پڑھنے والے کو اللہ جل شانہ عذاب قبر سے محفوظ کر دیتے ہیں۔ اور جو کوئی اس سورۃ مبارکہ کے ساتھ سورۃ السجدۃ پارہ ۲۱ بھی پڑھے گا۔ اللہ جل جلالہ اس شخص کو لیلۃالقدر جو کہ ہزار مہینوں سے افضل رات ہے کا ثواب بھی عطا کرتے ہیں۔

(عن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جامع ترمذی شریف)

بخشش کی سفارشی

قرآن مجید میں ایک ایسی سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں وہ آدمی کی سفارش کرے گی حتیٰ کہ اسے بخش دیا جائے گا، اور وہ سورت تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے

(قال ابوعیسی ہذا حدیث حسن. واخرجہ احمد وابوداود والنسائی وابن ماجہ وابن حبان فی صحیحہ والحاکم وقال صحیح الاسناد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: قرآن میں ایک سورت ہے، اس نے اپنے ساتھی کی سفارش کی یہاں تک کہ وہ بخش دیا گیا (اور یہ سورت) تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر سورۃالملک)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص سے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسی حدیث تحفہ نہ کروں جس سے تو خوش ہو؟ اس شخص نے کہا کیوں نہیں اے ابن عباس اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھ اور اس کو زبانی یاد کر، اور اس کو اپنے گھر والوں کو اور اپنی سب اولاد کو اور اپنے گھر کے اور پڑوس کے بچوں کو سکھادو، بے شک

وہ (تَبَارَکَ الَّذِی بِیَدِہِ الْمُلْکُ) نجات دینے والی ہے، وہ (تَبَارَکَ الَّذِی بِیَدِہِ الْمُلْکُ) قیامت کے دن اپنے رب کے پاس اپنے پڑھنے والے کے لیئے جھگڑا کرنے والی ہے، اور اپنے رب سے اپنے پڑھنے والے کے لیے جہنم کی آگ سے نجات طلب کرتی ہے، اور اپنے ساتھی کو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے

(تفسیر ابن کثیر تفسیر سورۃ الملک » فضل سورۃ الملک)

عذاب قبر سے نجات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ : کسی صحابی نے ایک قبر پر خیمہ لگایا اس کو معلوم نہیں تھا کہ یہ قبر ہے، پس اچانک اس نے سنا کہ کوئی انسان اس قبر میں سورۃ الملک پڑھ رہا ہے یہاں تک کہ اس نے سورت ختم کردی ، وہ صحابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ : میں نے ایک قبر پر خیمہ لگایا اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ قبر ہے، میں نے سنا کہ ایک انسان سورۃ الملک پڑھ رہا ہے یہاں تک کہ اس نے سورت ختم کردی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ (سورت) عذاب قبر کو روکنے والی ہے اور عذاب قبر سے نجات دینے والی ہے

(سنن الترمذی » کتاب فضائل القرآن » باب ما جاء فی فضل سورۃ الملک)

سونے سے پہلے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سوتے تھے یہاں تک کہ (سورت) الم تنزیل (اور سورت) تبارک الذی بیدہ الملک کی تلاوت فرماتے

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح » کتاب فضائل القرآن)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ جس نے ہر رات تبارک الذی بیدہ الملک پڑھی تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے عذاب قبر سے نجات دے گا ، ہم اس سورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں المانعۃ بچاؤ کرنے والی سورۃ کہتے تھے کتابُ اللہ میں یہ ایسی سورت ہے جو بھی اسے ہر رات پڑھے گا تو اس نے بہت اچھا اور زیادہ کام کیا

(رواہ النسائی ،،، المعجم الکبیر ، للامام ابو القاسم سلیمان بن احمد المعروف الطبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: میں یہ پسند کرتا ہوں کہ یہ (یعنی سورت "تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ") میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔

(تفسیر ابن کثیر» تفسیر سورۃ الملک» فضل سورۃ الملک)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ ﴿۵﴾ وَ لِلَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ
اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّ هِىَ تَفُوۡرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ
يَاۡتِكُمۡ نَذِيۡرٌ ﴿۸﴾ قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا نَذِيۡرٌ ۙ فَكَذَّبۡنَا
وَ قُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۖۚ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ
كَبِيۡرٍ ﴿۹﴾ وَ قَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا فِىۡۤ
اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۰﴾ فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا
لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ
بِالۡغَيۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۱۲﴾ وَ اَسِرُّوۡا قَوۡلَكُمۡ
اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعۡلَمُ
مَنۡ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ
رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ
فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ
كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ
يَقْبِضْنَ ؔۘ (وقف لازم) مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ
شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ
غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ
بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى
وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ۧ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

۱۔بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر قادر ہے،

۲۔ وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے،

۳۔ جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا، تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے،

۴۔ پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی

۵۔اور بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

۶۔ اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور کیا ہی برا انجام،

۷۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا (چنگھاڑنا) سنیں گے کہ جوش مارتی ہے

۸۔ معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی، جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا

۹۔ کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اُتارا، تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں،

۱۰۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے،

۱۱۔ اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو،

۱۲۔ بیشک جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے

۱۳۔اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے، وہ تو دلوں کی جانتا ہے

۱۴۔کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا؟ اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار،

۱۵۔وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین رام (تابع) کردی تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے

۱۶۔ کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی رہے

۱۷۔ یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا،

۱۸۔ اور بیشک ان سے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار

۱۹۔ اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بیشک وہ سب کچھ دیکھتا ہے،

۲۰۔ یا وہ کونسا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں

۲۱۔ یا کونسا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں

۲۲۔ تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر

۲۳۔ تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو

۲۴۔ تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے

۲۵۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو،

۲۶۔ تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے، اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں

۲۸۔ پھر جب اسے پاس دیکھیں گے کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا یہ ہے جو تم مانگتے تھے

۲۹۔ تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لے گا

۲۹۔ تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا، تو اب جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے،

۳۰۔ تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لا دے نگاہ کے سامنے بہتا

سُورَةُ السَّجْدَةِ

اس سورت کی ۳۰ آیات ہیں اس سُورۃ کے نام مشہور یہ ہے کہ یہ سورہ مکہؐ میں نازل ہوئی ہے۔ بعض مفسرین نے تو اس کی کسی آیت کا استثناء بھی نہیں کیا ہے۔ لیکن بعض نے آیہ ۱۸ تا ۲۰ کو مدنی سمجھا ہے اور ان کا نظریہ ہے کہ یہ تین آیات مدینہ میں نازل ہوئیں۔ حالانکہ ان آیات میں ان کے مدنی ہونے کا کوئی قرینہ اور نشانی نظر نہیں آتی۔

اس سورہ کا نام بعض روایات میں اور مشہور مفسرین کی زبان میں "سورۂ سجدہ" یا "الم سجدہ" ہے۔ اور کبھی اسے "حم سجدہ" سے جدا بیان کرنے کے لیے اور "سجدۂ لقمان" کے نام سے پکارتے ہیں۔ کیونکہ یہ سورۂ لقمان کے بعد قرار پایا ہے۔

بعض روایات میں اسے "الم تنزیل" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

"فخر رازی" اور "آلوسی" نے تو اس کے ناموں میں سورۂ "مضاجع" کا نام ذکر کیا ہے (اس سورہ کی آیت نمبر ۱۶ "تتجافی جنوبھم عن المضاجع." کی مناسبت سے)۔

سورۂ سجدہ کی تلاوت کی فضیلت:

ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ وآلہ وسلّم سے یوں مذکور ہے:

"من قرأالم تنزیل وتبارک الّذی بیدہ الملک، فکانّما احیالیلۃ القدر۔"

"جو شخص سورۂ الم تنزیل اور "تبارک الّذی" کو پڑھے تو گویا اس نے شبّ قدر جاگ کر گزاری"۔

ایک دوسری حدیث میں امام جعفر بن محمد صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح نقل ہوا ہے:

"من قرء سورۃالسجدۃ فی کلّ لیلۃ جمعۃ أعطاہ اللہ کتابہ بیمینہ، ولم یحاسبہ بماکان منہ، وکان من رفقاء

محمدّ واہل بیتہ"

"جو شخص سورۃ سجدہ ہر شب جمعہ پڑھے خدا اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس کے گزشتہ گناہوں کو بخش دے گا اور محمد واہلِ بیت محمد علیہم السلام کے دوستوں میں ہوگا۔

﴿اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۲﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا شَفِيۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يَعۡرُجُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا

تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ
الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ
مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ
يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا
رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ لَوْ شِئْنَا
لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ

لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ﴿۱۳﴾
فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیۡنٰکُمۡ
وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا
یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِهَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ
سَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ هُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰی
جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ۫
وَّ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ
لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ﴿۱۷﴾ اَفَمَنۡ
کَانَ مُؤۡمِنًا کَمَنۡ کَانَ فَاسِقًا ؕؔ لَا یَسۡتَوٗنَ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًۢا
بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰىهُمُ
النَّارُ ؕ کُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَاۤ اُعِیۡدُوۡا فِیۡهَا وَ

قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ
مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ
مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ ۚ وَ
جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۫ وَ
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَ لَمْ يَهْدِ
لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَ لَمْ
يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَ اَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ﴿۲۷﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ﴿۲۸﴾ قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَ لَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ﴿۳۰﴾

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(1) الم

(2) کتاب کا اتارنا بیشک پروردگار عالم کی طرف سے ہے،

(3) کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں،

(4) اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا اس سے چھوٹ کر (لاتعلق ہو کر) تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی تو کیا تم دھیان نہیں کرتے،

(5) کام کی تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

(6) یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت ورحمت والا،

(7) وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور پیدائش انسان کی ابتدا مٹی سے فرمائی

(8) پھر اس کی نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

(9) پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق مانتے ہو،

(10) اور بولے کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے کیا پھر نئے بنیں گے، بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں

(11) تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے

(12) اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا

(13) اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری بات قرار پاچکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا ان جِنوں اور آدمیوں سب سے

(14) اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب چکھو اپنے کیے کا بدلہ،

(15) ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے، السجدۃ۔9

(16) ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں،

(17) تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا

(18) تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں،

(19) جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بسنے کے باغ ہیں، ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری

(20) رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب کبھی اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر

دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے،

(21)اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے کہ ابھی باز آئیں گے،

(22)اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں،

(23)اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا،

(24)اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے، جبکہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے،

(25)بیشک تمہارا رب ان میں فیصلہ کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں اختلاف کرتے تھے

(26)اور کیا انہیں اس پر ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں (قومیں) ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں

(27)اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا انہیں سوجھتا نہیں

(28)اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو

(29)تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے

(30)تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بیشک انہیں بھی انتظار کرنا ہے

وسعتِ رزق اور قبر میں نور کے لئے

سورۃ الذاریات پڑھئے

وسعتِ رزق اور قبر میں نور کے لئے دن یا رات میں کسی وقت سورۃ الذاریات کو پڑھنے کا معمول بنا لیجئے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ﴿۱۴﴾
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍۙ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ
رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَؕ﴿۱۶﴾ كَانُوْا
قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ
یَسْتَغْفِرُوْنَ﴿۱۸﴾ وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ
الْمَحْرُوْمِ﴿۱۹﴾ وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَۙ﴿۲۰﴾ وَ فِیْۤ
اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ﴿۲۱﴾ وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ
مَا تُوْعَدُوْنَ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ
مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ۠﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ
اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ
قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَۚ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ
بِعِجْلٍ سَمِیْنٍۙ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ٘﴿۲۷﴾

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَ تَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَ فِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ

مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَ فِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَ

فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ

اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا

اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ قَوْمَ

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ السَّمَآءَ

بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ

لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ
فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا
لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ
يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا
يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

قسم ان کی جو بکھیر کر اڑانے والیاں پھر بوجھ اٹھانے والیاں پھر نرم چلنے والیاں پھر حکم سے بانٹنے والیاں بیشک جس بات کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضروری سچ ہے، اور بیشک انصاف ضرور ہونا آرائش والے آسمان کی قسم تم مختلف بات میں ہو اس قرآن سے وہی اوندھا کیا جاتا ہے جس کی قسمت ہی میں اوندھایا جانا ہو مارے جایں دل سے تراشنے والے جو نشے میں بھولے ہوئے ہیں پوچھتے ہیں انصاف کا دن کب ہوگا اس دن ہوگا جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے اور فرمایا جائے گا چکھو اپنا تپنا، یہ ہے وہ جس کی تمہیں جلدی تھی بیشک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہیں اپنے رب کی عطائیں لیتے ہوئے، بیشک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے، وہ رات میں کم سویا کرتے اور

پچھلی رات استغفار کرتے اور ان کے مالوں میں حق تھا منگتا اور بے نصیب کا اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین والوں کو اور خود تم میں تو کیا تمہیں سوجھتا نہیں، اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے تو آسمان اور زمین کے رب کی قسم بیشک یہ قرآن حق ہے ویسی ہی زبان میں جو تم بولتے ہو، اے محبوب ! کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی جب وہ اس کے پاس آکر بولے سلام کہا، سلام ناشناسا لوگ ہیں پھر اپنے گھر گیا تو ایک فربہ بچھڑا لے آیا پھر اسے ان کے پاس رکھا کہا کیا تم کھاتے نہیں، تو اپنے جی میں ان سے ڈرنے لگا وہ بولے ڈریے نہیں اور اسے ایک علم والے لڑکے کی بشارت دی، اس پر اس کی بی بی چلاتی آئی پھر اپنا ماتھا ٹھونکا اور بولی کیا بڑھیا بانجھ انہوں نے کہا تمہارے رب نے یونہی فرمادیا، اور وہی حکیم دانا ہے، ابراہیم نے فرمایا تو اے فرشتو ! تم کس کام سے آئے بولے ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں کہ ان پر گارے کے بنائے ہوئے پتھر چھوڑیں، جو تمہارے رب کے پاس حد سے بڑھنے والوں کے لیے نشان کیے رکھے ہیں تو ہم نے اس شہر میں جو ایمان والے تھے نکال لیے، تو ہم نے وہاں ایک ہی گھر مسلمان پایا اور ہم نے اس میں نشانی باقی رکھی ان کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں اور موسیٰ میں جب ہم نے اسے روشن سند لے کر فرعون کے پاس بھیجا تو اپنے لشکر سمیت پھر گیا اور بولا جادوگر ہے یا دیوانہ، تو ہم نے اسے اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں ڈال دیا اس حال میں کہ وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہا تھا اور عاد میں جب ہم نے ان پر خشک آندھی بھیجی جس چیز پر گزرتی اسے گلی ہوئی چیز کی طرح چھوڑتی اور ثمود میں جب ان سے فرمایا گیا ایک وقت تک برت لو تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ان کی آنکھوں کے سامنے انہیں کڑک نے آلیا تو وہ نہ کھڑے ہوسکے اور نہ وہ بدلہ لے سکتے تھے، اور ان سے پہلے قوم نوح کو ہلاک فرمایا، بیشک وہ فاسق لوگ تھے، اور آسمان کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا اور بیشک ہم وسعت دینے والے ہیں اور زمین کو ہم نے فرش کیا تو ہم کیا ہی اچھے بچھالے والے، اور ہم نے

ہر چیز کے دو جوڑ بنائے کہ تم دھیان کرو تو اللہ کی طرف بھاگو بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں، اور اللہ کے ساتھ اور معبود نہ ٹھہراؤ، بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں، یونہی جب ان سے اگلوں کے پاس کوئی رسول تشریف لایا تو یہی بولے کہ جادو گر ہے یا دیوانہ، کیا آپس میں ایک دوسرے کو یہ بات کہہ مرے ہیں بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں تو اے محبوب ! تم ان سے منہ پھیر لو تو تم پر کچھ الزام نہیں اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے، اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لیے بنائے کہ میری بندگی کریں میں ان سے کچھ رزق نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا دیں بیشک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا قوت والا قدرت والا ہے تو بیشک ان ظالموں کے لیے عذاب کی ایک باری ہے جیسے ان کے ساتھ والوں کے لیے ایک باری تھی تو مجھ سے جلدی نہ کریں تو کافروں کی خرابی ہے ان کے اس دن سے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں.

نمازِ تہجّد کا ثواب پایئے

سورۂ بقرہ کا آخری رکوع: (لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوَاتِ) سے لے کر آخر تک رات کو ایک مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ رب العزت تہجد کی نماز کا ثواب عطا کرتے ہیں۔ (راوی: حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ بخاری و مسلم)

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ قف وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(284) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے،

(285) سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری ہی طرف پھرنا ہے،

(286) اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر، اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چُوکیں اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

رات بھر کی عبادت کا ثواب حاصل کیجئے

سورۂ آل عمران کا آخری رکوع: (اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ) سے لے کر آخر تک رات کو ایک مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ رات بھر کی عبادت کا ثواب عطا کرتے ہیں۔ (راوی: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ دارمی)

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی
رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ
سَبِيْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ
لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا
يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ قف
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

لِلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(190)بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم بدلیوں میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لئے

(191)جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اے رب ہمارے ! تو نے یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے ،

(192)اے رب ہمارے ! بیشک جسے تو دوزخ میں لے جائے اسے ضرور تو نے رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں،

(193) اے رب ہمارے ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے گنا بخش دے اور ہماری برائیاں محو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر

(194) اے رب ہمارے ! اور ہمیں دے وہ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بیشک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا،

(195)تو ان کی دعا سن لی ان کے رب نے کہ میں تم میں کام والے کی محنت اکارت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو تو وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے میں ضرور ان کے سب گناہ اتار دوں گا اور ضرور انہیں باغوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رواں اللہ کے پاس کا ثواب، اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے،

(196) اے سننے والے ! کافروں کا شہروں میں اہلے گہلے پھرنا ہرگز تجھے دھوکا نہ دے

(197) تھوڑا برتنا، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور کیا ہی برا بچھونا،

(198) لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ان میں رہیں اللہ کی طرف کی، مہمانی اور جو اللہ پاس ہے وہ نیکوں کے لئے سب سے بھلا

(199) اور بیشک کچھ کتابیں ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو ان کی طرف اترا ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے ذلیل دام نہیں لیتے یہ وہ ہیں، جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ،

(200)اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو،

رزق کی فراوانی

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

سُورت الواقعہ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوڑھا کر دیا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ بوڑھے ہو گئے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مجھے سورۃ ھود، اور الواقعۃ اور المرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشّمس کورت نے بوڑھا کر دیا ہے

(رواہ الترمذی وقال حسن غریب)

شام کے تلاوت

حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ترجمہ میں اپنی سند کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے کہ : حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب بیمار ہوئے جس میں آپ کی وفات ہوئی، تو اس بیماری میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے آپ کی عیادت کی اور فرمایا کہ آپ کو کیا شکایت ہے؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے گناہوں کی شکایت ہے، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ کی خواہش کیا ہے؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے رب کی رحمت، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ کے لیے کسی طبیب کو بلاؤں؟

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ طبیب نے تو مجھے بیمار کر دیا ہے، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کچھ مال (وغیرہ) آپ کو دے دوں؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مال (وغیرہ) کی مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ کے بعد آپ کی بیٹیوں کو کام آئے گا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو میرے بیٹیوں کے بارے میں فقر و محتاجی کا ڈر ہے؟ میں نے اپنی بیٹیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعۃ پڑھا کریں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ہر رات سورۃ الواقعۃ پڑھے تو اس کبھی بھی فقر و فاقہ نہیں پہنچے گا۔

اس کے بعد حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ نے اس روایت کے راوی ابوظبیۃ سے نقل کیا کہ وہ سورۃ الواقعۃ کا پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے۔

(وقال الحافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فی تفسیرہ)

فجر میں سورۃ الواقعۃ

امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح نمازیں پڑھتے تھے جس طرح آج تم پڑھتے ہو، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہلکی نماز پڑھتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تمہاری نماز سے زیادہ ہلکی ہوتی تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں سورۃ الواقعۃ اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر سورۃ الواقعۃ، فضل سورۃ الواقعۃ)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ ۝٢ (وقف لازم)
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ ۝٤ وَّ بُسَّتِ
الْجِبَالُ بَسًّا ۙ ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ ۝٦ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا
ثَلٰثَةً ؕ ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ ۝٨ وَ
اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ ۝٩ وَ السّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۚۛ ۝١٠ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ۝١١ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ۝١٣ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ
مَّوْضُوْنَةٍ ۙ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ ۵ وَ
كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۙ ۝١٩

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا
يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا
تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَآ
اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ
مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّ
فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾ وَّ فُرُشٍ
مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ
اَبْكَارًا ۙ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۴۰﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۙ﴿۴۲﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ
يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ۚۖ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ
الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ۚ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ۙ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ
اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ۙ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِيْقَاتِ
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ۙ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ۙ فَمَالِـُٔوْنَ
مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ۚ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ۚ
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ؕ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ؕ
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ؕ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ۙ
عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا

تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ
نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ
النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ
نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا
لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ
اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْ لَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَ
اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ
وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْ لَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ
كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۵ وَّ جَنَّتُ
نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ
لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِيَةُ
جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(1)جب ہولے گی وہ ہونے والی

(2)اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہو گی،

(3) کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی

(4)جب زمین کانپے گی تھر تھرا کر

(5)اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چُورا ہو کر

(6)تو ہو جائیں گے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے

(7)اور تین قسم کے ہو جاؤ گے،

(8)تو دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے

(9)اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے

(10)اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے

(11)وہی مقربِ بارگاہ ہیں،

(12)چین کے باغوں میں،

(13)اگلوں میں سے ایک گروہ

(14)اور پچھلوں میں سے تھوڑے

(15)جڑاؤ تختوں پر ہوں گے

(16)ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے

(17)ان کے گرد لیے پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

(18)کوزے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں کے سامنے بہتی شراب

(19)کہ اس سے نہ انہیں دردِ سر ہو اور نہ ہوش میں فرق آئے

(20)اور میوے جو پسند کریں

(21)اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

(22)اور بڑی آنکھ والیاں ف حوریں

(23)جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی

(24)صلہ ان کے اعمال کا

(25)اس میں نہ سنیں گے نہ کوئی بیکار بات نہ گنہ گاری

(26)ہاں یہ کہنا ہو گا سلام سلام

(27)اور دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے

(28)بے کانٹوں کی بیریوں میں

(29)اور کیلے کے گچھوں میں

(30)اور ہمیشہ کے سائے میں

(31)اور ہمیشہ جاری پانی میں

(32)اور بہت سے میووں میں

(33)جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں

(34)اور بلند بچھونوں میں

(35)بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا،

(36)تو انہیں بنایا کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں،

(37)انہیں پیار دلائیاں ایک عمر والیاں

(38)دہنی طرف والوں کے لیے،

(39)اگلوں میں سے ایک گروہ،

(40)اور پچھلوں میں سے ایک گروہ

(41)اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے

(42)جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں،

(43)اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں

(44)جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی،

(45)بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے

(46)اور اس بڑے گناہ کی ہٹ (ضد) رکھتے تھے،

(47)اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے،

(48)اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی،

(49)تم فرماؤ بیشک سب اگلے اور پچھلے

(50)ضرور اکٹھے کیے جائیں گے، ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر

(51)پھر بیشک تم اے گمراہو جھٹلانے والو

(52)ضرور تھوہر کے پیڑ میں سے کھاؤ گے،

(53)پھر اس سے پیٹ بھرو گے،

(54)پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے،

(55)پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں

(56)یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن،

(57)ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

(58)تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو

(59)کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

(60)ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں،

(61)کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں

(62)اور بیشک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے

(63)تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو،

(64)کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

(65)ہم چاہیں تو اسے روندن (پامال) کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ

(66)کہ ہم پر چٹی پڑی

(67)بلکہ ہم بے نصیب رہے،

(68)تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو،

(69)کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

(70)ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے

(71)تو بھلا بتاؤں تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو

(72)کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے،

(73)ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ

(74)تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی،

(75)تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں

(76)اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے،

(77)بیشک یہ عزت والا قرآن ہے

(78)محفوظ نوشتہ میں

(79)اسے نہ چھوئیں مگر باوضو

(80)اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا،

(81)تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو

(82)اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو

(83)پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

(84)اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو

(85)اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

(86)تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں

(87)کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو

(88)پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

(89)تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ

(90)اور اگر دہنی طرف والوں سے ہو

(91)تو اے محبوب تم پر سلام دہنی طرف والوں سے

(92)اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو

(93)تو اس کی مہمانی کھولتا پانی،

(94)اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا

(95)یہ بیشک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے،

(96)تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ

سورۃ المزمل کے فضائل

★ رزق کے حصول کی نیت سے باوضو صبح وشام روزانہ سات بار تلاوت کیجئے۔

★ ہر مرض سے شفا کے لیے گیارہ بار روزانہ تلاوت کر کے مریض پر دم کریں۔

★★ زیارت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ★★

جو شخص شب جمعہ اکتالیس بار سورۃ مزمل پڑھ کر سوئے ان شاء اللہ زیارت حضور رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ

تَبْتِيْلًاؕ۝۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا۝۹ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيْلًا۝۱۰ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَ
مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا۝۱۱ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًاۙ۝۱۲ وَّ طَعَامًا
ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًاۗ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ
الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا۝۱۴ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى
فِرْعَوْنَ رَسُوْلًاؕ۝۱۵ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ
اَخْذًا وَّبِيْلًا۝۱۶ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَاۗ ۖ۝۱۷ اِۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ
وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا۝۱۸ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا۠۝۱۹ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ

ثُلُثَيِ الَّيۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ
وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ
عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ
سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى
الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖۗ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَ اَقِيۡمُوا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَ
مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ
هُوَ خَيۡرًا وَّ اَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝٢٠

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(1) اے جھرمٹ مارنے والے

(2) رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

(3)آدھی رات یااس سے کچھ تم کرو،

(4) یااس پر کچھ بڑھاؤاور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کرپڑھو

(5) بیشک عنقریب ہم تم پرایک بھاری بات ڈالیں گے

(6) بیشک رات کااٹھنا وہ زیادہ دباؤڈالتا ہےاور بات خوب سیدھی نکلتی ہے

(7) بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں

(8)اوراپنے رب کا نام یاد کرواور سب سے ٹوٹ کراسی کے ہو رہو

(9)وہ پورب کارب اور پچھم کارب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

(10)اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤاور انہیں اچھی طرح چھوڑدو

(11)اور مجھ پر چھوڑوان جھٹلانے والے مالداروں کواور انہیں تھوڑی مہلت دو

(12) بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ،

(13)اور گلے میں پھنستا کھانااور دردناک عذاب

(14) جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلہ بہتا ہوا،

(15) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے

(16) تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا،

(17) پھر کیسے بچوگے اگر کفر کرواس دن جو بچوں کو بوڑھا کردے گا(18) آسمان اس کے صدمے سے پھٹ جائے گا،اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا،

(19) بیشک یہ نصیحت ہے، تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

(20) بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب، کبھی آدمی رات، کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے، اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو! تم سے رات کا شمار نہ ہوسکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے ، اور اللہ سے بخشش مانگو، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سورۃ والیل

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىۙ۝۱ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰىۙ۝۲ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰۤىۙ۝۳ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰىؕ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَ اتَّقٰىۙ۝۵ وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰىۙ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰىؕ۝۷ وَ اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰىۙ۝۸ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰىۙ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰىؕ۝۱۰ وَ مَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰىؕ۝۱۱ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰىؗ۝۱۲ وَ اِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰى۝۱۳ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰىۚ۝۱۴ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَىۙ۝۱۵ الَّذِيْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰىؕ۝۱۶ وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَىۙ۝۱۷ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰىۚ۝۱۸ وَ مَا

لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(1)اور رات کی قسم جب چھائے (2)اور دن کی جب چمکے (3)اور اس کی جس نے نر و مادہ بنائے (4) بیشک تمہاری کوشش مختلف ہے (5)تو وہ جس نے دیا اور پرہیز گاری کی (6) اور سب سے اچھی کو سچ مانا (7) تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے (8) اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا (9)اور سب سے اچھی کو جھٹلایا (10) تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے (11) اور اس کا مال اسے کام نہ آئے گا جب ہلاکت میں پڑے گا (12) بیشک ہدایت فرمانا ہمارے ذمہ ہے، (13) اور بیشک آخرت اور دنیا دونوں کے ہمیں مالک ہیں، (14) تو میں تمہیں ڈراتا ہوں اس آگ سے جو بھڑک رہی ہے، (15)نہ جائے گا اس میں مگر بڑا بدبخت، (16) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (17) اور بہت اس سے دور رکھا جائے گا جو سب سے زیادہ پرہیز گار، (18) جو اپنا مال دیتا ہے کہ ستھرا ہو (19) اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے (20) صرف اپنے رب کی رضا چاہتا ہے جو سب سے بلند ہے، (21)اور بیشک قریب ہے کہ وہ راضی ہو گا۔

سُوْرَۃُ الم نشرح

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ۠ ﴿۸﴾

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(1) کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا (2) اور تم پر سے تمہارا بوجھ اتار لیا، (3) جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی (4) اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا (5) تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے ، (6) بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے (7) تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو (8) اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا رَزَّاقَ السَّائِلِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَاغَيَّاثَ الْمُسْتَغِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاكْفِيْنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور پھر اس کے بعد کہے۔ وَتَفْعَلُ ذٰلِكَ بِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ ۞

پہاڑ کے برابر قرض اتارنے کا عمل

امام حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑھا کرے اگر اس پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ کے کرم سے ادا ہو جائے گا۔ جو کوئی سورہ والعادیات کو پڑھا کرے اس کا قرض ادا ہو جائے گا اگرچہ بے حساب ہو۔

سُورَةُ التَّحْرِيْمِ

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ

تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ

اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ

قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝٥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ

قُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا

يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ (وقف لازم)
اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِىْ
مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ ۙ

وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ۠ ﴿۱۲﴾

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(1) اے غیب بتانے والے (نبی) تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمھارے لئے حلال کی اپنی بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے، (2) بیشک اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا اتار مقرر فرما دیا اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے ، اور اللہ علم و حکمت والا ہے ، (3) اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی سے ایک راز کی بات فرمائی پھر جب وہ اس کا ذکر کر بیٹھی اور اللہ نے اسے نبی پر ظاہر کر دیا تو نبی نے اسے کچھ جتایا اور کچھ سے چشم پوشی فرمائی پھر جب نبی نے اسے اس کی خبر دی بولی حضور کو کس نے بتایا، فرمایا مجھے علم والے خبردار نے بتایا (4) نبی کی دونوں بیبیو! اگر اللہ کی طرف تم رجوع کرو تو ضرور تمہارے دل راہ سے کچھ ہٹ گئے ہیں اور اگر ان پر زور باندھو تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے ، اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں، (5) ان کا رب قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں کہ انہیں تم سے بہتر بیبیاں بدل دے اطاعت والیاں ف ایمان والیاں ف ادب والیاں ف توبہ والیاں ف بندگی والیاں ف روزہ داریں بیاہیاں اور کنواریاں (6) اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر سخت کرّے (طاقتور) فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں (7) اے کافرو! آج بہانے نہ بناؤ تمہیں وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے ، (8) اے ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے قریب ہے تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے اتار دے اور تمہیں باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں بہیں جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا نبی اور ان کے ساتھ کے ایمان والوں کو ان کا نور دوڑتا ہوگا ان کے آگے اور ان کے دہنے عرض

کریں گے ، اے ہمارے رب ! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے ، بیشک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے ، (9) اے غیب بتانے والے ! (نبی) کافروں پر اور منافقوں پر جہاد کرو اور ان پر سختی فرماؤ ، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے ، اور کیا ہی برا انجام ، (10) اللہ کافروں کی مثال دیتا ہے نوح کی عورت اور لوط کی عورت ، وہ ہمارے بندوں میں دو سزاوارِ (لائق) قرب بندوں کے نکاح میں تھیں پھر انہوں نے ان سے دغا کی تو وہ اللہ کے سامنے انہیں کچھ کام نہ آئے اور فرما دیا گیا کے تم دونوں عورتیں جہنم میں جاؤ جانے والوں کے ساتھ (11) اور اللہ مسلمانوں کی مثال بیان فرماتا ہے فرعون کی بی بی جب اس نے عرض کی ، اے میرے رب ! میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات بخش (12) اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں ہوئی۔

سورۃ العادیات

سورۃ العادیات مکّہ میں نازل ہوئی۔ اس میں گیارہ آیات ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس سورت کی تلاوت کا ثواب بھی نصف قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے (در منثور)

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۗ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ﴿۱۱﴾

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

"اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا (ہے)"

(1) قسم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی (2) پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مار کر (3) پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں (4) پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں، (5) پھر دشمن کے بیچ لشکر

میں جاتے ہیں، (6) بیشک آدمی اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے (7) اور بیشک وہ اس پر (6) خود گواہ ہے (8) اور بیشک وہ مال کی چاہت میں ضرور کرّا (تیز) ہے (9) تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں، (10) اور کھول دی جائے گی جو سینوں میں ہے، (11) بیشک ان کے رب کو اس دن ان کی سب خبر ہے۔

بڑا نور حاصل کرنے کیلئے

حافظ ابوبکر بزار رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کے وقت اس آیت کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اتنا بڑا نور عطا فرمائیں گے جو عدن سے مکّہ مکرّمہ تک پہنچے گا۔ (ابن کثیر جلد 3 صفحہ 286)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا (الکھف)

تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے.

ایک اور کلمہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

دعا کی قبولیت

اس آیت مبارکہ کی تلاوت کرکے جو بھی جائز دعا اللہ جل جلالہ سے مانگی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پوری ہوگی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ سورہ الزمر

(۴۶) کہو کہ اے خدا (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

قبولیت دعا کے حصول کا بہترین طریقہ

باب العلم سیّدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں۔ جب تم اللہ جل جلالہ کے اسم اعظم کے ساتھ دعا کرنا چاہو تو سورۃ حدید کی ابتدائی چھ آیات اور سورۃ حشر کی آخری چھ آیات کی تلاوت کرو اور جب تم ان آیات مبارکہ کی تلاوت کر چکو تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں یوں دعا کرو اے وہ ذات جو ان صفات کی مالک ہے میری یہ حاجت پورا کر دے، اللہ ربّ العزّت کی قسم اگر کوئی بدبخت بھی اس طریقے سے دعا کرے گا۔ تو وہ بھی سعادت مند ہو جائے گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۞ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ۚ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۞ ھُوَالۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالۡبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ۞ ھُوَالَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۚ یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَمَا یَخۡرُجُ مِنۡھَا وَمَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعۡرُجُ فِیۡھَا ۚ وَھُوَ مَعَکُمۡ

اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ‏ ۞ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ‏ ۞ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ‌ؕ وَهُوَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ‏ ۞

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(1) اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے (2) اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت، جِلاتا ہے اور مارتا اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے، (3) وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے، (4) وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا کیے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے، جانتا ہے جو زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اس سے باہر نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں ہو، اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے (5) اسی کی ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت، اور اللہ ہی کی طرف، سب کاموں کی رجوع، (6) رات کو دن کے حصے میں لاتا ہے اور دن کو رات کے حصے میں لاتا ہے اور وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

لَا يَسۡتَوِىۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَاَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ‌ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ‏ ۞ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ‌ؕ

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۞

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

(20) دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں جنت والے ہی مراد کو پہنچے (21) اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں (22) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا وہی ہے۔ بڑا مہربان رحمت والا (23) وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے، (24) وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

دعا کی قبولیت کے لئے خاص کلمات

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَسۡأَلُكَ بِأَنِّيۡ أَشۡهَدُ أَنَّكَ أَنۡتَ اللّٰهُ الَّذِيۡ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ الۡأَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِيۡ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ، وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَسۡأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الۡحَمۡدُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ، الۡمَنَّانُ، يَا بَدِيۡعَ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ، يَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡإِكۡرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ.

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أُشۡهِدُكَ، وَأُشۡهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرۡشِكَ، وَأُشۡهِدُ مَنۡ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنۡ فِي الۡأَرۡضِ،

أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ.

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، أَعَزَّ جُنْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ، فَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ۔

افضل ترین درود شریف

علامہ ابن المشتہر رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ عزوجل کی ایسی حمد وثنا کرے جو سب سے افضل ترین ہو۔جو اسکی مخلوق میں سے کسی اور نے نہ کی ہو۔اور ساتھ ایسا چاہے کہ سرکار دوعالم سرور کائنات ﷺ افضل ترین درود شریف پڑھے۔تو وہ شخص یہ دعا پڑھے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلَهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلَهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۞

چھ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب

امام سیوطی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں۔کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد پر اس تعداد کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہو۔

دس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب

"جامع الصلوات" میں لکھا ہے۔اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا ایسا ہے گویا دس ہزار درود شریف پڑھے ہوں۔ ایک مرتبہ پڑھنے پر دس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔اور سات سو مرتبہ پڑھنا آتش دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ۞

ترجمہ: یا اللہ! درود اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، جیسے تیرے کمال کی حد نہیں اور ان (حضرت محمد ﷺ) کے کمال کے برابر۔

چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھنے کا اجر عظیم

جامع الصلوات میں لکھا ہے کہ اگر کوئی چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھنے کا اجر عظیم پانا چاہے تو وہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھ لے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ ۞

ترجمہ : - اے اللہ ! درودو بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا آپ ﷺ کی آل، صحابہ، ازواج مطہرات، اولاد اور گھر والوں پر اپنی معلومات کے برابر، ایسا درود جو تیری حکومت کے ساتھ دائمی ہو.

درود شریف برائے ذاتی گھر کا حصول

اگر کوئی شخص اپنے ذاتی گھر کی اشد خواہش رکھتا ہو۔ تو جمعتہ المبارک کے دن نماز عصر کے بعد اس درود کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز جلد ہی کامیابی ملے گی.

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ ۞

ترجمہ: - اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد نبی اُمّی ﷺ پر اور ہمارے آقا آپ ﷺ کی آل پر اور سلام نازل فرما.

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لیے

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لیے اگر آپ صبح و شام سات سات مرتبہ اس درود شریف کا ورد اپنے اوپر لازم کر لیں گے تو خالق کائنات اس کی خیر و برکت سے آپ کی اولاد کو دین و دنیا میں ہمیشہ عزت سے نوازے گا--

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ ، صَلَاةً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۞

والدین کے حق کی ادائیگی

علامہ عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک دفعہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ کہے۔ "یااللہ! اس کا ثواب میرے ماں باپ کو پہنچا دے" تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعا یہ ہے:۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ، رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَلَہُ الۡکِبۡرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ، لِلّٰہِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَلَہُ الۡعَظَمَۃُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ، ھُوَ الۡمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الۡاَرۡضِ وَ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ لَہُ النُّوۡرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۞

ایمان مفصّل

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ الۡقَدۡرِ خَيۡرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالۡبَعۡثِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ.

" میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا"

ایمان مجمل

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسۡمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَ قَبِلۡتُ جَمِيۡعَ اَحۡكَامِهٖ، اِقۡرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَ تَصۡدِيۡقٌۢ بِالۡقَلۡبِ.

" میں اللہ پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے اور اس کا زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کی"

دعائے قنوت

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسۡتَعِیۡنُکَ وَ نَسۡتَغۡفِرُکَ وَ نُؤۡمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیۡکَ وَ نُثۡنِیۡ عَلَیۡکَ الۡخَیۡرَ وَ نَشۡکُرُکَ وَ لَا نَکۡفُرُکَ وَ نَخۡلَعُ وَ نَتۡرُکُ مَنۡ یَّفۡجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیۡ وَنَسۡجُدُ وَ اِلَیۡکَ نَسۡعٰی وَنَحۡفِدُ نَرۡجُوۡ رَحۡمَتَکَ وَنَخۡشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالۡکُفَّارِ مُلۡحِقٌ ط.

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور تیرے نافرمان سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور تجھے سجدے کرتے ہیں اور تیری طرف کوشش کرتے ہیں اور ہم حاضری دیتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ

اس کے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر مرد کا جنازہ ہو تو امام سر کے بالمقابل کھڑا ہو اور اگر عورت کا جنازہ ہو تو جنازے کے وسط میں کھڑا ہو۔ اگر میت بالغ ہو تو اس کی دعائے مغفرت کا ارادہ کرے اور اگر میت نا بالغ ہو تو اسے اپنا پیش رو، باعثِ اَجر و ثواب اور شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنانے کا ارادہ کرے۔ اس کے بعد نمازِ جنازہ کا فریضہ ادا کرنے کی نیت اِس طرح کرے: چار تکبیریں نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ، ثنا واسطے اللہ تعالیٰ کے، درود شریف واسطے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، دعا واسطے حاضر اس میت کے، منہ طرف کعبہ شریف کے (اور مقتدی یہ بھی کہے) پیچھے اِس امام کے۔ پھر رفع یدین کے ساتھ تکبیر تحریمہ کرکے زیرِ ناف ہاتھ باندھ لے اور یہ ثنا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَجَلَّ ثَنَآئُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ.

دوسری تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہے اور یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

پھر ہاتھ اٹھائے بغیر تیسری تکبیر کہے، میت اور تمام مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کرے۔ بالغ مرد و عورت دونوں کی نمازِ جنازہ میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا، وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِیْرِنَاوَکَبِیْرِنَا، وَذَکَرِنَاوَاُنْثَانَا. اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ، وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ.

”یا اللہ ! تو ہمارے زندوں کو بخش اور ہمارے مرُدوں کو، اور ہمارے حاضر لوگوں کو اور ہمارے غائب لوگوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ یا اللہ ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو ہم میں سے موت دے تو اس کو حالتِ ایمان پر موت دے۔“

اگر نابالغ لڑکے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا.

”اے اللہ ! اس بچہ کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا، اسے ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنا۔“

نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطاً وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً.

"اے اللہ! اس بچی کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا، اسے ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنا۔"

اگر کسی کو ان دعاؤں میں سے کوئی دعا یاد نہ ہو تو یہ دعا پڑھ لینی چاہیے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

"اے اللہ! تو ہمیں، ہمارے والدین اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔"

اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو تو جو دعا یاد ہو وہی پڑھ سکتا ہے۔ پھر چوتھی تکبیر بغیر ہاتھ اٹھائے کہے اور بعد ازاں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

کہتے ہوئے دائیں بائیں سلام پھیر دے، اس کے بعد صفیں توڑ کر دعا مانگے۔

حضرت عتبۃ الغلام رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا

حضرت عتبہ الغلام رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد لوگوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ ان کلمات کی وجہ سے جنت میں داخل ہوئے ہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ يَا هَادِىَ الْمُضِلِّيْنَ وَ يَا رَاحِمَ الْمُذْنِبِيْنَ وَ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْعَاثِرِيْنَ اِرْحَمْ عَبْدَكَ ذَا الْخَطَرِ الْعَظِيْمِ وَالْمُسْلِمِيْنَ كُلَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ، وَاجْعَلْنَا مَعَ الْأَخْيَارِ الْمَرْزُوْقِيْنَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! اے گمراہوں کو راہ دکھانے والے، گناہگاروں پر رحم فرمانے والے، لغزش کرنے والوں کی لغزشوں کو معاف فرمانے والے، اپنے بندے پر رحم کر جسے بڑا خطرہ ہے، اور تمام مسلمانوں پر رحم فرما، ہمیں ان زندہ لوگوں کی صف میں شامل فرما جنہیں رزق عطا کیا جاتا ہے، وہ لوگ جن پر تو نے اپنا انعام کیا ہے یعنی انبیاء علیہم السّلام، صدیقین، شہداء اور صالحین کی صف میں، آمین یارب العالمین

اللہ جل جلالہ سے ایک خاص دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَا دَائِمَ الۡفَضۡلِ عَلَى الۡبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الۡيَدَيۡنِ بِالۡعَطِيَّةِ وَ يَا صَاحِبَ الۡمَوَاهِبِ السّنِيَّةِ يَا دَافِعَ الۡبَلَاءِ وَالۡبَلِيَّةِ ،صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الۡبَرَرَةِ النَّقِيَّةِ وَاغۡفِرۡلَنَا بِالۡعِشَاءِ وَالۡعَشِيَّةِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ وَاَلۡحِقۡنَا بِالصَّالِحِيۡنَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيۡعِ الۡاَنۡبِيَاءِ وَالۡمُرۡسَلِيۡنَ وَعَلَى الۡمَلَائِكَةِ الۡمُقَرَّبِيۡنَ وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا كَثِيۡرًا كَثِيۡرًا بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ.

یعنی اے مخلوق پر ہمیشہ فضل و کرم کا مینہ برسانے والے۔اے بخششوں اور عطیوں کے بخشنے والے یا بزرگ و بلند عطیات کے مالک اے بلا و آفت کے ٹالنے والے محمد ﷺ اور ان کے نیک کار اولاد پر رحمت نازل فرما اور ہمیں صبح و شام بخشش کا خلعت عنایت کر۔خدا وندا ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے اور نیک بختوں کے زمرہ میں شامل کردے اور تمام انبیا و مرسلین اور مقرب فرشتوں پر بھی رحمت نازل فرما اور اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے ساتھ ان پر بکثرت سلام بھیج۔

ابدال کا درجہ ملنا

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے احیاء العلوم میں نقل کیا ہے کہ جو شخص روزانہ تین مرتبہ یہ دعا پڑھنے کا التزام رکھے اس کے لئے ابدال کا درجہ لکھا جا سکتا ہے، دعا یوں ہے :

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ ، اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ۔

" اے اللہ ! امت محمدی کی مغفرت فرما ، اے اللہ امت محمدی پر رحم فرما ، اے اللہ امت محمدی کے گناہوں سے درگذر فرما۔"

گھر یا دفتر یا کسی جگہ آتے جاتے وقت کی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابی داؤد، رقم الحدیث: ۵۰۹۶)

اے اللہ! میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کے مواقع کی بھلائی کا طلب گار ہوں، اللہ ہی کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام سے ہم نکلے، اور ہمارا بھروسا اللہ رب العزت ہی پر ہے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَأَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.

(کنز العمال، رقم الحدیث: ۵۰۸۴)

اے اللہ! مجھے میری رشد و ہدایت الہام کردے اور مجھے اپنی ہی خرابی سے بچنے کے لیے اپنی پناہ عطا کر۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيۡ فِيۡ بَدَنِيۡ ،اَللّٰهُمَّ عَافِنِيۡ فِيۡ سَمۡعِيۡ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيۡ فِيۡ بَصَرِيۡ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ.

اے اللہ! میرے بدن میں راحت وعافیت دے، اے اللہ، میرے کانوں اور میری آنکھوں میں آرام دے۔ تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ.

اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ.

اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ رَحۡمَتَكَ أَرۡجُوۡ فَلَا تَكِلۡنِيۡ إِلٰى نَفۡسِيۡ طَرۡفَةَ عَيۡنٍ وَأَصۡلِحۡ لِيۡ شَأۡنِيۡ كُلَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ.

(سنن ابی داوٗد، رقم الحدیث : ۵۰۹۰)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو پلک جھپکنے کے برابر وقت کے لیے بھی مجھے میرے قابو میں نہ کر، میرے سارے کے سارے معاملے کو درست فرما دے۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡهَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَالۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ وَالۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَضَلَعِ الدَّيۡنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ. (بخاری: رقم الحدیث: ۲۷۳۶)

اے اللہ! میں غم اور حزن سے، عاجزی اور کسل مندی سے، بخیلی اور بزدلی سے، قرض کی کثرت اور قرض داروں کے دباؤ سے تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ عَبۡدُكَ ابۡنُ عَبۡدِكَ ابۡنِ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِيۡ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكۡمُكَ عَدۡلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسۡأَلُكَ بِكُلِّ اسۡمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيۡتَ بِهِ نَفۡسَكَ أَوۡ أَنۡزَلۡتَهُ فِيۡ كِتَابِكَ أَوۡ عَلَّمۡتَهُ أَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِكَ أَوِ اسۡتَأۡثَرۡتَ بِهِ فِيۡ عِلۡمِ الۡغَيۡبِ عِنۡدَكَ أَنۡ تَجۡعَلَ الۡقُرۡآنَ رَبِيۡعَ قَلۡبِيۡ وَنُوۡرَ بَصَرِيۡ وَجِلَاءَ حُزۡنِيۡ وَذِهَابَ هَمِّيۡ.

(صحیح ابن حبان، رقم الحدیث: ۹۷۲)

اے اللہ! میں تیرا بندہ، تیرے ایک بندے ہی کا بیٹا، اور تیری ایک بندی ہی کی اولاد ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ پر جاری ہے۔(یعنی میں تیرا فرمان بردار ہوں،) میرے بارے میں تیر ا ہر فیصلہ عادلانہ ہے(یعنی میں تیری لکھی ہوئی تقدیر پر راضی ہوں)۔ میں تیرے ہر اس نام کے واسطے سے تجھ سے جو نام تو نے اپنے لیے پسند کیا یا اس کو اپنی کسی کتاب میں نازل کیا یا اپنی خلق میں سے کسی کو سکھایا یا اسے اپنے غیب کے لیے ہی خاص رکھا، یہ سوال کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے لیے بادبہاری بنا دے،اسے میری آنکھوں کا نور بنادے، میرے غم کو علاج بنا دے، اور میرے ملال کا مداوابنا دے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضِ عَالِمَ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَةِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ رَبَّ كُلِّ شَیۡءٍ وَمَلِیۡكَهٗ أَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ الشَّیۡطَانِ وَشِرۡكِهٖ وَأَنۡ أَقۡتَرِفَ عَلٰی نَفۡسِیۡ سُوۡءًا أَوۡ أَجُرَّهٗ إِلٰی مُسۡلِمٍ.

(ترمذی، رقم الحدیث: ۳۵۲۹)

اے اللہ! اے زمین و آسمان کے بنانے والے، اے وہ جو ہر چھپی بات کو بھی جانتا ہے اور ظاہری باتوں کو بھی، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو ہر چیز کا آقا و رب ہے، تجھ سے میں اپنے ہی شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطان کی برائی اور شرکت سے بھی۔ اور اس بات سے بھی بچنا چاہتا ہوں کہ میں اپنے لیے کوئی برائی کروں یا کسی دوسرے مسلمان سے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

أَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(مسلم، رقم الحدیث: ۲۷۰۸)

میں اللہ کے احکامات کاملہ کے ذریعے سے ہر مخلوق کے شر کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اهۡدِنِيۡ وَسَدِّدۡنِيۡ. (مسلم، رقم الحدیث: ۲۷۲۵)

اے اللہ ! مجھے ہدایت بخش اور میرے معاملے کو سیدھا کردے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡهَمِّ وَالۡحَزَنِ، وَأَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ، وَأَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ، وَأَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّيۡنِ، وَقَهۡرِ الرِّجَالِ۔

شیطان لعین کو مایوس کر دینے والی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا عَدُوًّا عَلِيْمًا بِعُيُوْبِنَا، يَرَانَا هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا نَرَاهُمْ، اَللّٰهُمَّ آيِسْهُ مِنَّا كَمَا آيَسْتَهُ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهُ مِنْ عَفْوِكَ، وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَجَنَّتِكَ)

(ورد فی الاثر عن الامام محمد بن واسع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

دعا برائے طلب خیر و عافیت

اول و آخر درود شریف کے ساتھ نماز فجر کے بعد پڑھیں، انشاء اللہ اس دن کی تمام مکروہات اور مخلوقات شیطانیہ سے محفوظ رہیں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ، وَأَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ، وَجَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ، وَحَصِّنِّيْ بِعَافِيَتِكَ، وَاَكْرِمْنِيْ بِعَافِيَتِكَ، وَاَغْنِنِيْ بِعَافِيَتِكَ، وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ، وَهَبْ لِيْ عَافِيَتَكَ، وَأَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ، وَأَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ، وَعَافِنِيْ عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً، عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِيْ بَدَنِي الْعَافِيَةَ، عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَامْنُنْ عَلَيَّ

بِالصِّحَّةِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِيْ دِيْنِيْ وَبَدَنِيْ،
وَالْبَصِيْرَةِ فِيْ قَلْبِيْ وَالنَّفَاذِ فِيْ أُمُوْرِيْ وَالْخَشْيَةِ لَكَ،
وَالْخَوْفِ مِنْكَ وَالْقُوَّةِ عَلٰى مَا أَمَرْتَنِيْ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ
وَالْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ. اَللّٰهُمَّ
وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ، فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ
كُلِّ عَامٍ، وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُوْلًا مَشْكُوْرًا مَذْكُوْرًا
لَدَيْكَ، مَذْخُوْرًا عِنْدَكَ، وَاَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ
وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِيْ، وَاشْرَحْ
لِمَرَاشِدِ دِيْنِكَ قَلْبِيْ، وَاَعِذْنِيْ وَذُرِّيَّتِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ
عَنِيْدٍ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيْدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ضَعِيْفٍ وَشَدِيْدٍ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيْفٍ وَوَضِيْعٍ،
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيْبٍ
وَبَعِيْدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُوْلِكَ وَلِأَهْلِ
بَيْتِهٖ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ
أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَمَنْ أَرَادَنِيْ
بِسُوْءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَادْحَرْ عَنِّيْ مَكْرَهُ، وَادْرَأْ عَنِّيْ
شَرَّهُ، وَرُدَّ كَيْدَهُ فِيْ نَحْرِهٖ، وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ
سَدًّا حَتّٰى تُعْمِيَ عَنِّيْ بَصَرَهُ، وَتُصِمَّ عَنْ ذِكْرِيْ
سَمْعَهُ، وَتُقْفِلَ دُوْنَ اِخْطَارِيْ قَلْبَهُ، وَتُخْرِسَ عَنِّيْ

لِسَانَهُ ، وَتَقْمَعَ رَأْسَهُ، وَتُذِلَّ عِزَّهُ، وَتَكْسِرَ جَبَرُوْتَهُ، وَتُذِلَّ رَقَبَتَهُ، وَتَفْسَخَ كِبْرَه ُ، وَتُؤَمِّنَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ ضَرِّهٖ وَشَرِّهٖ وَغَمْزِهٖ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَحَسَدِهٖ وَعَدَاوَتِهٖ وَحَبَائِلِهٖ وَمَصَائِدِهٖ وَرَجْلِهٖ وَخَیْلِهٖ اِنَّكَ عَزِیْزٌ قَدِیْرٌ.

دعائے المجیر

سال بھر میں صرف تین روز کی مختصر سی محنت وریاضت بے شمار فوائد کا سبب بنے گی۔ جو شخص بھی ایام ابیض (یعنی ماہ مبارک رمضان کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخوں) میں اس دعا کو پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، خواہ وہ (گناہ) بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور صحراؤں کی ریت کے دانوں کے برابر کیوں نہ ہوں۔ یہ دعا بیماروں کی شفاء، قرض کی ادائیگی اور بے نیازی و تونگری کے حصول نیز غم اور پریشانی کے ازالے کے لئے مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

سُبْحَانَكَ يَا اللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا
مَالِكُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ
تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ
يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا عَزِيْزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ
يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ
تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ
يَا هَادِيْ تَعَالَيْتَ يَا بَاقِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِيْ تَعَالَيْتَ يَا
مَوْلَايَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ
تَعَالَيْتَ يَا رَقِيْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ
يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيْدُ اجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا حَمِيْدُ تَعَالَيْتَ يَا مَجِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَظِيْمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا غَفُوْرُ تَعَالَيْتَ
يَا شَكُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ
تَعَالَيْتَ يَا شَهِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ
يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِيْ تَعَالَيْتَ يَا مُمِيْتُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا شَفِيْقُ تَعَالَيْتَ يَا
رَفِيْقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا اَنِيْسُ
تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا خَبِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا بَصِيْرُ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا حَفِیُّ تَعَالَیْتَ
یَا مَلِیُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مَعْبُوْدُ
تَعَالَیْتَ یَا مَوْجُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
سُبْحَانَكَ یَا غَفَّارُ تَعَالَیْتَ یَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا مَذْكُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مَشْكُوْرُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا جَوَادُ تَعَالَیْتَ یَا مَعَاذُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا جَمَالُ تَعَالَیْتَ
یَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا سَابِقُ
تَعَالَیْتَ یَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ
یَا صَادِقُ تَعَالَیْتَ یَا فَالِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
سُبْحَانَكَ یَا سَمِیْعُ تَعَالَیْتَ یَا سَرِیْعُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا رَفِیْعُ تَعَالَیْتَ یَا بَدِیْعُ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ
يَا مُتَعَالٍ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا
قَاضِيْ تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ تَعَالَيْتَ
يَا قَائِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا
عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا
مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا كَافِيْ تَعَالَيْتَ يَا شَافِيْ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ

تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا اوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَىٰ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّوْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا وَالِيْ تَعَالَيْتَ يَا عَالِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ،

سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا اَعْلٰى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلٰى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا خَافِضُ تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيْظُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا عَلِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا حَلِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ

النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِيْ تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا ضَارُّ تَعَالَيْتَ

يَا نَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا

مُجِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا حَسِيْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا لَطِيْفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيْفُ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ

يَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ

تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ،

سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ اَجِرْنَا

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا رَءُوْفُ تَعَالَيْتَ يَا

عَطُوْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ
تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ
يَا مُقِيْتُ تَعَالَيْتَ يَا مُحِيْطُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا وَكِيْلُ تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا مُبِيْنُ تَعَالَيْتَ يَا مَتِيْنُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا وَدُوْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا رَشِيْدُ
تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا نُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا
مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا نَصِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا صَبُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا
صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِيُ

تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا مُغِيْثُ تَعَالَيْتَ يَا غَيَّاثُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ،سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ
يَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ، سُبْحَانَكَ يَا
ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ ،
سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِيْنَ، فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ
نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ،وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ
اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ۞

اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا نہایت مہربان ہے

پاک و منزّہ ہے تو اے اللہ، بلند مرتبہ ہے تو اے مہربان پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے نہایت مہربان، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ کرم والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے فرمانروا، بلند مرتبہ ہے تو اے مالک، پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے تمام نقائص سے بری بے عیب و بے ضرر، بلند مرتبہ ہے تو اے امن و سلامتی (عطا کرنے والے)، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے امن و امان دینے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے غالب آنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت صاحب عزت، بلند مرتبہ ہے تو اے سرکشوں کو زیر کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بڑائی کا مرکز، بلند مرتبہ ہے تو اے بڑائی کے مالک، پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے پیدا کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے عالم ہستی کی والا مرتبہ ذات، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے تصویر گر، بلند مرتبہ ہے تو اے تقدیر کنندہ اور اندازہ مقرر کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے راہنما، بلند مرتبہ ہے تو اے باقی، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ عطا کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ توبہ پذیر، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ فراخی عطا کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے ہر گز نہ تھکنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے میرے آقا، بلند مرتبہ ہے اے میرے مولا، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے قریب، بلند مرتبہ ہے تو اے نگراں، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و

منزہ ہے تو اے وجود کا آغاز کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے لوٹانے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ لائق حمد ثناء، بلند مرتبہ ہے تو اے صاحب مجد و عظمت، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے سب سے پیش تر اور سب سے پہلے، بلند مرتبہ ہے اے بہت بڑے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت بخشنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ قدردان، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے دیکھنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ دیکھنے والے، گواہ، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت محبت کرنے والے مہربان، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ احسان کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے اٹھانے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے وارث، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے حیات بخشنے والے، بلند مرتبہ ہے تو موت سے ہمکنار کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ شفقت والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ ساتھ دینے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے انیس و ہمدم، بلند مرتبہ ہے تو مونس و ہمراہ، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ صاحب جلالت و بزرگی، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ صاحب جمال، پناہ دے آگ سے ہمیں، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ خبر رکھنے والے آگاہ، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ دیکھنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ نیکی اور بخشش والے، بلند مرتبہ ہے تو اے غنی و تونگر، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے معبود، بلند مرتبہ ہے تو اے موجود، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے

بہت زیادہ مغفرت والے، بخشندہ، بلند مرتبہ ہے تواے بہت زیادہ قاہر و غالب، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے یاد کئے جانے والے، بلند مرتبہ ہے تواے شکر کئے جانے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے بہت زیادہ جود و سخا والے، بلند مرتبہ ہے تواے پناہ گاہ، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے جمال مجسم، بلند مرتبہ ہے تو جلال مجسم، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے سب سے پہلے، بلند مرتبہ ہے تواے روزہ رساں، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے سچے، بلند مرتبہ ہے تواے شگافتہ و نمایاں کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے بہت سننے والے، بلند مرتبہ ہے تیز تر، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے بہت رفعت والے، بلند مرتبہ ہے تواے وجود میں لانے والے (اے نو آفریں)، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے پوری طرح کر ڈالنے والے، بلند مرتبہ ہے تواے بزرگ و بالا، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے قاضی (فیصلہ کرنے والے اور کر ڈالنے والے)، بلند مرتبہ ہے تواے خوشنود، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے قاہر و غالب، بلند مرتبہ ہے تواے پاک و پاکیزہ، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے عالم، بلند مرتبہ ہے تواے حاکم، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے دائم و پائندہ، بلند مرتبہ ہے تواے قائم، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے اے حفاظت کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تواے تقسیم کرنے والے، پناہ دے ہمیں، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تواے بہت زیادہ تونگر، بلند مرتبہ ہے تواے تونگر بنانے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے اے بہت زیادہ وفا کرنے والے، بلند

مرتبہ ہے اے بہت زیادہ قوت والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے کفایت کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے شفا دینے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے مقدّم کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے مؤخر کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے آغاز، بلند مرتبہ ہے تو اے انجام، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے، پاک و منزہ ہے تو اے آشکار، بلند مرتبہ ہے تو اے نہاں، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے امید مجسم، بلند مرتبہ ہے اے امیدگاہ، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے صاحب احسان، بلند مرتبہ ہے تو اے صاحب بخشش، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے زندہ، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت بپا رکھنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے منفرد، بلند مرتبہ ہے تو اے یکتا، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے آقا و سرور، بلند مرتبہ ہے تو اے بے نیاز، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ صاحب قدرت، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت بہت بڑے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے عالم وجود کے صاحب ولایت، بلند مرتبہ ہے تو اے والا شان، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت بلندی والے، بلند مرتبہ ہے تو اے سب سے بلند، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے سرپرست، بلند مرتبہ ہے تو اے مالک و مولا، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے خلق کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے موجودات کو پیدا کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے پستی سے دوچار کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بلندی دینے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ

دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے انصاف قائم کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اکٹھا کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے عزت دینے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے ذلت سے دوچار کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے حافظ و نگہباں، بلند مرتبہ ہے تو اے نگران، پناہ دینے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ تو اے صاحب قوت و قدرت، بلند مرتبہ ہے اے مقتدر، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے بہت زیادہ جاننے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت زیادہ بردباری اور حلم والے، پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے (موجودات کے ما بین) فیصلہ کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت حکمت والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے عطا کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے روک لینے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے نقصان سے دوچار کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے نفع پہنچانے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے سوالیوں کی اجابت کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت حساب رکھنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے عدل برتنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے جدا کرنے اور فاصلہ ڈالنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے لطف و مہربانی کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے عزت و شرف والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے پروردگار، بلند مرتبہ ہے تو اے ابدی حقیقت، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے صاحب مجد و شوکت، بلند مرتبہ ہے تو اے یگانہ و یکتا، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے اے بہت زیادہ بخشنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے منتقم، پناہ دے ہمیں آگ

سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے وسعت و فراخی والے، بلند مرتبہ ہے تو اے وسعت دینے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے بہت مہربان، بلند مرتبہ ہے دوست رکھنے والے اور نرمی برتنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے ہر چیز پر نگاہ رکھنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے احاطہ رکھنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے روزی دہندہ، کفایت کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے عدل مجسم، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے روشن و آشکار، بلند مرتبہ ہے تو اے محکم و استوار، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے بہت نیک، بلند مرتبہ ہے تو اے بہت محبت کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے بہت ہدایت والے، بلند مرتبہ ہے تو اے ہدایت دہندہ، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے نور اور اے روشنی، بلند مرتبہ ہے تو اے نور اور روشنی دینے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے بہت مدد کرنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے مدد کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے بہت زیادہ بردبار، بلند مرتبہ ہے تو اے صبر کرنے والے، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزّہ ہے تو اے شمارش رکھنے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے صاحب آفرینش، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے پاک و منزہ، بلند مرتبہ ہے تو اے جزا دینے والے، اے حاکم، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے فریاد رس، بلند مرتبہ ہے تو اے پناہ گاہ پناہ مانگنے والوں کی، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے وجود میں لانے والے، بلند مرتبہ ہے تو اے حاضر و موجود، پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے؛ پاک و منزہ ہے تو اے عزت و شکوہ

اور حسن و جمال کے مالک، صاحب برکات ہے اے صاحب عظمت و جلال، پاک و منزہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا، پاک و منزہ ہے تو، بلاشبہ میں ظالموں میں سے تھا، تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انہیں اس رنج و غم سے چھٹکارا دیا اور اس طرح ایمان والوں کو ہم چھٹکارا دیتے ہیں؛ اور دورد ہو ہمارے آقا و سرور محمد اور آپ (ص) کی پوری آل پر؛ اور تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہیں جو جہانوں کا پروردگار ہے، اور ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور بڑا اچھا کارساز؛ اور نہیں کوئی حرکت اور نہ ہی کوئی قوت، سوا اللہ کے جو اونچا ہے، بہت بڑا۔

حضرت یونس علیہ السّلام کی قوم کی دعا

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

يَا حَيُّ، يَا حَيُّ، وَيَا حَيُّ مُحۡيِي الۡمَوۡتٰى، وَيَا حَيُّ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ.

(اخرجہ بن ابی حاتم فی التفسیر،11439)

اسم اعظم

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ، يَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ، وَ يَا اَمِيْرُ بِلَا وَزِيْرٍ.

عمر میں طوالت اور خیر و برکت کا حصول

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے گا۔ اس کی، اس کے اہل و اقارب اور دوستوں کی عمر میں طوالت اور خیر و برکت حاصل ہوگی۔ اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ فِیْ شَیءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ كَتَرَدُّدِیْ فِیْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ یَكْرَهُ الْمَوْتَ وَ اَكْرَهُ مُسَاءَلَتَهٗ ، اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ لِوَلِیِّكَ الْفَرَجَ وَ الْعَافِیَةَ وَ النَّصْرَ وَ لَا تَسُؤْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَ لَا فِیْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِیْ.

ذوالحجۃ کے آخری دن پڑھیں

ذوالحجۃ کے آخری دن نماز عصر کی ادائیگی کے بعد پڑھیں۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ، وَلَمْ تَرْضَهُ وَنَسِيْتُهُ وَلَمْ تَنْسَهُ، وَحَمِلْتُ عَنِّيْ مَعَ قُدْرَتِكَ عَلٰى عُقُوْبَتِيْ، وَدَعَوْتِيْ إِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ جُرْأَتِيْ عَلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ. اَللّٰهُمَّ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ تَرْضَاهُ، وَوَعَدْتَنِيْ عَلَيْهِ الثَّوَابَ وَالْغُفْرَانَ، فَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ، وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ، يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۞ تین مرتبہ پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَمْلَأُ خَزَآئِنَ اللّٰهِ نُوْرًا، وَتَكُوْنُ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ فَرَجًا وَّسُرُوْرًا، وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا. تین مرتبہ پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَبَدِيُّ الْقَدِيْمُ الْأَوَّلُ، وَعَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَكَرِيْمِ جُوْدِكَ الْعَمِيْمِ الْمُؤَوَّلِ، وَهٰذَا عَامٌ جَدِيْدٌ قَدْ أَقْبَلَ، أَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَأَوْلِيَآئِهٖ، وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْأَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ، وَالْإِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ إِلَيْكَ زُلْفٰى، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۞ تین مرتبہ پڑھیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قَدِيْمٌ، وَهٰذَا عَامٌ جَدِيْدٌ قَدْ أَقْبَلَ، وَسَنَةٌ جَدِيْدَةٌ قَدْ أَقْبَلَتْ. نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَنَسْأَلُكَ فَوَاتِهَا وَشُغْلَهَا. فَارْزُقْنَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا عَدُوًّا بَصِيْرًا بِعُيُوْبِنَا وَمُطَّلِعًا عَلٰى عَوْرَاتِنَا، مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا، وَعَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا يَرَانَا هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا نَرَاهُمْ. اَللّٰهُمَّ اٰيِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰيَسْتَهٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهٗ مِنْ عَفْوِكَ وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا حُدْتَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ مَغْفِرَتِكَ إِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى ذٰلِكَ،

وَأَنْتَ الْفَعَّالُ لِمَا تُرِيْدُ. وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

نئے سال میں حفظ و امان کا حصول

شیخ الاسلام عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لکھا دیکھا کہ سال کے اخیر اور ذوالحجہ کے آخری دن جو شخص اس دعا کی تلاوت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے آنے والے سال میں اپنی حفظ وامان میں رکھیں گے۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ مِنْ عَمَلٍ صَالِحٍ وَوَعَدْتَنِیْ اَنْ تُعْطِیْنِیْ عَلَیْہِ الثَّوَابَ ، فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَسِعَۃِ رَحْمَتِكَ ، وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ ، وَلَا تُخَیِّبْ دُعَائِیْ ، اَللّٰھُمَّ وَمَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ مِمَّا نَھَیْتَنِیْ عَنْہُ ، وَتَجَرَّأْتُ عَلَیْہِ ، فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذٰلِكَ كُلِّہٖ فَاغْفِرْ لِیْ یَا غَفُوْرُ۞

ایک سال تک پریشانی و مشکلات سے حفاظت

ہر شخص کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا واسطہ کسی بھی قسم کی نحوست اور پریشانی سے نہ پڑے۔ کسی دشمن یا ظالم کو اس پر وار کرنے اور نقصان پہنچانے کی ہمت نہ ہو، تو اس کا آسان سا حل پیش خدمت ہے۔ اسلامی سال کے پہلے دن یعنی پہلی محرم الحرام کے دن اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ ۳۶۰ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں، یاد رکھیں ہر بار (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) بھی پڑھنا ہے، اس عمل سے فراغت کے بعد اس دعا کو پڑھیں، اور اللہ جل شانہ سے مدد کے لئے دعا کریں، انشاء اللہ العزیز آپ محفوظ رہیں گے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ يَا مُحَوِّلَ الْأَحْوَالِ، حَوِّلْ حَالِيْ إِلٰى أَحْسَنِ حَالِ، بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَعَالُ، يَا عَزِيْزُ يَا مِفْضَالُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

نئے ماہ یا سال کی ابتداء پر پڑھیں

حضرت عبداللہ بن ہشام رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ رضوان اللہ علیہ اجمعین سال یا مہینہ کے شروع میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَ رِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ وَ جَوَارٍ مِنَ الشَّيْطٰنِ ۞

اے اللہ اس سال اور اس مہینے کو امن ایمان سلامتی اسلام رحمان کی رضا اور شیطان سے پناہ کے ساتھ ہم پر

مہینہ بھر ناگہانی آفات و بلاؤں سے حفاظت

اگر کوئی شخص اسلامی مہینے کا نیا چاند دیکھتے وقت ا سورۃ ملک کو پڑھ لے تو وہ پورا مہینہ ناگہانی آفات و بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

نئے سال کے آغاز پر پڑھیں

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اِلٰہٌ قَدِیْمٌ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُكَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَالْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَہٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَہٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَہٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَّا غِیَاثَ لَہٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَہٗ یَا کَنْزَ مَنْ لَّا کَنْزَ لَہٗ یَا حَسَنَ الْبَلَاءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْھَلْکٰی یَا مُنْعِمُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّھَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ

وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ
لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّوْنَ
وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْمَلُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞

حفظ وامان میں رہنے کی نماز و دعا

پہلی محرّم الحرام کو بعد نمازِ ظہر دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ۱۳ بار اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ۱۲ بار سورۃ اخلاص پڑھیں، نماز مکمل کرنے کے بعد اس دعائے مکرم کو ایک بار پڑھیں۔ اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ اللّٰهُ الْأَبَدِيُّ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدٌ أَسْأَلُكَ فِيْهِ الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَائِرِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْآفَاتِ وَ أَسْأَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ إِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞

ترجمہ :۔اے اللہ! تو ایسا ہے جس کی نہ ابتداء ہے نہ انتہا، یہ نیا سال ہے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سال میں راندہء درگاہ ہونے والے مردود شیطان سے، اور امان ظالم باشاہ سے اور ہر

شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں وہ چیز جو مجھے آپ کی طرف نزدیک کر دے، اے نیک کا، اے مہربان، اے رحم کرنے والے، اے صاحب بزرگی اور اکرام والے۔

حصول مغفرت کے لئے ۷۰ ہزار مرتبہ کلمہ طیّب پڑھیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جو شخص قرآن کریم کی ایک سو آیات پڑھے پھر سات مرتبہ یا اللہ کہے تو اللہ جل شانہ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

کسی سے کوئی جائز کام ہو تو ۲۱ مرتبہ سورۃ قریش پڑھ کر جائیں، انشاء اللہ آپ کا مقصد پورا ہوگا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَسۡتَغۡفِرُاللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ وَ اَسۡاَلُہُ التَّوۡبَۃَ وَالۡمَغۡفِرَۃَ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمِ .

ترجمہ :- " میں اس بزرگ و برتر سے معافی مانگتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔اور میں اس کی طرف توبہ کرتا اور اسی سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک وہی ہے توبہ قبول فرمانے والا مہربان ."

اَللّٰھُمَّ فَرِّجۡ کُرُبَاتِنَا ، اَللّٰھُمَّ اَقِلۡ عَثَرَاتِنَا ، اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ زَلَّاتِنَا .

ترجمہ :- اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔اے اللہ ہماری لغزشیں معاف فرما۔اے اللہ ہماری غلطیاں بخش دے۔

وَسَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ .

سب رسولوں پر سلام اور حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے

وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ، وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

اظہارِ تشکر

میں انتہائی احسان مند اور شکر گزار ہوں استاذالاساتذہ جناب حسین عبدالفتاح (فارغ التحصیل جامعۃ الأزہر مصر) جنہوں نے اس کتاب کے عربی متن کی پروف ریڈنگ کرنے میں انتہائی عرق ریزی اور جانفشانی سے کام لیا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے انتہائی عاجزی کے ساتھ دعا گو ہوں کہ مجھ خطاکار کی دانستہ و نادانستگی میں کی گئی معصیّتوں اور خطاؤں کو معاف فرمادے اور اپنے عفو و کرم سے مجھے اور سبھی اہل ایمان کو دینِ اسلام پر مضبوطی سے قائم ودائم رکھے۔ مجھ ناچیز کی اس کاوش کو شرفِ قبولیّت بخش دے اور اسے توشہءِ آخرت میں شامل فرمادے۔

آمین ! ثم آمین ! ! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

طالب دعا

امجد علی خان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تعریف والا	اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	حَامِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سراہنے والا	مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سراہا گیا	قَاسِمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بانٹنے والا	عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پیچھے آنے والا
فَاتِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کھولنے والا	شَاهِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ گواہی دینے والا	حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُٹھنے والا	رَشِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نیک	مَشْهُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ گواہی دیا گیا	بَشِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ڈرانے والا	دَاعٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُلانے والا	شَافٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شفا دینے والا	هَادٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہادی	مَهْدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہدایت والا	مَاحٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ محو کرنے والا
مُنْجٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نجات والا	نَاهٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ منع کرنیوالا	رَسُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول	نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نبی	اُمِّيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَن پڑھ	تِهَامِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تہامی
هَاشِمِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہاشمی	اَبْطَحِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابطح والا	عَزِيْزٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غالب	حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حریص ہونے والا (لوگوں کے ایمان کے لیے)	رَءُوْفٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نرم دل	رَحِيْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رحم والا
طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طٰہٰ	مُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ چُنا ہُوا	طٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طٰسٓ	مُرْتَضٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ برگزیدہ	حٰمٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حٰمٓ	مُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ چُنا ہُوا
يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یٰسٓ	اَوْلٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بہتر	مُزَّمِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کملی والا	وَلِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دوست	مُدَّثِّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ چادر اوڑھنے والا	مَتِيْنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مضبوط
مُصَدِّقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سچ بولنے والا	طَيِّبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پاک	نَاصِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مدد دینے والا	مَنْصُوْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مدد دیا گیا	مِصْبَاحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ چراغ	اٰمِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حکم دینے والا

حِجَازِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم حجاز والا	نَزَارِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم مضر بن نزار کی اولاد سے	قُرَشِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم قریشی	مُضَرِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم مضر والا	نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہونے والا نبی	حَافِظٌ صلی اللہ علیہ وسلم یاد رکھنے والا
کَامِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم کامل (پورا)	صَادِقٌ صلی اللہ علیہ وسلم سچا	اَمِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم امانت دار	عَبْدُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا بندہ	کَلِیْمُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے کلام کرنے والا	حَبِیْبُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا دوست
نَجِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا راز دار	صَفِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا مخلص دوست	خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء کو ختم کرنے والا	حَسِیْبٌ صلی اللہ علیہ وسلم کافی	مُجِیْبٌ صلی اللہ علیہ وسلم قبول کرنے والا	شَکُوْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم شکر گزار
مُقْتَصِدٌ صلی اللہ علیہ وسلم میانہ روی سکھانے والا	رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم مہربانی والا رسول	قَوِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم طاقت والا	حَفِیٌّ صلی اللہ علیہ وسلم خبر رکھنے والا	مَامُوْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم امن والا	مَعْلُوْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم علم والا
حَقٌّ صلی اللہ علیہ وسلم سچا	مُبِیْنٌ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر	مُطِیْعٌ صلی اللہ علیہ وسلم تابع دار	رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم راحت والا رسول	اَوَّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم اول	اٰخِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے
ظَاهِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر	بَاطِنٌ صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ	نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم مہربانی والا نبی	یَتِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم یتیم	کَرِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم سخی	حَکِیْمٌ صلی اللہ علیہ وسلم حکمت والا
خَاتِمُ الرُّسُلِ صلی اللہ علیہ وسلم رسولوں کو ختم کرنے والا	سَیِّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم سردار	سِرَاجٌ صلی اللہ علیہ وسلم چمکتا ہوا	مُنِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم چراغ	مُحَرَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم قابل عزت	مُکَرَّمٌ صلی اللہ علیہ وسلم عزت والا
مُبَشِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم خوشخبری سنانے والا	مُذَکِّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم نصیحت کرنے والا	مُطَهَّرٌ صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزہ	قَرِیْبٌ صلی اللہ علیہ وسلم قریب	خَلِیْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم دوست جانی	مَدْعُوٌّ صلی اللہ علیہ وسلم دعوت دیا ہوا
جَوَّادٌ صلی اللہ علیہ وسلم سخی	خَاتِمٌ صلی اللہ علیہ وسلم ختم کرنے والا	عَادِلٌ صلی اللہ علیہ وسلم عدل کرنے والا	شَهِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم شہرت والا	شَهِیْدٌ صلی اللہ علیہ وسلم گواہ	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صلی اللہ علیہ وسلم رسول الملاحم

عرضِ ناشر

انسان کے تمام اعمال کا دارومدار اس کی نیّت پر دلالت کرتا ہے۔اس کتاب کو مرتّب کرتے ہوئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ خطا نہ ہونے پائے۔اس سعی و کاوش کے باوجود کسی بھی قسم کی سہو وخطا پر اپنے پروردگار حقیقی کی بارگاہ اقدس میں استغفار و معافی کا طلب گار ہوں۔آپ سے مؤدبانہ التجا ہے۔کہ دوران مطالعہ کسی بھی طرح کی سہو وخطا آپ کے مشاہدے میں آئے تو تحریراً آگاہ کیجیئے۔تاکہ اس کی تصحیح ممکن ہوسکے۔اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائیں۔آمین!!!

E-mail:zikerehabib@yahoo.com